54 ن د

شرح

لغۃ الاسلام

آٹھویں جماعت کے لئے

نیرنگ پبلشرز کراچی

Marfat.com

Marfat.com

شرح

لغۃ الاسلام

آٹھویں جماعت کے لئے

نیرنگ پبلشرز کراچی

قیمت :- ۸ روپے

Marfat.com

59928

Marfat.com

فہرست

صفحہ نمبر	مضامین	
۵	دُعَاءٌ	اَلنَّشِيْدُ
۶	اَلْيَوْمُ الْأَوَّلُ مِنَ الْعَامِ الدِّرَاسِيِّ الْجَدِيْدِ	اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ
۱۰	لُغَةُ الْإِسْلَامِ	اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ
۱۶	رِجَالُ الْمُسْتَقْبِلِ	اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ
۲۵	شُهُوْرُ السَّنَةِ	اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ
۳۳	إِخْتِبَارٌ	اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ
۴۲	فِعْلُ الْأَمْرِ وَفِعْلُ النَّهْيِ	اَلدَّرْسُ السَّادِسُ
۵۴	حِصَّةُ التَّعْبِيْرِ	اَلدَّرْسُ السَّابِعُ
۶۳	اَلْحَاكِمُ الْعَادِلُ	اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ
۶۸	زِيَارَةُ كَشْمِيْرَ	اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ
۷۴	نَشِيْدُ الصَّبَاحِ	اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

Marfat.com

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
١١	اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ عَشَرَ . اَلنَّظَافَةُ	٧٧
١٢	اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ عَشَرَ اَلْقَرْيَةُ	٨٢
١٣	اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ فِي الْمُسْتَشْفٰى	٩٠
١٤	اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ اَلْمَطَرُ .	٩٨
١٥	اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ اَلسَّفَرُ بِالْقِطَارِ	١٠٥
	اَلنَّشِيْدُ اَلصَّلَاةُ	١١٠
١٦	اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ اَلْقُرْاٰنُ كِتَابِيْ	١١١
١٧	اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ اَلْاٰدَابُ الدِّيْنِيَّةُ	١٢٠
١٨	اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (ا) صَلَاةُ الْجُمُعَةِ	١٢٧
١٩	اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (ب) اَلْعِيْدَانُ	١٢٧
٢٠	اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ صُلْحُ الْحُدَيْبِيَّةِ	١٤٠
٢١	اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ اَلدِّيْنُ الْمُسَاوَاةُ	١٤٧

Marfat.com

دُعَاءٌ (دعا)

مشکل الفاظ کے معنی

مُجِیْبُ: قبول کرنے والا۔	اَلدَّعْوَاتِ: دعائیں۔	اِجْعَلِ: پیدا کر
اَلْیَوْمَ: دن۔ آج۔	سَعِیْدًا: اچھا۔	کَثِیْرَ: کافی۔ زیادہ
اَلْبَرَکَاتِ: برکتیں۔	وَأَعِنِّیْ: معرفت دے۔	دُرُوْسِ: اسباق
أَدَاءِ: ادائیگی	اَلْوَاجِبَاتِ: فرض۔	وَأَنِرْ: روشن کر دے
اَلنَّافِعَاتِ: مفید۔	حَظِّیْ: بہرہ مند ہونا۔	اَلْحَیَاۃِ: زندگی
وَاسْتَجِبْ: قبول کر۔		

دُعا

اے الٰہی اے الٰہی ۔ اے دعائیں قبول کرنے والے

اچھّے دن پیدا کر ۔ اور برکتیں زیادہ کر ۔

اسباق میں معرفت دے ۔ اور ہم فرض کی ادائیگی کریں

ہمارے دل و دماغ کو روشن کر دے اچھے اور مفید علوم سے

اچھی قسمت بنانیکی توفیق دے اور زندگی میں نصیب والا بنا

اے الٰہی ۔ اے الٰہی

میری دعا کو قبول کر لے

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ (پہلا سبق)

اَلْيَوْمُ الْأَوَّلُ مِنَ الْعَامِ الدِّرَاسِيِّ الْجَدِيْدِ

سال کی نئی پڑھائی کا پہلا دن

مشکل الفاظ کے معنی :-

كُلَّ عَامٍ : سال کا پورا ہونا۔ أَبْنَائِيْ : میرے بچو۔

اَلتَّلَامِيْذُ: شاگرد۔ كَيْفَ : کیسے

قَضَيْتُمْ : گزاریں (تم نے) اَلْإِجَازَةَ : چھٹیاں

اَلْحَدَائِقَ: باغات۔ شَاهَدْتُّ: مشاہدہ کیا۔ اَلْجَمِيْلَةَ : خوبصورت

اَلْجَامِعَاتِ: درسگاہیں۔ زُرْتُ : گیا تھا۔ عَمَّتِيْ : پھچی

أُسَاعِدُ: مدد کی قَرَأْتُ: مطالعہ کرنا۔ جَمِيْعًا: سب نے

نَافِعَةً: مفید۔ اَلْآنَ : اب ۔ نَبْدَأُ: شروع کریں۔

پہلا سبق

سال کی پڑھائی کا پہلا دن

استاد :- اے میرے بچوں آپ سب خیریت سے تو رہے ہیں۔

شاگرد :- اے استاد آپ خیریت سے ہیں۔

استاد :- آپ نے اسکول کی چھٹیاں کیسے گزاریں۔

احمد :- میں لاہور گیا تھا وہاں خوبصورت باغات اور بڑی بڑی درسگاہیں دیکھیں۔

Marfat.com

محمد :- میں اپنے چچا کے ہاں حیدر آباد گیا تھا اور میں نے عظیم دریائے سندھ دیکھا۔

علی :- میں نے اپنے والد کا اس کے کام میں ہاتھ بٹایا تھا۔

معلم :- اے علی تمہارا باپ کیا کام کرتا ہے۔

علی :- وہ تجارت کرتا ہے۔

حسن :- میں لائبریری جاتا تھا اور وہاں بہت سی کتابوں کا مطالعہ کرتا تھا۔

معلم :- تم سب نے چھٹیاں اچھی مفید طور پر گزاریں۔ اب اپنا سبق شروع کرتے ہیں۔

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقیں)

(۱) اِمْلَإِ الْفَرَاغَ مِنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ :

قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہیں بھریئے

(كُتُبًا - اَلْمَكْتَبَةُ - نَهْرُ السِّنْدِ - لَاهُوْرُ - اَلْحَدَائِقُ الْجَمِيْلَةُ - حَيْدَرْ آبَادُ)

سَافَرَ أَحْمَدُ إِلَى لَاهُوْرَ وَشَاهَدَ الْحَدَائِقَ الْجَمِيْلَةَ

سَافَرَ مُحَمَّدٌ إِلَى حَيْدَرْآبَادْ وَشَاهَدَ نَهْرَ السِّنْدِ

ذَهَبَ حَسَنٌ إِلَى الْمَكْتَبَةِ وَقَرَأَ كُتُبًا

(۲) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ :

(نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیجیے)

Marfat.com

سوال :- مَاذَا قَالَ الْمُعَلِّمُ ؟

جواب :- قَالَ الْمُعَلِّمُ "كُلَّ عَامٍ وَّأَنْتُمْ بِخَيْرٍ يَّا أَبْنَائِيْ" ۔

سوال :- مَاذَا قَالَ التَّلَامِيْذُ ؟

جواب :- قَالَ التَّلَامِيْذُ "وَأَنْتَ بِخَيْرٍ يَّا أُسْتَاذُ" ۔

سوال :- أَيْنَ سَافَرَ أَحْمَدُ ؟

جواب :- سَافَرَ أَحْمَدُ إِلَى لَاهُوْرَ ۔

سوال :- هَلْ ذَهَبَ حَسَنٌ إِلَى الْمَكْتَبَةِ ؟

جواب :- نَعَمْ ذَهَبَ حَسَنٌ إِلَى الْمَكْتَبَةِ

سوال :- هَلْ شَاهَدَ مُحَمَّدٌ نَهْرَ السِّنْدِ ؟

جواب :- نَعَمْ شَاهَدَ مُحَمَّدٌ نَهْرَ السِّنْدِ ۔

سوال :- هَلْ سَافَرَ عَلِيٌّ إِلَى لَاهُوْرَ ؟

جواب :- لَا ۔ سَافَرَ عَلِيٌّ إِلَى لَاهُوْرَ ۔

(٣) إِمْلَأِ الْفَرَاغَ فِي الْقَائِمَةِ "ب" مُسْتَخْدِمًا كَلِمَاتِ الْقَائِمَةِ "أ"

(ب) میں جملے مکمل کیجئے

أ	ب
اَلْأَبُ	أَنَا كُنْتُ أُسَاعِدُ أَبِيْ فِيْ عَمَلِهِ
اَلْعَمُّ	أَنَا زُرْتُ عَمِّيْ فِيْ حَيْدَرْآبَادَ
اَلْأُمُّ	أَنَا كُنْتُ أُسَاعِدُ الْأُمِّيْ فِيْ عَمَلِهَا

Marfat.com

اَلْأَخُ	أَنَا زُرْتُ اَلْأَخِيْ فِيْ حَيْدَرْآبَادْ -
اَلْأُخْتُ	أَنَا كُنْتُ أُسَاعِدُ الْأُخْتِيْ فِيْ عَمَلِهَا
اَلصَّدِيْقُ	أَنَا زُرْتُ الصَّدِيْقِيْ فِيْ حَيْدَرْآبَادْ -
اَلْمُعَلِّمُ	أَنَا كُنْتُ أُسَاعِدُ الْمُعَلِّمِيْ فِيْ حَيْدَرْآبَادْ -

(۴) عَلَى التَّلَامِيْذِ أَنْ يَقُوْمُوْا بِتَمْثِيْلِ الْحِوَارِ -

طلباء نیچے دی ہوئی مثالوں سے مدد لیں

(۵) إِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ :- نیچے دیئے ہوئے الفاظ یاد کریں -

اَلْمُفْرَدُ (واحد)	اَلْجَمْعُ (جمع)
يَوْمٌ :- دن	أَيَّامٌ :- بہت سے دن
تِلْمِيْذٌ :- شاگرد	تَلَامِيْذُ :- بہت سے شاگرد
حَدِيْقَةٌ :- باغ	حَدَائِقُ :- باغات
جَامِعَةٌ :- جامعہ	جَامِعَاتٌ :- جامعات
مَكْتَبَةٌ :- لائبریری	مَكْتَبَاتٌ :- لائبریریاں
كِتَابٌ :-	كُتُبٌ :- کتابیں
نَهْرٌ :- نہر	أَنْهَارٌ :- نہریں

(۶) أُكْتُبْ بِخَطٍّ وَاضِحٍ :- (صاف اور خوشخط تحریر کریں -

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ (دوسرا سبق)

لُغَۃُ الْاِسْلَامِ (اسلام کی زبان)

مشکل الفاظ کے معنی :-

شَعْبٌ : قوم ۔ دَوْلَۃٌ : مملکت أَسَاسٍ : بنیاد

بِنَشْرِ : نشر و اشاعت ۔ لُغَۃُ الْعَرَبِیَّۃِ : عربی زبان

کُتُبِ التَّفْسِیْرِ : تفسیر کی کتاب ۔ کُتُبِ الْحَدِیْثِ : حدیث کی کتاب

کُتُبِ الْفِقْہُ : علم فقہ کی کتاب ۔ یَسْتَطِیْعُ : قابل ہونا ۔

یَعِیْشُ : زندگی گزارتا ہے ۔ اَلْبِلَادِ : شہر، ملک ۔ یُسَاعِدُ : مدد کرنا ۔

عَدَدٌ : تعداد ۔ قَارَۃٌ : براعظم ۔ اَلْاِمَارَاتُ : ریاستیں ۔

دوسرا سبق

اسلام کی زبان

پاکستانی قوم مسلم قوم ہے اور مملکت پاکستان مسلمانوں کی مملکت ہے ۔

اس کی بنیاد دین اسلام پر رکھی گئی ۔

اور اس لئے یہاں عربی زبان کی نشر و اشاعت کافی ہوتی ہے ۔

عربی زبان اسلام کی زبان ہے قرآن کا پیغام ہے ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام ہے ۔ حدیث تفسیر اور فقہ

Marfat.com

کی کتابوں کی زبان ہے ۔

اور جو عربی زبان سیکھتا ہے وہ اس قابل ہو جاتا ہے کہ اپنے دین کو سمجھے ۔

اور صحیح قرأت سے قرآن پڑھتا ہے اور آیات کریمہ کے معنی سمجھتا ہے۔

اور جو عربی زبان سیکھتا ہے وہ اس قابل ہو جاتا ہے کہ زندگی گزارے اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ عرب ممالک میں۔ وہ ان کی مدد کرے اور اس کی مدد کی جائے .عرب ممالک میں مسلمانوں کی تعداد تقریباً ایک سو ملین ہے۔ اور سب کے سب عربی زبان میں گفتگو کرتے ہیں۔

عرب کے ممالک میں سے بعض براعظم افریقہ میں ہیں جو یہ ہیں ۔ ماریطانیہ ۔مراکش۔ الجزائر۔ تیونس ۔ لیبیاء ۔ مصر۔ سوڈان صومالیہ اور جبوتی ۔

اور ان میں سے بعض براعظم ایشیاء میں ہیں اور وہ یہ ہیں ۔ فلسطین ۔ لبنان ۔شام ۔عراق ۔ اردن ۔سعودی عرب ۔شمالی یمن ۔ جنوبی یمن ۔ کویت ۔ بحرین ۔ قطر ۔متحدہ عرب امارات اور عمان ۔

عرب ممالک کے دارالحکومت

ممالک	دارالحکومت	ممالک	دارالحکومت
ماریطانیہ	نواکشت	شام	دمشق
مراکش	رباط	عراق	بغداد
الجزائر	الجزائر	اردن	عمان

Marfat.com

تیونس	تیونس	شمالی یمن	صنعاء
مصر	قاہرہ	جنوبی یمن	عدن
سوڈان	خرطوم	کویت	کویت
صومالیہ	موغادیشو	قطر	دوہا
جبوتی	جبوتی	متحدہ عرب امارات	ابوظبی
لبنان	بیروت	عمان	مسقط
لیبیاء	طرابلس بن غازی	سعودی عرب	ریاض

اَلتَّمَارِیْنُ (مشقیں)

(۱) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِیَةِ :-

نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جواب دیں۔

سوال (ا) هَلْ دَوْلَةُ بَاکِسْتَان دَوْلَةٌ مُسْلِمَةٌ ؟

جواب :- نَعَمْ دَوْلَةُ بَاکِسْتَان دَوْلَةٌ مُسْلِمَةٌ

سوال (ب) مَا هِیَ الصِّفَةُ الَّتِیْ یَتَّصِفُ بِهَا مُتَعَلِّمُ اللُّغَةِ الْعَرَبِیَّةِ؟

جواب :- وَالَّذِیْ یَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِیَّةَ یَسْتَطِیْعُ أَنْ یَّفْهَمَ دِیْنَهٗ۔

سوال (ج) مَا هِیَ الْبِلَادُ الْعَرَبِیَّةُ الَّتِیْ تَقَعُ فِیْ قَارَةِ أَفْرِیْقِیَا؟

جواب :- اَلْبِلَادُ الْعَرَبِیَّةُ الَّتِیْ تَقَعُ فِیْ قَارَةِ أَفْرِیْقِیَا هِیَ مُوْرِیْتَانِیَا وَالْمَرَاکِشُ وَالْجَزَائِرُ وَتُوْنِسُ وَلِیْبِیَا وَمِصْرُ وَالسُّوْدَانُ وَالصُّوْمَالُ وَجِیْبُوْتِیْ۔

Marfat.com

سوال (د) مَاهِيَ الْبِلَادُ الْعَرَبِيَّةُ الَّتِي تَقَعُ فِي قَارَةِ آسِيَا؟

جواب: - اَلْبِلَادُ الْعَرَبِيَّةُ الَّتِي تَقَعُ فِي قَارَةِ آسِيَا هِيَ فِلَسْطِيْنُ وَلُبْنَانُ وَسُوْرِيَا وَالْعِرَاقُ وَالْأَرْدُنُ وَالسُّعُوْدِيَّةُ وَالْيَمَنُ الشِّمَالِيَّةُ وَالْيَمَنُ الْجَنُوْبِيَّةُ وَالْكُوَيْتُ وَالْبَحْرَيْنُ وَقَطَرُ وَالْإِمَارَاتُ الْعَرَبِيَّةُ الْمُتَّحِدَةُ وَعُمَانُ۔

(۲) إِمْلَأِ الْفَرَاغَ بِوَضْعِ كَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ؟

قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہ بھریئے۔

(قَارَةٌ - صَحِيْحَةٌ - بَاكِسْتَانُ - يَسْتَطِيْعُ - اَلْفِقْهُ)

(ا) وَالَّذِي يَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ ...يَسْتَطِيْعُ... أَنْ يَفْهَمَ دِيْنَهُ۔

(ب) شَعْبُ ...بَاكِسْتَانُ... شَعْبٌ مُسْلِمٌ۔

(ج) وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ قِرَاءَةً ...صَحِيْحَةً...

(د) وَالْبِلَادُ الْعَرَبِيَّةُ بَعْضُهَا فِي ...قَارَةِ... أَفْرِيْقِيَا۔

(ه) وَلُغَةُ كُتُبِ التَّفْسِيْرِ وَكُتُبِ الْحَدِيْثِ وَكُتُبِ ___الْفِقْهِ___

(۳) ضَعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ۔

نیچے دیئے ہوئے الفاظ کو مناسب جملوں میں استعمال کریں۔

دَوْلَةٌ :- دَوْلَةُ بَاكِسْتَانَ دَوْلَةٌ مُسْلِمَةٌ۔

يَتَعَلَّمُ :- وَالَّذِي يَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ يَسْتَطِيْعُ أَنْ يَفْهَمَ دِيْنَهُ۔

يُسَاعِدُ :- يُسَاعِدُ أَبُوْكَ فِي عَمَلِهِ۔

إِخْوَانٌ :- أَعِيْشُ مَعَ اِخْوَانِي فِي بَيْتِي۔

Marfat.com

يَفْهَمُ :۔ اَلَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ قِرَاءَةً صَحِيْحَةً وَّيَفْهَمُ مَعْنَى الْاٰيَاتِ الْكَرِيْمَةِ ۔

(۴) :۔ إِخْتَرْ عَاصِمَةً مُّنَاسِبَةً مِّنْ قَائِمَةِ "ب" لِكُلِّ بِلَادٍ فِيْ قَائِمَةِ "ا"

مناسب دارالحکومت کے نام اس کے ملک کے آگے لگائیں۔

أ		ب	
تُوْنَسُ	(تونس)	تُوْنَسُ	(تونس)
بَحْرَيْنُ	(بحرین)	مَنَامَةُ	(منامہ)
اَلْأُرْدُنُّ	(اردن)	عَمَّانُ	(عمان)
اَلْجَزَائِرُ	(الجزائر)	اَلْجَزَائِرُ	(الجزائر)
اَلسَّعُوْدِيَّةُ	(سعودی عرب)	اَلرِّيَاضُ	(ریاض)
سُوْرِيَا	(شام)	دِمَشْقُ	(دمشق)
اَلسُّوْدَانُ	(سودان)	اَلْخُرْطُوْمُ	(خرطوم)
قَطَرُ :	(قطر)	اَلدَّوْحَةُ	(دوحا)

(۵) اُكْتُبْ بِخَطٍّ جَمِيْلٍ :۔ صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

Marfat.com

(٦) اِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ :۔ نیچے دیئے ہوئے الفاظ یاد کرلیں۔

اَلْجَمْعُ (جمع)		اَلْمُفْرَدُ (واحد)	
(اقوام)	شُعُوْبٌ :۔	(قوم)	شَعْبٌ :۔
(ممالک)	بِلَادٌ :	(ملک)	بَلَدٌ :
(مملکتیں)	دُوَلٌ :	(مملکت)	دَوْلَةٌ :
(نشانیاں)	آيَاتٌ :	(نشانی)	آيَةٌ :
(برادران)	اِخْوَانٌ :	(برادر)	اَخٌ :
(کئی براعظم)	قَارَاتٌ :	(براعظم)	قَارَةٌ :
(دارالحکومتیں)	عَوَاصِمُ	(دارالحکومت)	عَاصِمَةٌ :
(ریاستیں)	اِمَارَاتٌ	(ریاست)	اِمَارَةٌ

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ (تیسرا سبق)

رِجَالُ الْمُسْتَقْبِلِ (انسان کا مستقبل)

مشکل الفاظ کے معنی :-

اَلْمُسْتَقْبِلُ: آنے والا زمانہ۔ اَلْمَرْضٰی: مرض۔ طَبِیْبًا: ڈاکٹر

جَرَّاحٌ: جراح۔ مُحَامِیٌ: وکیل۔ اُدَافِعُ: دور کروں

اَلْأَبْرِیَاءُ: برائیاں۔ اَلْمَظْلُوْمِیْنَ: جن پر ظلم کیا جائے۔

اَلْمَحَاکِمُ: عدالتیں۔ قَاضِیٌ: جج۔منصف۔ اُعَاقِبُ: سزا دلانا۔

اَلْمُجْرِمُ: مجرم۔ اُخَلِّیْ: آزاد کردوں۔ سَبِیْلٌ: راستہ۔

اَلْبَرِیْئُ: بری کرنا۔رہا کرنا۔ ضَابِطٌ: فوجی۔ اَلْأَعْدَاءُ: دشمن

مُهَنْدِسٌ: انجینیر۔ تَطْوِیْرٌ: ترقی و خوشحالی۔ بلندی۔

اَلدُّوَلِ: ریاستیں۔ اَلْمُتَقَدِّمَةُ: ترقی یافتہ عظیم۔

تَاجِرٌ: تجارت کرنے والا۔ تَرْوِیْجِ: بڑھانا۔ بَضَائِعُ: تجارتی مال

اَلْمُعَلِّمُ: استاد جِدًّا: بہت ہی۔ تَنْشِئَةٌ: نشوونما کرنا۔

جِیْلٍ: نسل وَاعٍ: آنے والی بچے۔ طَیَّارٌ: پائلٹ۔

اَنْحَاءِ الْعَالَمِ: دنیا کے مقامات۔

Marfat.com

تیسرا سبق

انسان کا مستقبل

استاد :- اے احمد تو مستقبل میں کیا بننا چاہتا ہے ؟

احمد :- میں چاہتا ہوں کہ ڈاکٹر بنوں ۔

استاد :- کس لئے ۔

احمد :- مرض کے علاج اور جراحی کے لئے ۔

استاد :- اے محمد تو مستقبل میں کیا بننا چاہتا ہے ؟

محمد :- میں چاہتا ہوں کہ میں وکیل بن جاؤں ۔

استاد :- کس لئے ۔

محمد :- جرائم کو دور کرنے کے لئے ۔ مظلوموں کو عدالتوں میں بری کرانے کے لئے ۔

استاد :- اے عادل تو مستقبل میں کیا بننا چاہتا ہے ۔

عادل :- میں چاہتا ہوں کہ جج بنوں ۔

استاد :- کس لئے ۔

عادل :- لوگوں کے درمیان عدل قائم کرنے کے لئے ۔ مجرموں کو سزا دینے کے لئے اور بے گناہوں کو بری کرنے کے لئے ۔

استاد :- اے خالد تو مستقبل میں کیا بننا چاہتا ہے ؟

خالد :- میں چاہتا ہوں کہ فوجی بنوں ۔

Marfat.com

استاد:۔ کس لئے۔

خالد:۔ اپنے ملک کو دشمنوں سے بچانے کے لئے۔

استاد:۔ اے سمیر تو آنے والے زمانے میں کیا بننا چاہتی ہے؟

سمیر:۔ میں انجینئر بننا چاہتا ہوں۔

استاد:۔ کیوں۔کس لئے؟

سمیر:۔ کہ محنت کروں اور اپنے ملک کو بڑے ممالک کی طرح خوبصورت بنادوں۔

استاد:۔اے محمود آنے والے زمانے میں تو کیا بننا چاہتا ہے۔

محمود:۔ میں چاہتا ہوں کہ تاجر بن جاؤں۔

استاد:۔ کیوں۔کس لئے۔

محمود:۔ تاکہ محنت کر کے اپنے ملک کی تجارت بڑھاؤں۔

استاد:۔ اے ایمن تو آنے والے زمانے میں کیا بننا چاہتا ہے۔

ایمن:۔ میں چاہتا ہوں کہ استاد بن جاؤں۔

استاد:۔ کیوں کس لئے۔

ایمن:۔ اس لئے کہ معلم بچوں اور بڑوں کی نشونما میں زبردست کردار ادا کرتا ہے اور یہ سب وطن کی خدمت کے لئے کرتا ہے۔

استاد:۔ اے عارف تو آنے والے زمانے میں کیا بننا چاہتا ہے۔

عارف:۔ میں چاہتا ہوں کہ ہوا باز بن جاؤں۔

استاد:۔ کیوں کس لئے۔

عارف:۔اس لئے کہ دنیا کے مختلف مقامات سے واقف ہو جاؤں۔

Marfat.com

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقیں)

(۱) أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ :-

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

سوال :-(ا) هَلْ تُرِيْدُ أَنْ تُصْبِحَ فِي الْمُسْتَقْبَلِ طَبِيْبًا أَمْ مُحَامِيًا؟

جواب:- أُرِيْدُ أَنْ أُصْبِحَ طَبِيْبًا۔

سوال :-(ب) هَلْ تُرِيْدُ أَنْ تُصْبِحَ فِي الْمُسْتَقْبَلِ قَاضِيًا أَمْ ضَابِطًا؟ وَلِمَاذَا؟

جواب:- أُرِيْدُ أَنْ أُصْبِحَ ضَابِطًا۔ لِأَدْفَعَ عَنْ بِلَادِيْ مِنَ الأَعْدَاءِ۔

سوال :- (ج) هَلْ تُرِيْدُ أَنْ تُصْبِحَ فِي الْمُسْتَقْبَلِ مُهَنْدِسًا أَمْ تَاجِرًا؟ وَلِمَاذَا؟

جواب: أُرِيْدُ أَنْ أُصْبِحَ فِيْ مُهَنْدِسًا۔ لِأَعْمَلَ عَلَى تَطْوِيْرِ بِلَادِيْ فَتُصْبِحَ مِنَ الدُّوَلِ الْمُتَقَدِّمَةِ۔

سوال (د) هَلْ تُرِيْدُ أَنْ تُصْبِحَ فِي الْمُسْتَقْبَلِ مُعَلِّمًا أَمْ طَيَّارًا؟ وَلِمَاذَا؟

جواب:- أُرِيْدُ أَنْ أُصْبِحَ طَيَّارًا لِأَتَعَرَّفَ عَلَى مُخْتَلِفِ أَنْحَاءِ الْعَالَمِ۔

Marfat.com

(۲) لَاحِظْ طَرِيْقَةَ إِسْتِخْدَامِ الْأَعْدَادِ مِنَ الْأَمْثِلَةِ الْآتِيَةِ:

مندرجہ ذیل مثالوں سے مذکر سے مونث کی تبدیلی کے طریقے پر غور کرو۔

اَلْعَدَدُ - ۱

اَلْمَعْدُوْدُ مُذَكَّرٌ (مذکر)	اَلْمَعْدُوْدُ مُؤَنَّثٌ (مونث)
جَاءَ طَالِبٌ وَّاحِدٌ	جَاءَتْ طَالِبَةٌ وَّاحِدَةٌ
ایک طالب علم آیا	ایک طالبہ آئی
سَافَرَ صَدِيْقٌ وَّاحِدٌ	سَافَرَتْ صَدِيْقَةٌ وَّاحِدَةٌ
ایک دوست نے سفر کیا۔	ایک سہیلی نے سفر کیا۔
عَادَ مُسَافِرٌ وَّاحِدٌ	عَادَتْ مُسَافِرَةٌ وَّاحِدَةٌ
ایک مسافر لوٹا	ایک مسافرہ لوٹی
أَقْبَلَ مُعَلِّمٌ وَّاحِدٌ	أَقْبَلَتْ مُعَلِّمَةٌ وَّاحِدَةٌ
ایک استاد آیا	ایک استانی آئی
هٰذَا رَجُلٌ وَّاحِدٌ	هٰذِهِ امْرَأَةٌ وَّاحِدَةٌ
یہ ایک مرد ہے	یہ ایک عورت ہے

Marfat.com

اَلْعَدَدُ — ۲

اَلْمَعْدُوْدُ مُؤَنَّثٌ (مؤنث)	اَلْمَعْدُوْدُ مُذَكَّرٌ (مذکر)
جَاءَتْ طَالِبَتَانِ	جَاءَ طَالِبَانِ۔
دو طالبات آئیں۔	دو طلباء آئے۔
سَافَرَتْ صَدِيْقَتَانِ	سَافَرَ صَدِيْقَانِ
دو سہیلیوں نے سفر کیا۔	دو دوستوں نے سفر کیا۔
عَادَتْ مُسَافِرَتَانِ	عَادَ مُسَافِرَانِ
دو مسافرہ لوٹیں۔	دو مسافر لوٹے
أَقْبَلَتْ مُعَلِّمَتَانِ	أُقْبَلَ مُعَلِّمَانِ
دو معلمات آئیں	دو معلم آئے
هَاتَانِ امْرَأَتَانِ	هٰذَانِ رَجُلَانِ
یہ دو عورتیں ہیں۔	یہ دو مرد ہیں

اَلْعَدَدُ مِنْ ۳ إِلٰى ۱۰ (عدد ۳ سے ۱۰)

اَلْمَعْدُوْدُ مُؤَنَّثٌ (مؤنث)	اَلْمَعْدُوْدُ مُذَكَّرٌ (مذکر)
جَاءَتْ ثَلَاثُ طَالِبَاتٍ	جَاءَ ثَلَاثَةُ طُلَّابٍ
تین طالبات آئیں	تین طلباء آئے

Marfat.com

سَافَرَ أَرْبَعَةُ أَصْدِقَاءِ
چار دوستوں نے سفر کیا
عَادَ خَمْسَةُ مُسَافِرِيْنَ
پانچ مسافر لوٹے
أَقْبَلَ سِتَّةُ مُعَلِّمِيْنَ
چھ استاد سامنے آئے
هٰؤُلَاءِ سَبْعَةُ رِجَالٍ
یہ سات مرد ہیں
زَرَعَ ثَمَانِيَةُ مُزَارِعِيْنَ
آٹھ کسانوں نے کھیتی باڑی کی
وَصَلَ تِسْعَةُ أَطِبَّاءِ
نو ڈاکٹر پہنچے (ملے)
ذَاكَرَ عَشَرَةُ تَلَامِيْذٍ
دس شاگردوں نے پڑھا

سَافَرَتْ أَرْبَعُ صَدِيْقَاتٍ
چار سہیلیوں نے سفر کیا
عَادَتْ خَمْسُ مُسَافِرَاتٍ
پانچ مسافرہ لوٹیں۔
أَقْبَلَتْ سِتُّ مُعَلِّمَاتٍ
چھ استانیاں سامنے آئیں۔
هٰؤُلَاءِ سَبْعُ بَنَاتٍ
یہ سات عورتیں ہیں۔
زَرَعَتْ ثَمَانِ مُزَارِعَاتٍ
آٹھ عورتوں نے کھیتی باڑی کی
وَصَلَتْ تِسْعُ طَبِيْبَاتٍ
نو ڈاکٹرنیاں پہنچیں (ملیں)
ذَاكَرَتْ عَشْرُ تِلْمِيْذَاتٍ
دس طالبات نے پڑھا

(۳) ضَعِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :-
مندرجہ ذیل الفاظ کو مناسب جملوں میں استعمال کرو :-

الطَّبِيْبُ :- الطَّبِيْبُ يُعَالِجُ الْمَرْضٰى وَالْجَرْحٰى۔
الْمُحَامِيْ :- الْمُحَامِيْ يُدَافِعُ عَنِ الْأَبْرِيَاءِ وَالْمَظْلُوْمِيْنَ فِي الْمَحَاكِمِ۔
الْقَاضِيْ :- الْقَاضِيْ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ بِالْعَدْلِ وَيُعَاقِبُ الْمُجْرِمَ۔

59928

Marfat.com

اَلضَّابِطُ:۔ خَالِدٌ يُرِيْدُ أَنْ يُصْبِحَ ضَابِطاً
اَلْمُهَنْدِسُ :۔ اَلْمُهَنْدِسُ يَعْمَلُ عَلَى تَطْوِيْرِ بِلَادِهٖ ۔
اَلتَّاجِرُ:۔ التَّاجِرُ يَعْمَلُ عَلَى تَرْوِيْجِ بَضَائِعِ بَاكِسْتَان ۔
اَلْمُعَلِّمُ :۔ اَلْمُعَلِّمُ وَتَلَامِيْذُ فِي الْفَصْلِ
اَلطَّيَّارُ:۔ عَارِفٌ يُرِيْدُ أَنْ أُصْبِحَ طَيَّارًا۔

(۴) إِمْلَأْ الْفَرَاغَاتِ التَّالِيَةَ بِكَلِمَاتٍ مُّنَاسِبَةٍ :۔

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کرو۔

(ا) لِأُدَافِعَ عَنْ ـــــ الْأَبْرِيَاءِ ـــــ وَالْمَظْلُوْمِيْنَ فِي الْمَحَاكِمِ

(ب) لِأَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ ـــــ بِالْعَدْلِ ـــــ

(ج) لِأُدَافِعَ عَنْ بِلَادِي مِنْ ـــــ الْأَعْدَاءِ ـــــ

(د) لِأَعْمَلَ عَلَى ـــــ تَرْوِيْجِ ـــــ بَضَائِعِ بِلَادِي

(ہ) لِأَتَعَرَّفَ عَلَى مُخْتَلِفِ أَنْحَاءِ ـــــ الْعَالَمِ ـــــ

(۵) أُكْتُبْ بِخَطٍّ جَمِيْلٍ :۔ خوشخط لکھو۔

(۶) عَلَى الطُّلَّابِ حِفْظُ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ :۔

طلباء مندرجہ ذیل الفاظ کو یاد کریں۔

اَلْمُفْرَدُ (واحد)	اَلْجَمْعُ (جمع)
طَبِيْبٌ : ڈاکٹر	أَطِبَّاءُ : بہت سے ڈاکٹر
مَرِيْضٌ : مریض	مَرْضٰى : بہت سے مریض

Marfat.com

جَرِيْحٌ	سرجن	جَرْحَى	بہت سے سرجن
مُحَامِيٌ	وکیل	مُحَامُوْنَ	وکلا ۔
بَرِيْئٌ	بُرائی	أَبْرِيَاءُ	برائیاں
مَحْكَمَةٌ	عدالت	مَحَاكِمُ	عدالتیں
قَاضِيٌ	جج صاحب	قُضَاةٌ	جج صاحبان
مُجْرِمٌ	مجرم	مُجْرِمُوْنَ	مجرموں
ضَابِطٌ	فوجی	ضُبَّاطٌ	افواج
مُهَنْدِسٌ	انجینئر	مُهَنْدِسُوْنَ	انجینروں
تَاجِرٌ	تاجر	تُجَّارٌ	تجار
بِضَاعَةٌ	شے	بَضَائِعُ	اشیاء
طَيَّارٌ	پائلٹ	طَيَّارُوْنَ	بہت سے پائلٹ

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ (چوتھا سبق)

شُهُوْرُ السَّنَةِ (سال کے مہینے)

مشکل الفاظ کے معنی :۔

اَلْمُسَاعَدَةُ: مدد۔	اَلْاِجَابَةُ : جوابات۔	اَلْأَسْئِلَةِ : سوالات
مَوْضُوْعِ : موضوع۔	اَلشُّهُوْرُ الْقَمَرِيَّةُ : چاند کے مہینے۔	
أَسْمَاءِ : نام	اَلْمِيْلَادِيَّةُ : انگریزی۔	فُصُوْلِ : موسم۔
اَلسَّنَةِ : سال	يَنَايِرُ : جنوری۔	فِبْرَائِرُ: فروری
مَارِسُ : مارچ	اِبْرِيْلُ : اپریل۔	مَايُوْ : مئی
يُوْنِيُوْ : جون	يُوْلِيُوْ : جولائی۔	أَغُسْطُسُ: اگست
سِبْتَمْبِرُ : ستمبر	أُكْتُوْبَرُ: اکتوبر	نُوْفِمْبَرُ: نومبر
دِيْسَمْبَرُ: دسمبر	تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ : انتیس	
اَلْخَرِيْفُ : خزاں	اَلشِّتَاءُ : سردی	اَلرَّبِيْعُ : بہار
اَلصَّيْفُ : گرما	اَلْاُسْبُوْعِ: ہفتہ۔	اَلسَّبْتُ : سنیچر
اَلْأَحَدُ: اتوار۔	اَلْاِثْنَيْنِ: پیر	اَلثَّلَاثَاءُ : منگل
اَلْأَرْبَعَاءُ: بدھ	اَلْخَمِيْسُ :جمعرات	اَلْجُمُعَةُ : جمعہ
مُجْتَهِدٌ: محنتی ہوشیار	أَتَمَنّٰى: جزا۔	اَلنَّجَاحُ : کامیابی
جَزِيْلاً : انتہائی۔بہت بہت۔		

Marfat.com

چوتھا سبق

سال کے مہینے

عمر:- السلام وعلیکم اے والد

باپ:- وعلیکم السلام خوش آمدید اے عمر کیا خدمت کروں۔

عمر:- بعض سوالات کے جوابات کے سلسلے میں مدد چاہتا ہوں۔

باپ:- ان سوالات کا موضوع کیا ہے۔

عمر:- قمری مہینوں اور انگریزی مہینوں اور سال کے موسموں کے بارے میں ہیں۔

باپ:- کہو (بیان کرو)

عمر:- قمری مہینوں کے نام کیا ہیں؟

باپ:- قمری مہینوں کے نام یہ ہیں:-

محرم صفر۔ ربیع الاوّل۔ ربیع الثانی۔ جمادی الاول۔ جمادی الثانی

رجب۔ شعبان۔ رمضان۔ شوال۔ ذیقعد۔ ذی الحج۔

عمر:- شکریہ اے والد اور انگریزی مہینوں کے نام کیا ہیں؟

باپ:- انگریزی مہینوں کے نام یہ ہیں:

جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون

جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر

عمر:- کیا قمری مہینے کے دن انگریزی مہینے کے دنوں کی طرح ہوتے ہیں۔

باپ:- نہیں۔ اے عمر۔ قمری مہینے میں دن تیس یا انتیس ہوتے ہیں۔

Marfat.com

عمر:- کیا میں آخری سوال کروں۔

باپ:- ہاں کرو (ضرور)

عمر:- سال میں کتنے موسم ہوتے ہیں۔

باپ:- سال کے موسم یہ ہیں :-

خزاں۔ سردی ۔ بہار۔ گرمی۔

عمر:- اے والد تیرا شکریہ اتنی مفید معلومات فراہم کرنے پر۔

باپ:- میں چاہتا ہوں اسی طرح سے میں تم سے سوالات کروں۔

عمر:- اے والد کیجئے (یقیناً)

باپ:- ہفتہ میں کون کون سے دن ہوتے ہیں۔

عمر:- ہفتے کے دن یہ ہیں :-

ہفتہ ۔ اتوار ۔ پیر۔ منگل ۔ بدھ ۔ جمعرات۔جمعہ۔

باپ:- یہ جوابات صحیح ہیں ۔ تو بڑا ہوشیار شاگرد ہے ۔ اور تیری جزا ر کامیابی ہے۔

عمر:- بہت بہت شکریہ

Marfat.com

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقیں)

(۱) أَكْمِلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِوَضْعِ كَلِمَاتٍ مُّنَاسِبَةٍ مِنَ الَّتِي بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ:

(دِيْسِمْبَرُ - أَغُسْطُسُ - رَمَضَانُ - أُكْتُوْبَرُ - اَلْمُحَرَّمُ - يَنَايِرُ - ذِي الْحِجَّةِ - مَايُوْ - شَوَّالُ - رَجَبُ -)

قوسین میں دیئے گئے مندرجہ ذیل الفاظ کو خالی جگہ میں بھرو۔

ء اَلشَّهْرُ الْأَوَّلُ فِي السَّنَةِ الْقَمَرِيَّةِ هُوَ ___الْمُحَرَّمُ___

ء اَلشَّهْرُ الْخَامِسُ فِي السَّنَةِ الْمِيْلَادِيَّةِ هُوَ ___مَايُوْ___

ء اَلشَّهْرُ الَّذِيْ يَصُوْمُ فِيْهِ الْمُسْلِمُوْنَ هُوَ ___رَمَضَانُ___

ء عِيْدُ الْفِطْرِ فِي الْيَوْمِ الْأَوَّلِ مِنْ شَهْرِ ___شَوَّالُ___

ء إِسْتِقْلَالُ بَاكِسْتَانَ فِيْ شَهْرِ ___أَغُسْطُسُ___

ء يَذْهَبُ النَّاسُ لِلْحَجِّ فِيْ شَهْرِ ___ذِي الْحِجَّةِ___

(۲) أَكْمِلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ مِنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِيْ بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ

(اَلْإِثْنَيْنِ - اَلسَّبْتُ - اَلْخَمِيْسُ - اَلْجُمُعَةُ - اَلثُّلَاثَاءُ)

قوسین میں دیئے گئے مندرجہ ذیل الفاظ کو مناسب خالی جگہوں میں بھرو۔

ء أَوَّلُ أَيَّامِ الْأُسْبُوْعِ هُوَ ___اَلسَّبْتُ___

ء اَلْعُطْلَةُ الْأُسْبُوْعِيَّةُ فِيْ يَوْمِ ___اَلْجُمُعَةُ___

ء يَوْمُ الْعَمَلِ الْأَخِيْرُ فِي الْأُسْبُوْعِ ___اَلْخَمِيْسُ___

ء وُلِدَ الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمِ ___الْإِثْنَيْنِ___

Marfat.com

(۳) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ :۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

سوال :۔ كَمْ شَهْرًا فِي السَّنَةِ الْقَمَرِيَّةِ ؟

جواب :۔ فِي السَّنَةِ الْقَمَرِيَّةِ شَهْرًا الثَّانِي عَشَرَ

سوال :۔ كَمْ شَهْرًا فِي السَّنَةِ الْمِيلَادِيَّةِ ؟

جواب :۔ اَلثَّانِي عَشَرَ شَهْرًا فِي السَّنَةِ الْمِيلَادِيَّةِ

سوال :۔ كَمْ يَوْمًا فِي الشَّهْرِ الْقَمَرِيِّ ؟

جواب :۔ عَدَدُ الْأَيَّامِ فِي الشَّهْرِ الْقَمَرِيِّ ثَلَاثُونَ يَوْمًا أَوْ تِسْعَةٌ وَّعِشْرُونَ يَوْمًا۔

سوال :۔ كَمْ يَوْمًا فِي الشَّهْرِ الْمِيلَادِيِّ ؟

جواب :۔ عَدَدُ الْأَيَّامِ الشَّهْرِ الْمِيلَادِيِّ ثَلَاثُونَ أَوْ الْأَحَدُ ثَلَاثُونَ يَوْمًا ۔

سوال :۔ كَمْ يَوْمًا فِي الْأُسْبُوعِ ؟

جواب :۔ يَوْمًا فِي الْأُسْبُوعِ السَّابِعُ

(۴) :۔ اَلْأَعْدَادُ

۲۰ ۔ ۳۰ ۔ ۴۰ ۔ ۵۰ ۔ ۶۰ ۔ ۷۰ ۔ ۸۰ ۔ ۹۰ ۔ ۱۰۰

اَلْمَعْدُودُ مُذَكَّرٌ (مذکر)	اَلْمَعْدُودُ مُؤَنَّثٌ (مؤنث)
جَاءَ عِشْرُونَ طَالِبًا بیس طلباء آئے	جَاءَتْ عِشْرُونَ طَالِبَةً بیس طالبات آئیں

Marfat.com

سَافَرَ ثَلَاثُوْنَ صَدِيْقًا

تیس دوستوں نے سفر کیا

عَادَ أَرْبَعُوْنَ مُسَافِرًا

چالیس مسافر لوٹے

أَقْبَلَ خَمْسُوْنَ مُعَلِّمًا

پچاس معلم آئے

هٰؤُلَاءِ سِتُّوْنَ رَجُلًا

یہ ساٹھ مرد ہیں

زَرَعَ سَبْعُوْنَ مُزَارِعًا

ستر کسانوں نے کھیتی باڑی کی

وَصَلَ ثَمَانُوْنَ طَبِيْبًا

اسی ڈاکٹر ملے

ذَاكَرَ تِسْعُوْنَ تِلْمِيْذًا

نوّے طلباء نے پڑھا

هٰؤُلَاءِ مِائَةُ رَجُلٍ

یہ سو مرد ہیں

سَافَرَتْ ثَلَاثُوْنَ صَدِيْقَةً

تیس سہیلیوں نے سفر کیا۔

عَادَتْ أَرْبَعُوْنَ مُسَافِرَةً

چالیس مسافرہ لوٹیں

أَقْبَلَتْ خَمْسُوْنَ مُعَلِّمَةً

پچاس معلمات آئیں۔

هٰؤُلَاءِ سِتُّوْنَ امْرَأَةً

یہ ساٹھ عورتیں ہیں

زَرَعَتْ سَبْعُوْنَ مُزَارِعَةً

ستر عورتوں نے کھیتی باڑی کی

وَصَلَتْ ثَمَانُوْنَ طَبِيْبَةً

اسی ڈاکٹرنیاں ملیں

ذَاكَرَتْ تِسْعُوْنَ تِلْمِيْذَةً

نوے طالبات نے پڑھا

هٰؤُلَاءِ مِائَةُ امْرَأَةٍ

یہ سو عورتیں ہیں۔

---

۵) لَاحِظْ طَرِيْقَةَ اسْتِخْدَامِ الضَّمَائِرِ فِي الْجُمْلَةِ الْآتِيَةِ :-

مندرجہ جملوں میں ضمائر کی تبدیلی پر غور کرو۔

Marfat.com

اَلْمُؤَنَّثُ (مونث)	اَلْمُذَكَّرُ (مذکر)
أَنتِ تِلْمِيذَةٌ مُجْتَهِدَةٌ تو محنتی طالبہ ہے	أَنتَ تِلْمِيذٌ مُجْتَهِدٌ تو محنتی طالب علم ہے
أَنتُمَا تِلْمِيذَتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ تم دو محنتی طالبات ہو۔	أَنتُمَا تِلْمِيذَانِ مُجْتَهِدَانِ تم دو محنتی طالب علم ہو
أَنتُنَّ تِلْمِيذَاتٌ مُجْتَهِدَاتٌ تم محنتی طالبات ہو۔	أَنتُمْ تَلَامِيذُ مُجْتَهِدُونَ تم محنتی طلبا رہو

(٦) كَرِّرِ الْجُمْلَةَ فِي الْقَائِمَةِ "ا" وَالْقَائِمَةِ "ب" بِاسْتِخْدَامِ الضَّمِيرِ الْمُوَضَّحِ :- "ا" اور "ب" میں مناسب ضمیر کا استعمال کریں۔

ب	أ
أَنتِ طَالِبَةٌ نَاجِحَةٌ	أَنتَ طَالِبٌ نَاجِحٌ
أَنتُمَا طَالِبَتَانِ نَاجِحَتَانِ	أَنتُمَا طَالِبَانِ نَاجِحَانِ
أَنتُنَّ طَالِبَاتٌ نَاجِحَاتٌ	أَنتُمْ طُلَّابٌ نَاجِحُونَ

Marfat.com

(۷) إِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ :-

اَلْمُفْرَدُ (واحد)	اَلْجَمْعُ (جمع)
شَهْرٌ (مہینہ)	شُهُوْرٌ (مہینے)
فَصْلٌ (فصل)	فُصُوْلٌ (فصلیں)
سُؤَالٌ (سوال)	أَسْئِلَةٌ (سوالات)
أُسْبُوْعٌ (ہفتہ)	أَسَابِيْعُ (ہفتے)
إِسْمٌ (نام)	أَسْمَاءٌ (بہت سے نام)
إِجَابَةٌ (جواب)	أَجْوِبَةٌ - إِجَابَاتٌ (جوابات)

(۸) أُكْتُبْ بِخَطٍّ وَّاضِحٍ :- صاف اور خوشخط تحریر کریں :

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ (پانچواں سبق)

اِخْتِبَارٌ (معلومات)

مشکل الفاظ کے معنی :۔

اَلصَّفُّ جماعت	اَلْمَادَّةُ: پریڈ	اَلزَّمَنُ: گھنٹہ
تَقَعُ : واقع ہے۔	عَاصِمَةٌ : دارالحکومت	اَلسُّكَّانُ: آبادی
حَصَلَتْ: حاصل کی	اِسْتِقْلَالٌ: آزادی	اَلْأَقَالِيْمُ: صوبے
مِيْنَاءٌ : بندرگاہ	أَهَمُّ : اہم۔خاص	اَلْمَنْتُوْجَاتِ :پیداوار
اَلزِّرَاعِيَّةَ: زرعی	تُصَدِّرُ : برآمد کرتا ہے۔	تَسْتَوْرِدُ : درآمد کرتا ہے
اَلْإِجَابَةُ: جوابات	قَارَةِ آسِيَا: براعظم۔ایشیا۔	اَلْمُحِيْطُ :سمندر۔بحر
اَلْهِنْدِيُّ: ہند	مِلْيُوْن: ملین۔دس لاکھ۔	يَرْبُطُ : رابطہ رکھتا ہے۔
دُوَلِ الْعَالَمِ: دنیا کے ممالک	اَلْأَرُزُّ: چاول	اَلْقَمْحُ : گندم۔
اَلْقُطْنُ: روئی	اَلذُّرَّةُ: بیج۔	اَلشَّعِيْرُ: جو
قَصَبُ السُّكَّرِ: گنّا	اَلصُّوْفُ: اون	اَلْجُلُوْدُ : کھالیں۔
اَلْخَفِيْفَةُ : ہلکی	اَلْأَلَاتُ : آلات	اَلْعَسْكَرِيَّةِ : فوجی
	وَالْأَجْهِزَةُ: مشینیں	اَلْحَدِيْثَةِ : بھاری

پانچواں سبق

معلومات

اسکول :۔ گورنمنٹ لوئر سیکنڈری اسکول لاہور

کلاس :۔ ہشتم

Marfat.com

پیریڈ :- جغرافیہ

گھنٹہ (پنجم)

پہلے سوالات :-

(ا) پاکستان کہاں واقع ہے؟

(ب) اس کا دارالحکومت کونسا ہے ؟

(ج) آبادی کتنی ہے ؟

دوسرے سوالات

(ا) پاکستان نے آزادی کب حاصل کی؟

(ب) پاکستان کا سرکاری مذہب کونسا ہے؟

تیسرا سوال :- پاکستان کے صوبوں کے نام بتایئے۔

چوتھا سوال :- کراچی کی بندرگاہ کہاں واقع ہے

پانچویں سوالات :- (ا) پاکستان کی اہم زرعی پیداوار کون کون سی ہیں؟

(ب) پاکستان کیا برآمد کرتا ہے؟

(ج) پاکستان کیا درآمد کرتا ہے؟

جوابات :- طالب علم کا نام :- حسن

پہلا سوال :-

(ا) :- پاکستان ایشیاء میں واقع ہے اس کے شمال میں چین اس کے جنوب میں بحر ہند اس کے مشرق میں ہندوستان اور اس کے مغرب میں افغانستان وایران ہیں۔

Marfat.com

(ب) پاکستان کا دارالحکومت اسلام آباد ہے۔

(ج) پاکستان کی آبادی ۸۰ ملین یا آٹھ کروڑ سے زائد ہے۔

دوسرے سوال (کے جوابات)

(ا) پاکستان نے ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو آزادی حاصل کی۔

(ب) پاکستان کا سرکاری مذہب اسلام ہے۔

تیسرے سوال کے جوابات :۔

پاکستان میں چار صوبے ہیں اور وہ یہ ہیں

ا:۔ سندھ اور اس کا دارالحکومت کراچی ہے۔

ب:۔ پنجاب اور اس کا دارالحکومت لاہور ہے۔

ج :۔ سرحد اور اس کا دارالحکومت پشاور ہے۔

(د) بلوچستان اور اس کا دارالحکومت کوئٹہ ہے۔

چوتھے سوال کا جواب :۔

کراچی کی بندرگاہ بحرہند پر واقع ہے جو پاکستان کا کئی دنیا کے دوسرے ممالک سے رابطہ قائم کراتی ہے۔

پانچواں سوال (جوابات)

خاص خاص زرعی پیداوار یہ ہیں :۔

چاول گندم کپاس بیج جو اور گنا

(ب) پاکستان کپاس اون کھالیں اور ہلکی مصنوعات برآمد کرتا ہے۔

(ج) پاکستان فوجی سازوسامان اور بھاری مشینیں درآمد کرتا ہے۔

Marfat.com

اَلتَّمَارِيْنُ

(مشقیں)

(۱) أَكْمِلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ مِنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِيْ بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ :

قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے نیچے دیئے ہوئے جملے مکمل کریں ۔

(اَلْقَاهِرَةُ - آسِيَا - اَلْخُرْطُوْمُ - أَفْرِيْقِيَا - بَغْدَادُ - كَابُوْلُ)

عَاصِمَةُ السُّوْدَانِ هِيَ ..... اَلْخُرْطُوْمُ ....

تَقَعُ بَاكِسْتَانُ فِيْ قَارَةِ ..... آسِيَا ....

تَقَعُ السُّوْدَانُ فِيْ قَارَةِ ..... أَفْرِيْقِيَا ....

عَاصِمَةُ أَفْغَانِسْتَانَ هِيَ ..... كَابُوْلُ ....

عَاصِمَةُ مِصْرَ هِيَ .... اَلْقَاهِرَةُ ....

عَاصِمَةُ الْعِرَاقِ هِيَ ...... بَغْدَادُ .....

(۲) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ: نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیں

أَيْنَ تَقَعُ كَرَاتْشِيْ؟ — تَقَعُ كَرَاتْشِيْ عَلَى الْمُحِيْطِ الْهِنْدِيِّ

مَا عَاصِمَةُ أَقْلِيْمِ السِّنْدِ؟ — اَلْكَرَاتْشِيْ عَاصِمَةُ أَقْلِيْمِ السِّنْدِ

هَلْ لَاهُوْرُ عَاصِمَةُ أَقْلِيْمِ سَرْحَدَ؟ أَمْ أَقْلِيْمِ الْبَنْجَابِ؟ — لَاهُوْرُ عَاصِمَةُ أَقْلِيْمِ الْبَنْجَابِ

هَلْ بِشَاوَرُ عَاصِمَةُ الْبَنْجَابِ أَمْ عَاصِمَةُ سَرْحَدَ؟ — بِشَاوَرُ عَاصِمَةُ سَرْحَدَ -

مَا عَاصِمَةُ أَقْلِيْمِ بَلُوْجِسْتَانَ؟ — كُوْئِتَةُ عَاصِمَةُ أَقْلِيْمِ بَلُوْجِسْتَانَ

Marfat.com

مَاذَا تُصَدِّرُ بَاكِسْتَانُ إِلَى الدُّوَلِ الْأُخْرَى؟

تُصَدِّرُ بَاكِسْتَانُ الْقُطْنَ وَالصُّوفَ وَالْجُلُودَ وَالْمَصْنُوعَاتِ الْخَفِيفَةَ إِلَى الدُّوَلِ الْأُخْرَى۔

مَاذَا تَسْتَوْرِدُ بَاكِسْتَانُ مِنَ الدُّوَلِ الْأُخْرَى؟

تَسْتَوْرِدُ بَاكِسْتَانُ بَعْضَ الْآلَاتِ الْعَسْكَرِيَّةِ وَالْأَجْهِزَةِ الْحَدِيثَةِ مِنَ الدُّوَلِ الْأُخْرَى

(۳) اَلْجُمَلُ الْآتِيَةُ بَعْضُهَا صَحِيحٌ وَّبَعْضُهَا خَطَأٌ۔ ضَعْ عَلَامَةَ "✓" أَمَامَ الصَّحِيحَةِ:

نیچے دیئے ہوئے جملوں میں کچھ غلط ہیں اور کچھ صحیح۔ صحیح کے آگے ✓ نشان لگائیے۔

✓ تَقَعُ بَاكِسْتَانُ فِي شِمَالِ الْمُحِيطِ الْهِنْدِيِّ۔

تَقَعُ بَاكِسْتَانُ فِي جُنُوبِ الْمُحِيطِ الْهِنْدِيِّ۔ ✗

✓ تَقَعُ بَاكِسْتَانُ فِي جُنُوبِ الصِّينِ۔

تَقَعُ بَاكِسْتَانُ فِي شِمَالِ الصِّينِ۔ ✗

✓ تَقَعُ بَاكِسْتَانُ فِي غَرْبِ أَفْغَانِسْتَانَ۔

تَقَعُ بَاكِسْتَانُ فِي شَرْقِ أَفْغَانِسْتَانَ۔ ✗

✓ تَقَعُ بَاكِسْتَانُ غَرْبَ الْهِنْدِ۔

تَقَعُ بَاكِسْتَانُ شَرْقَ الْهِنْدِ۔ ✗

✓ تَقَعُ الصِّينُ فِي شِمَالِ بَاكِسْتَانَ۔

تَقَعُ الصِّينُ فِي جُنُوبِ بَاكِسْتَانَ۔ ✗

Marfat.com

٤:- إِقْرَإِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ فِي الْقَائِمَةِ "أ" ثُمَّ أَكْمِلِ الْفَرَاغَ فِي الْقَائِمَةِ "ب"
حصّہ الف پڑھیئے اور پھر حصّہ ب مکمل کیجئے۔

ب	أ
فِي الْأُسْبُوعِ سَبْعَةُ ......الْأَيَّامِ	قَابَلْتُ أَرْبَعَةَ أَصْدِقَاءٍ۔
صَلَّيْتُ أَرْبَعَ ...... الصَّلٰوةِ..	جَاءَ سَبْعُونَ حَاجًّا۔
نَجَحَ تِسْعَةُ ...طَالِبًا...	إِسْتَقْبَلْتُ عَشَرَةَ ضُيُوفٍ۔
نَجَحَتْ تِسْعُ ....طَالِبَاتٍ...	سَافَرَتْ خَمْسُ طَالِبَاتٍ۔
سَافَرَ ثَلَاثُونَ ..أَصْدِقَاءٍ...	قَرَأْتُ سِتَّةَ كُتُبٍ۔
فِي الْفَصْلِ ثَلَاثَةُ ...تَلَامِيْذَ۔	إِشْتَرَيْتُ ثَلَاثَةَ أَقْلَامٍ۔

٥:- ضَعِ الْكَلِمَةَ الْمُنَاسِبَةَ فِي الْمَكَانِ الْخَالِي مِمَّا يَأْتِي۔
خالی جگہ میں قوسین میں دیئے ہوئے الفاظ بھریئے۔

قَرَأْتُ .. خَمْسُوْنَ ....كُتُبٍ۔ (خَمْسٌ ـ خَمْسَةٌ ـ خَمْسُوْنَ)

هٰؤُلَاءِ ... سِتُّوْنَ ... جُنُوْدٍ۔ (سِتَّةٌ ـ سِتُّوْنَ ـ سِتٌّ)

زَرَعَ ...أَرْبَعُوْنَ... مُزَارِعًا۔ (أَرْبَعَةٌ ـ أَرْبَعُوْنَ ـ أَرْبَعٌ)

ذَاكَرَتْ ...خَمْسُوْنَ...تِلْمِيْذَاتٍ۔ (خَمْسٌ ـ خَمْسُوْنَ ـ خَمْسَةٌ)

وَصَلَتْ ...سِتُّوْنَ... مُعَلِّمَاتٍ (سِتَّةٌ ـ سِتُّوْنَ ـ سِتٌّ)

سَافَرَ... عِشْرُوْنَ...أَطِبَّاءَ۔ (عَشَرَةٌ ـ عَشَرَ ـ عِشْرُوْنَ)

Marfat.com

جَاءَ ... مِائَةٌ ... طَالِبٍ - (ثَمَانُونَ - مِائَةٌ - إِثْنَانِ)

جَاءَتْ ... مِائَةٌ ... طَالِبَةٍ - (إِثْنَتَانِ - تِسْعَةٌ - مِائَةٌ)

زَرَعْتُ ... سَبْعُونَ ... شَجَرَاتٍ - (سَبْعَةٌ - سَبْعٌ - سَبْعُونَ)

٦:- لَاحِظْ كَيْفَ نَسْتَخْدِمُ الْأَدَوَاتِ: مِنْ، إِلَى، فِيْ، عَلَى

ملاحظہ کیجئے کہ مِنْ - إِلَى - فِيْ - عَلَى کا نیچے دیئے ہوئے جملوں میں کس طرح استعمال ہوا ہے۔

مِنْ	إِلَى
نَزَلَ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ	سَافَرْتُ إِلَى لَاهُوْرَ
آسمان سے بارش ہوئی۔	میں نے لاہور سفر کیا
إِنْهَضْ مِنَ النَّوْمِ مُبَكِّرًا۔	ذَهَبَ إِلَى الطَّبِيبِ۔
میں نیند سے صبح بیدار ہوا۔	میں ڈاکٹر کے ہاں گیا
عَادَ أَبِيْ مِنَ الْعَمَلِ۔	أَنَا ذَاهِبٌ إِلَى السُّوْقِ۔
میرے والد دفتر سے واپس آئے۔	میں بازار جاتا ہوں
خَرَجْتُ مِنَ الْبَيْتِ صَبَاحًا۔	أَعُوْدُ إِلَى السُّوْقِ۔
میں گھر سے صبح نکلا۔	میں بازار سے آرہا ہوں
خَرَجْتُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ بَعْدَ الظُّهْرِ۔	ذَهَبْتُ إِلَى الْمَكْتَبَةِ۔
ظہر کے بعد میں مدرسہ سے نکلا۔	میں لائبریری گیا

Marfat.com

أَنَا مِنْ إِسْلَامِ آبَادِ۔

میں اسلام آباد میں رہتا ہوں۔

طَلَبْتُ مِنَ الْبَائِعِ بَطِّيخَةً۔

میں نے باورچی سے چیزیں طلب کیں۔

طَلَبْتُ الْقَلَمَ مِنْ أَخِي۔

میں نے اپنے بھائی سے قلم مانگا۔

وَصَلَتِ الطَّائِرَةُ إِلَى الْمَطَارِ

پرندے گھونسلے کی طرف پہنچے۔

أَرْسَلْتُ رِسَالَةً إِلَى أَخِي۔

میں نے اپنے بھائی تک پیغام پہنچایا۔

وَصَلَ الْقِطَارُ إِلَى الْمَحَطَّةِ۔

گاڑی اسٹیشن پر پہنچی۔

فِي

زُرْتُ عَمِّي فِي حَيْدَرْ آبَادِ۔

میں حیدرآباد میں اپنے چچا کے ہاں تھا۔

تَقَعُ بَاكِسْتَانُ فِي قَارَّةِ آسِيَا۔

پاکستان براعظم ایشیا میں واقع ہے۔

صَلَّيْتُ فِي الْمَسْجِدِ۔

میں نے مسجد میں نماز پڑھی۔

اَلْكِتَابُ فِي يَدِ فَاطِمَةَ۔

کتاب فاطمہ کے ہاتھ میں ہے

اَلْكِتَابُ فِي الْحَقِيبَةِ۔

کتاب بستہ میں ہے۔

عَلَى

اَلْجَرِيدَةُ عَلَى الْمِنْضَدَةِ۔

اخبار میز پر ہے

اَلسِّتَارَةُ عَلَى النَّافِذَةِ۔

کھڑکیوں پر پردے ہیں۔

أَنَامُ عَلَى السَّرِيرِ۔

میں پلنگ پر سوتا ہوں۔

أَجْلِسُ عَلَى الْكُرْسِيِّ۔

میں کرسی پر بیٹھتا ہوں۔

تَجْرِي السَّفِينَةُ عَلَى الْمَاءِ۔

پانی کا جہاز پانی پر چلتا ہے۔

Marfat.com

اَلْفَوَاكِهُ فِي الثَّلَّاجَةِ	يَسِيْرُ الْقِطَارُ عَلَى الْقُضْبَانِ -
پھل ٹوکری میں ہیں -	ریل پٹڑیوں پر چلتی ہے -
يَعْمَلُ صَدِيْقِي فِي الْجَامِعَةِ -	اَلْكِتَابُ عَلَى الْمَكْتَبِ -
میرا بھائی جامعہ میں کام کرتا ہے -	کتاب ڈیسک پر ہے -
اَلْقَلَمُ فِي جَيْبِي -	اَلْهِرَّةُ عَلَى الْحَائِطِ -
قلم میری جیب میں ہے -	بلی دیوار پر ہے -

إِحْفَظْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ - یہ کلمات یاد کریں -

اَلْمُفْرَدُ (واحد)	اَلْجَمْعُ (جمع)
دِيْنٌ : مذہب	أَدْيَانٌ : مذاہب
إِقْلِيْمٌ : صوبہ	أَقَالِيْمُ : صوبے
مِيْنَاءٌ : بندرگاہ	مَوَانِئُ : بندرگاہیں
قَارَّةٌ : براعظم	قَارَّاتٌ : براعظموں
عَاصِمَةٌ : دارالحکومت	عَوَاصِمُ : دارالحکومتوں
دَوْلَةٌ : ملک	دُوَلٌ : ممالک

أُكْتُبْ بِخَطٍّ وَاضِحٍ :- صاف اور خوشخط تحریر کریں -

Marfat.com

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ (چھٹا سبق)

(ا) فِعْلُ الأَمْرِ (حکمیہ فعل۔ فعل امر)

مشکل الفاظ کے معنی:۔

إِغْسِلْ : دھولو (مذکر)	إِغْسِلِيْ : دھولو (مؤنث)
إِجْلِسْ : بیٹھو (مذکر)	إِجْلِسِيْ : بیٹھو (مونث)
إِشْرَبْ : پیو (مذکر)	إِشْرَبِيْ : پیو (مونث)
إِفْتَحْ : کھولو (مذکر)	إِفْتَحِيْ : کھولو (مونث)
إِذْهَبْ : جاؤ (مذکر)	إِذْهَبِيْ : جاؤ (مونث)
أُرْقُدْ : لیٹ جاؤ (مذکر)	أُرْقُدِيْ : لیٹ جاؤ (مونث)
أُدْخُلْ : آجاؤ	اَلْفَصْلِ : جماعت
أُخْرُجْ : نکل جاؤ	أُنْشُرْ : کاٹو
اَلْخَشَبَ : لکڑی۔	أُطْبُخِيْ : پکاؤ (مونث کے لئے)
اَلطَّعَام : کھانا	أَكْرِمِ : عزت کر (مذکر)
اَلضَّيْفَ : دوست	عَالِجْ : علاج کر
وَاصْبِرْ : صبر کر	اَصَابَكَ : تجھ پر آئے مصیبت

(ب) فِعْلُ النَّهْيِ (فعل نہی)

مشکل الفاظ کے معنی:۔

اَلْحَقِيْبَةِ : بستر	اَلْحَائِطِ : دیوار	تَضْرِبْ : مت مارو (مذکر)
صَدِيْقَكَ : اپنے دوست کو	اَلْبَابَ : دروازہ	
تَرْقُدْ : لیٹو	اَلأَرْضِ : زمین	اَلْغُرْفَةَ : کمرہ
تَسْبَحْ : تیرنا۔	اَلنَّهْرِ : نہر	

Marfat.com

چھٹا سبق

فعل امر (الف)

اپنے ہاتھ دھو	اپنے ہاتھ دھو
(مذکر)	(مونث)
کرسی پر بیٹھ	کرسی پر بیٹھ
(مذکر)	(مونث)
پانی پی لو	پانی پی لو
(مذکر)	(مونث)
دروازہ کھولو	دروازہ کھولو
(مذکر)	(مونث)
اسکول کی طرف جاؤ	اسکول کی طرف جاؤ
(مذکر)	(مونث)
بستر پر لیٹ جا	بستر پر لیٹ جا
(مذکر)	(مونث)
جماعت میں آجاؤ	جماعت میں آجاؤ
(مذکر)	(مونث)
جماعت سے نکل جاؤ	جماعت سے نکل جاؤ
(مذکر)	(مونث)
لکڑی کاٹو	کھانا پکاؤ
(مذکر)	(مونث)

Marfat.com

دوست کی عزت کرو	استانی کی عزت کرو
(مذکر)	(مؤنث)
مریض کا علاج کر	مریض کا علاج کر
اور صبر کر اس پر جو تجھ پر آئے (مصیبت)	اور صبر کر اس پر جو تجھ پر آئے (مصیبت)
(مذکر)	(مؤنث)

فعل نہی (ب)

بستہ پر مت بیٹھ	بستہ پر مت بیٹھ
(مذکر)	(مؤنث)
دیوار پر مت لکھ	دیوار پر مت لکھ
(مذکر)	(مؤنث)
اپنے دوست کو مت مار	اپنی سہیلی کو مت مار
(مذکر)	(مؤنث)
دروازہ مت کھول	دروازہ مت کھول
(مذکر)	(مؤنث)
زمین پر نہ لیٹ	زمین پر نہ لیٹ
(مذکر)	(مؤنث)
کمرہ میں داخل نہ ہو	کمرہ میں داخل نہ ہو
(مذکر)	(مؤنث)
نہر میں نہ تیر	نہر میں نہ تیر

Marfat.com

(مذکر)	(مؤنث)
سینما کی طرف نہ جاؤ	سینما کی طرف نہ جاؤ
(مذکر)	(مؤنث)

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقیں)

(۱) لَاحِظْ تَحْوِيْلَ الْفِعْلِ الْمَاضِي وَالْمُضَارِعِ إِلَى الْفِعْلِ الْأَمْرِ الْمُذَكَّرِ:

ماضی مضارع سے فعل امر (مذکر) بنانے کے عمل کو غور سے دیکھیں۔

اَلْمَاضِي (ماضی)	اَلْمُضَارِعُ (مضارع)	اَلْأَمْرُ (امر)
غَسَلَ حَامِدٌ وَجْهَهُ	يَغْسِلُ حَامِدٌ وَجْهَهُ	إِغْسِلْ وَجْهَكَ
حامد نے اپنا منہ دھویا	حامد اپنا منہ دھوتا ہے	اپنا منہ دھو
مَسَحَ حَامِدٌ رَأْسَهُ	يَمْسَحُ حَامِدٌ رَأْسَهُ	إِمْسَحْ رَأْسَكَ
حامد نے اپنے سر کا مسح کیا	حامد اپنے سر کا مسح کرتا ہے	اپنے سر کا مسح کر
كَتَبَ الْمُعَلِّمُ عَلَى السَّبُّوْرَةِ	يَكْتُبُ الْمُعَلِّمُ عَلَى السَّبُّوْرَةِ	أُكْتُبْ عَلَى السَّبُّوْرَةِ
معلم نے تختہ سیاہ پر لکھا	معلم تختہ سیاہ پر لکھتا ہے	تختہ سیاہ پر لکھ
زَرَعَ الْفَلَّاحُ الْقَمْحَ	يَزْرَعُ الْفَلَّاحُ الْقَمْحَ	إِزْرَعِ الْقَمْحَ
کسان نے گندم بوئی	کسان گندم بوتا ہے	گندم بو
ضَرَبَ الْوَلَدُ الْكُرَةَ	يَضْرِبُ الْوَلَدُ الْكُرَةَ	إِضْرِبِ الْكُرَةَ
لڑکے نے گیند کو ٹھوکر ماری	لڑکا گیند کو ٹھوکر مارتا ہے	گیند کو ٹھوکر مار

Marfat.com

سَبَحَ الرَّجُلُ فِي النَّهْرِ	يَسْبَحُ الرَّجُلُ النَّهْرِ	إِسْبَحْ فِي النَّهْرِ
آدمی نہر میں تیرا	آدمی نہر میں تیرتا ہے	نہر میں تیر
صَنَعَ النَّجَّارُ الْأَبْوَابَ	يَصْنَعُ النَّجَّارُ الْأَبْوَابَ	إِصْنَعِ الْأَبْوَابَ
بڑھئی نے دروازے بنائے	بڑھئی دروازے بناتا ہے	دروازے بنا
حَرَثَ الْفَلَّاحُ الْأَرْضَ	يَحْرُثُ الْفَلَّاحُ الْأَرْضَ	إِحْرُثِ الْأَرْضَ
کسان نے ہل چلایا	کسان ہل چلاتا ہے	ہل چلا
سَأَلَ الْمُعَلِّمُ التِّلْمِيْذَ	يَسْأَلُ الْمُعَلِّمُ التِّلْمِيْذَ	إِسْأَلِ التِّلْمِيْذَ
استاد نے شاگرد سے سوال کیا	استاد شاگرد سے سوال کرتا ہے	سوال کر
دَرَسَ خَالِدُ الْعَرَبِيَّةَ	يَدْرُسُ خَالِدُ الْعَرَبِيَّةَ	أُدْرُسِ الْعَرَبِيَّةَ
خالد نے عربی پڑھی	خالد عربی پڑھتا ہے	عربی پڑھ
سَافَرَ أَخِي لَاهُوْرَ	يُسَافِرُ أَخِي إِلَى لَاهُوْرَ	سَافِرْ إِلَى لَاهُوْرَ
میرے بھائی نے لاہور سفر کیا	میرا بھائی لاہور کا سفر کرتا ہے	لاہور کا سفر کر
ذَاكَرَ إِبْرَاهِيْمُ الدَّرْسَ	يُذَاكِرُ إِبْرَاهِيْمُ الدَّرْسَ	ذَاكِرِ الدَّرْسَ
ابراہیم نے سبق یاد کیا	ابراہیم سبق یاد کرتا ہے	سبق یاد کر
هَاجَرَ النَّبِيُّ إِلَى الْمَدِيْنَةِ	يُهَاجِرُ النَّبِيُّ إِلَى الْمَدِيْنَةِ	هَاجِرْ إِلَى الْمَدِيْنَةِ
نبی نے مدینہ ہجرت کی	نبی مدینہ کی طرف ہجرت کرتا ہے	مدینے ہجرت کر

(۲) لَاحِظْ تَحْوِيْلَ الْفِعْلِ الْمَاضِي وَالْمُضَارِعِ إِلَى الْفِعْلِ الْأَمْرِ الْمُؤَنَّثِ :- ماضی مضارع سے فعل امر مونث بنانے کا طریقہ غور سے دیکھیں ۔

اَلْمَاضِي (ماضی)	اَلْمُضَارِعُ (مضارع)	اَلْأَمْرُ (امر)
غَسَلَتْ زَيْنَبُ وَجْهَهَا	تَغْسِلُ زَيْنَبُ وَجْهَهَا	إِغْسِلِي وَجْهَكِ

Marfat.com

زینب نے اپنا منہ دھویا	زینب اپنا منہ دھوتی ہے	اپنا منہ دھو
مَسَحَتْ خَدِيجَةُ رَأْسَهَا	تَمْسَحُ خَدِيجَةُ رَأْسَهَا	إِمْسَحِي رَأْسَكِ
خدیجہ نے اپنے سر کا مسح کیا	خدیجہ اپنے سر کا مسح کرتی ہے	اپنے سر کا مسح کر
كَتَبَتِ الْمُعَلِّمَةُ عَلَى السَّبُّورَةِ	تَكْتُبُ الْمُعَلِّمَةُ عَلَى السَّبُّورَةِ	أُكْتُبِي عَلَى السَّبُّورَةِ
استانی نے تختہ سیاہ پر لکھا	استانی تختہ سیاہ پر لکھتی ہے	تختہ سیاہ پر لکھ
زَرَعَتِ الْفَلَّاحَةُ الْقَمْحَ	تَزْرَعُ الْفَلَّاحَةُ الْقَمْحَ	إِزْرَعِي الْقَمْحَ
کسان نے گندم بوئی	کسانی گندم بوتی ہے	گندم بو
ضَرَبَتِ الْبِنْتُ الْكُرَةَ	تَضْرِبُ الْبِنْتُ الْكُرَةَ	إِضْرِبِي الْكُرَةَ
لڑکی نے گیند کو ٹھوکر ماری	لڑکی گیند کو ٹھوکر مارتی ہے	ٹھوکر مار گیند کو
سَبَحَتِ الْبِنْتُ فِي النَّهْرِ	تَسْبَحُ الْبِنْتُ فِي النَّهْرِ	إِسْبَحِي فِي النَّهْرِ
لڑکی نہر میں نہائی	لڑکی نہر میں نہاتی ہے	نہر میں نہا
حَرَثَتِ الْفَلَّاحَةُ الْأَرْضَ	تَحْرُثُ الْفَلَّاحَةُ الْأَرْضَ	إِحْرُثِي الْأَرْضَ
کسان نے کھیت میں ہل چلایا	کسانی کھیت میں ہل چلاتی ہے	کھیت میں ہل چلا
سَأَلَتِ الْمُعَلِّمَةُ التِّلْمِيذَةَ	تَسْأَلُ الْمُعَلِّمَةُ التِّلْمِيذَةَ	إِسْأَلِي التِّلْمِيذَةَ
استانی نے شاگردہ سے سوال کیا	استانی شاگردہ سے سوال کرتی ہے	شاگردہ سے سوال کر
دَرَسَتْ زَيْنَبُ الْعَرَبِيَّةَ	تَدْرُسُ زَيْنَبُ الْعَرَبِيَّةَ	أُدْرُسِي الْعَرَبِيَّةَ
زینب نے عربی پڑھی۔	زینب عربی پڑھتی ہے	عربی پڑھ
سَافَرَتْ أُخْتِي إِلَى لَاهُوْرَ	تُسَافِرُ أُخْتِي إِلَى لَاهُوْرَ	سَافِرِي إِلَى لَاهُوْرَ
میری بہن نے لاہور سفر کیا	میری بہن لاہور کا سفر کرتی ہے	لاہور کا سفر کر
ذَاكَرَتْ خَدِيجَةُ الدَّرْسَ	تُذَاكِرُ خَدِيجَةُ الدَّرْسَ	ذَاكِرِي الدَّرْسَ
خدیجہ نے سبق یاد کیا	خدیجہ سبق یاد کرتی ہے	سبق یاد کر

Marfat.com

هَاجَرَتِ الْمُسْلِمَةُ مِنَ الْهِنْدِ	تُهَاجِرُ الْمُسْلِمَةُ مِنَ الْهِنْدِ	هَاجِرِي مِنَ الْهِنْدِ
مسلم عورت نے ہندوستان سے ہجرت کی۔	مسلم عورت ہندوستان سے ہجرت کرتی ہے۔	ہند سے ہجرت کر

(۳) أُكْتُبْ جُمْلَةَ الْقَائِمَةِ "ا" فِي الْقَائِمَةِ "ب" وَحَوِّلِ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ إِلَى الْفِعْلِ الْأَمْرِ كَمَا فِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ وَالثَّانِي۔

الف کی مثالوں کو دیکھ کر ب میں خالی جگہوں میں فعل امر بنایئے۔

ب	أ
إِغْرِسِ الشَّجَرَةَ	غَرَسَ الْفَلَّاحُ الشَّجَرَةَ۔
إِنْهَضِي مُبَكِّرَةً	نَهَضَتِ التِّلْمِيذَةُ مُبَكِّرَةً۔
إِخْدِمِ الْجُنْدِيُّ الْوَطَنَ۔	خَدَمَ الْجُنْدِيُّ الْوَطَنَ۔
إِحْضَرِي الطَّالِبَةُ الدَّرْسَ	حَضَرَتِ الطَّالِبَةُ الدَّرْسَ۔
إِحْمِلِ النَّجَّارُ الْخَشَبَ	حَمَلَ النَّجَّارُ الْخَشَبَ۔
إِطْلِبِي الْمَرِيْضَةُ الدَّوَاءَ	طَلَبَتِ الْمَرِيْضَةُ الدَّوَاءَ۔
إِلْعَبِ الْوَلَدُ بِالْكُرَةِ	لَعِبَ الْوَلَدُ بِالْكُرَةِ۔
إِرْجِعِي الْبِنْتُ إِلَى الْبَيْتِ	رَجَعَتِ الْبِنْتُ إِلَى الْبَيْتِ
إِشْهَدْ أَخِي نَهْرَ السِّنْدِ	شَاهَدَ أَخِي نَهْرَ السِّنْدِ۔
إِشْهَدِي أُخْتِي مِينَاءَ كَرَاتْشِي	شَاهَدَتْ أُخْتِي مِينَاءَ كَرَاتْشِي

Marfat.com

(٤) أُكْتُبْ جُمْلَةَ الْقَائِمَةِ "أ" فِي الْقَائِمَةِ "ب" وَحَوِّلِ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ إِلَى الْفِعْلِ الْأَمْرِ كَمَا فِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ وَالثَّانِي۔

الف کی مثالوں کو دیکھ کر ب میں خالی جگہ میں فعل امر بنائیے۔

ب	أ
إِحْفَظْ سُوْرَةَ الْإِخْلَاصِ	يَحْفَظُ التِّلْمِيْذُ سُوْرَةَ الْإِخْلَاصِ
اُحْفَظِي سُوْرَةَ الْفَاتِحَةِ	تَحْفَظُ التِّلْمِيْذَةُ سُوْرَةَ الْفَاتِحَةِ
إِسْكُنْ فِي اسلام آباد	يَسْكُنُ عَمِّيْ فِيْ إِسْلَامُ آباد -
إِسْكُنِي فِي اسلام آباد	تَسْكُنُ عَمَّتِيْ فِي إِسْلَامُ آباد -
إِبْتَدَأْ الدَّرْسَ	يَبْدَأُ الْمُعَلِّمُ الدَّرْسَ
إِبْدِئِ الدَّرْسَ	تَبْدَأُ الْمُعَلِّمَةُ الدَّرْسَ
إِسَاعِدْ وَالِدَهُ	يُسَاعِدُ الْوَلَدُ وَالِدَهُ
إِسَاعِدِي أُمَّهَا	تُسَاعِدُ الْبِنْتُ أُمَّهَا -

Marfat.com

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقیں)

(۱) ماضی اور مضارع سے نہی (مذکر) بنانے کا طریقہ ملاحظہ کریں۔

(۱) لَاحِظْ تَحْوِيْلَ "الْمَاضِيْ وَالْمُضَارِعِ" إِلَى النَّهْيِ الْمُذَكَّرِ :-

اَلْمَاضِيْ (ماضی)	اَلْمُضَارِعُ (مضارع)	اَلنَّهْيُ (نہی)
غَسَلَ حَامِدٌ يَدَهُ	يَغْسِلُ حَامِدٌ يَدَهُ	لَا تَغْسِلْ يَدَكَ
حامد نے اپنا ہاتھ دھویا	حامد اپنا ہاتھ دھوتا ہے	اپنا ہاتھ مت دھو
غَسَلَ حَامِدٌ وَجْهَهُ	يَغْسِلُ حَامِدٌ وَجْهَهُ	لَا تَغْسِلْ وَجْهَكَ
حامد نے اپنا منہ دھویا	حامد اپنا منہ دھوتا ہے	اپنا منہ مت دھو
مَسَحَ مُحَمَّدٌ أُذُنَهُ	يَمْسَحُ مُحَمَّدٌ أُذُنَهُ	لَا تَمْسَحْ أُذُنَكَ
محمد نے اپنے کان کا مسح کیا	محمد اپنے کان کا مسح کرتا ہے	اپنے کان کا مسح مت کر
زَرَعَ الْفَلَّاحُ بَاذِنْجَانَ	يَزْرَعُ الْفَلَّاحُ بَاذِنْجَانَ	لَا تَزْرَعْ بَاذِنْجَانَ
کسان نے کاشت کاری کی	کسان کاشت کاری کرتا ہے	کاشت کاری مت کر
نَشَرَ النَّجَّارُ الْخَشَبَ	يَنْشُرُ النَّجَّارُ الْخَشَبَ	لَا تَنْشُرِ الْخَشَبَ
بڑھئی نے لکڑی کاٹی	بڑھئی لکڑی کاٹتا ہے	لکڑی مت کاٹ
صَنَعَ النَّجَّارُ الْأَبْوَابَ	يَصْنَعُ النَّجَّارُ الْأَبْوَابَ	لَا تَصْنَعِ الْأَبْوَابَ
بڑھئی نے دروازے بنائے	بڑھئی دروازے بناتا ہے	دروازے مت بنا
حَرَثَ الْفَلَّاحُ الْحَدِيقَةَ	يَحْرُثُ الْفَلَّاحُ الْحَدِيقَةَ	لَا تَحْرُثِ الْحَدِيقَةَ
کسان نے کھیت میں ہل چلایا	کسان کھیت میں ہل چلاتا ہے	کھیت میں ہل نہ چلا
خَرَجَ الْمُعَلِّمُ مِنَ الْفَصْلِ	يَخْرُجُ الْمُعَلِّمُ مِنَ الْفَصْلِ	لَا تَخْرُجْ مِنَ الْفَصْلِ
استاد کلاس سے نکلا	استاد کلاس سے نکلتا ہے	کلاس سے مت نکل

Marfat.com

ماضی	مضارع	نہی
سَأَلَ التِّلْمِيذُ العَامِلَ شاگرد نے کاریگر سے سوال کیا	يَسْأَلُ التِّلْمِيذُ العَامِلَ شاگرد کاریگر سے سوال کرتا ہے	لَا تَسْأَلِ العَامِلَ کاریگر سے سوال نہ کر
شَرِبَ الكَافِرُ الخَمْرَ کافر نے شراب پی	يَشْرَبُ الكَافِرُ الخَمْرَ کافر شراب پیتا ہے	لَا تَشْرَبِ الخَمْرَ شراب مت پی
سَافَرَ أَخِي إِلَى لَاهُوْرَ میرے بھائی نے لاہور سفر کیا	يُسَافِرُ أَخِي إِلَى لَاهُوْرَ میرا بھائی لاہور سفر کرتا ہے	لَا تُسَافِرْ إِلَى لَاهُوْرَ لاہور سفر مت کر
صَافَحَ أَبِي الضَّيْفَ میرے والد نے بوڑھے سے مصافحہ کیا	يُصَافِحُ أَبِي الضَّيْفَ میرا والد بوڑھے سے مصافحہ کرتا ہے	لَا تُصَافِحِ الضَّيْفَ مصافحہ مت کر بوڑھے سے
عَالَجَ الطَّبِيْبُ المَرِيْضَ ڈاکٹر نے مریض کا علاج کیا	يُعَالِجُ الطَّبِيْبُ المَرِيْضَ ڈاکٹر مریض کا علاج کرتا ہے	لَا تُعَالِجِ المَرِيْضَ مریض کا علاج مت کر
ذَاكَرَ إِبْرَاهِيْمُ الدَّرْسَ ابراہیم نے سبق یاد کیا	يُذَاكِرُ إِبْرَاهِيْمُ الدَّرْسَ ابراہیم سبق یاد کرتا ہے	لَا تُذَاكِرِ الدَّرْسَ سبق یاد مت کر
هَاجَرَ إِبْرَاهِيْمُ مِنَ الهِنْدِ ابراہیم نے ہند سے ہجرت کی	يُهَاجِرُ إِبْرَاهِيْمُ مِنَ الهِنْدِ ابراہیم ہند سے ہجرت کرتا ہے	لَا تُهَاجِرْ إِلَى الهِنْدِ۔ ہند کی طرف ہجرت مت کر

(۲) لَاحِظْ تَحْوِيْلَ المَاضِي وَالمُضَارِعِ إِلَى النَّهْيِ المُؤَنَّثِ :-

ماضی مضارع سے نہی (مونث) بنانے کا قاعدہ ملاحظہ کیجیے۔

أَلْمَاضِي (ماضی)	أَلْمُضَارِعُ (مضارع)	النَّهْيُ (نہی)
غَسَلَتْ فَاطِمَةُ يَدَهَا فاطمہ نے اپنا ہاتھ دھویا	تَغْسِلُ فَاطِمَةُ يَدَهَا فاطمہ اپنا ہاتھ دھوتی ہے	لَا تَغْسِلِي يَدَكِ اپنا ہاتھ مت دھو

Marfat.com

غَسَلَتْ زَيْنَبُ وَجْهَهَا	تَغْسِلُ زَيْنَبُ وَجْهَهَا	لَا تَغْسِلِيْ وَجْهَكِ
زینب نے اپنا چہرہ دھویا	زینب اپنا چہرہ دھوتی ہے	اپنا چہرہ مت دھو
مَسَحَتْ خَدِيجَةُ رَأْسَهَا	تَمْسَحُ خَدِيجَةُ رَأْسَهَا	لَا تَمْسَحِيْ رَأْسَكِ
خدیجہ نے اپنے سر کا مسح کیا	خدیجہ اپنے سر کا مسح کرتی ہے	اپنے سر کا مسح مت کر
حَرَثَتِ الْفَلَّاحَةُ الْحَدِيقَةَ	تَحْرُثُ الْفَلَّاحَةُ الْحَدِيقَةَ	لَا تَحْرُثِي الْحَدِيقَةَ
کسانی نے کھیت میں ہل چلایا	کسانی کھیت میں ہل چلاتی ہے	کھیت میں ہل نہ چلا۔
خَرَجَتِ الْمُعَلِّمَةُ مِنَ الْفَصْلِ۔	تَخْرُجُ الْمُعَلِّمَةُ مِنَ الْفَصْلِ	لَا تَخْرُجِيْ مِنَ الْفَصْلِ۔
استانی کلاس سے نکلی	استانی کلاس سے نکلتی ہے	کلاس سے مت نکل
زَرَعَتِ الْفَلَّاحَةُ بَاذِنْجَانَ	تَزْرَعُ الْفَلَّاحَةُ بَاذِنْجَانَ	لَا تَزْرَعِيْ بَاذِنْجَانَ
کسانی نے کاشت کاری کی	کسانی کاشت کاری کرتی ہے	کاشت کاری مت کر
سَأَلَتِ التِّلْمِيذَةُ الْعَامِلَةَ۔	تَسْأَلُ التِّلْمِيذَةُ الْعَامِلَةَ۔	لَا تَسْأَلِي الْعَامِلَةَ۔
شاگردہ نے نوکرانی سے سوال کیا	شاگردہ نوکرانی سے سوال کرتی ہے	نوکرانی سے سوال مت کر
شَرِبَتِ الْكَافِرَةُ الْخَمْرَ	تَشْرَبُ الْكَافِرَةُ الْخَمْرَ	لَا تَشْرَبِي الْخَمْرَ
کافرہ نے شراب پی	کافرہ شراب پیتی ہے	شراب مت پی
سَافَرَتْ أُخْتِيْ إِلَى لَاهُوْرَ۔	تُسَافِرُ أُخْتِيْ إِلَى لَاهُوْرَ۔	لَا تُسَافِرِيْ إِلَى لَاهُوْرَ۔
میری بہن نے لاہور کا سفر کیا	میری بہن لاہور کا سفر کرتی ہے	لاہور کا سفر مت کر
صَافَحَتْ أُمِّي الضَّيْفَةَ	تُصَافِحُ أُمِّي الضَّيْفَةَ	لَا تُصَافِحِي الضَّيْفَةَ
میری امی نے بوڑھی سے مصافحہ کیا	میری امی بوڑھی سے مصافحہ کرتی ہے	بوڑھی سے مصافحہ مت کر

Marfat.com

عَالَجَتِ الطَّبِيْبَةُ الْمَرِيْضَةَ۔
ڈاکٹرنی نے مریضہ کا علاج کیا
ذَاكَرَتْ فَاطِمَةُ الدَّرْسَ
فاطمہ نے سبق یاد کیا
هَاجَرَتِ الْعَامِلَةُ مِنَ الْهِنْدِ۔
نوکرانی نے ہند سے ہجرت کی

تُعَالِجُ الطَّبِيْبَةُ الْمَرِيْضَةَ۔
ڈاکٹرنی مریضہ کا علاج کرتی ہے
تُذَاكِرُ فَاطِمَةُ الدَّرْسَ
فاطمہ سبق یاد کرتی ہے
تُهَاجِرُ الْعَامِلَةُ مِنَ الْهِنْدِ۔
نوکرانی ہند سے ہجرت کرتی ہے

لَا تُعَالِجِي الْمَرِيْضَةَ۔
علاج مت کر
لَا تُذَاكِرِي الدَّرْسَ
سبق یاد مت کر
لَا تُهَاجِرِيْ إِلَى الْهِنْدِ۔
ہند کی طرف ہجرت مت کر

---

(۳) أَدْخِلْ أَدَاةَ النَّهْيِ "لَا" عَلَى كُلِّ جُمْلَةٍ بِالْقَائِمَةِ "أ"، كَمَا فِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ وَالثَّانِي بِالْقَائِمَةِ "ب"

"ا" کے تمام جملوں میں نہی "لا" (دی گئی مثال کے مطابق) استعمال کرکے "ب" کی خالی جگہ بھریں۔

أ	ب
غَرَسَ الْفَلَّاحُ الشَّجَرَةَ۔	لَا تَغْرِسِ الشَّجَرَةَ۔
نَهَضَتِ التِّلْمِيْذَةُ مُتَأَخِّرَةً۔	لَا تَنْهَضِيْ مُتَأَخِّرَةً۔
خَدَمَ الْجُنْدِيُّ الْأَعْدَاءَ	لَا تَخْدُمِ الْأَعْدَاءَ
حَضَرَتِ الطَّالِبَةُ الدَّرْسَ۔	لَاحضَرِتِيْ الدَّرْسَ
حَمَلَ النَّجَّارُ الْخَشَبَ	لَا تَحْمِلِ الْخَشَبَ
طَلَبَتِ الْمَرِيْضَةُ الطَّعَامَ	لَاطَلَبْتِي الطَّعَامَ

Marfat.com

لَعِبَ الْوَلَدُ بِالْكُرَةِ ۔	لَا تَلْعَبْ بِالْكُرَةِ ۔
رَجَعَتِ الْبِنْتُ إِلَى السُّوْقِ ۔	لَا تَرْجِعِيْ إِلَى السُّوْقِ ۔
شَاهَدَ أُخْتِيْ الْحَرْبَ ۔	لَا تُشَاهِدِ الْحَرْبَ
شَاهَدَتْ أُخْتِيْ الْحَفْلَ	لَا تُشَاهِدِيْ الْحَفْلَ

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ (ساتواں سبق)

حِصَّةُ التَّعْبِيْرِ (بات چیت کی جھلک)

مشکل الفاظ کے معنی :-

تُرِيْدُوْنَ : چاہتے ہو۔

نَتَكَلَّمُ : ہم بات کریں گے۔

اَلْحِصَص : حصے

اَلْمَوَاضِيْعُ : موضوعات

سَنَكُوْنُ : ہم ہو جائیں گے۔

حَدِيْقَةٌ : باغ ۔

نُحِبُّ : محبت کرتے ہیں۔

دَوْرَةُ مِيَاهٍ : اسٹیج ۔

اَلْجَمْعِيَّاتُ الثَّقَافِيَّةُ : تہذیب و ثقافت ۔

اَلْحَدِيْثُ : بات چیت

أَقْتَرِحُ : پسند کروں گا

اَلْقَادِمَةِ : آئندہ

أَسْتَطِيْعُ : قدرت رکھتا ہوں

فِنَاءٌ : گھنے درخت

لِلرِّيَاضَةِ : کھیل ۔ ورزش

فُصُوْلٌ : جماعتیں

نَشِيْدُ الصَّبَاحِ : صبح کا ترانہ

جَمْعِيَّةُ الْفُنُوْنِ : فنون

Marfat.com

ساتواں سبق

بات چیت کی جھلک

معلّم :۔ آج تم کس موضوع پر بات چیت کرنا چاہتے ہو۔

ابوبکر :۔ ہم یوم آزادی پر گفتگو کریں گے۔

یاسر :۔ میں پسند کروں گا کہ ہم بات کریں ذرائع نقل و حمل پر۔

یوسف :۔ میں چاہتا ہوں کہ ہم بات کریں اپنے مدرسے کے بارے میں۔

عثمان :۔ میں بہتر سمجھتا ہوں کہ ہم بات کریں اپنے مدرسے کے بارے میں جیسا کہ یوسف نے کہا۔

معلّم :۔ آج ہم بات کریں گے مدرسہ اور اس کے حصّوں کے بارے میں۔ ہم دوسرے موضوعات پر پھر گفتگو کریں گے۔

یوسف :۔ میں مدرسے کے بارے میں گفتگو کرنے کی قدرت رکھتا ہوں۔

المعلم :۔ کہو۔

یوسف :۔ مدرسہ ہمارا گھر ہے جس میں ہم تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ قائد اعظم ہماری طرح سے طالب علم تھے۔ علامہ اقبال ہماری طرح سے طالب علم تھے۔ اور مستقبل میں ہم بھی ان کی طرح سے بڑے آدمی بنیں گے اور انکی طرح سے اپنے وطن کی خدمت کریں گے۔

عثمان :۔ میں اسی طرح گفتگو کرسکتا ہوں۔

المعلم :۔

Marfat.com

عثمان :۔ ہمارے مدرسہ میں گھنے اونچے درخت خوبصورت باغ اور کھیل کا میدان ہے ۔ ہم اپنے مدرسے سے محبت کرتے ہیں اور اسکی صفائی ستھرائی کا خیال رکھتے ہیں۔

ابوبکر:۔ اور میں بھی اسی طرح (گفتگو کر سکتا ہوں)

المعلم:۔ کہو (کرو)

ابوبکر:۔ ہمارے مدرسے میں آٹھ جماعتیں ہیں ۔ ہر جماعت میں چار کھڑکیاں اور دو پنکھے ہیں اور اس میں ایک صاف ستھرا اسٹیج بھی ہے ۔

استاد :۔ یہ اچھی بات چیت تھی اور اسی طرح سے قدرت رکھیں بات کرنے کی اساتذہ کرام طلباء چوکیداروں لائبریری صبح کی نظم اور اپنی تہذیب وثقافت کے بارے میں۔

یاسر:۔ یہ تہذیب وثقافت کیا ہے ۔

استاد :۔ تہذیب وثقافت اسی طرح ہے جیسے تاریخ اور دوسرے علوم و فنون اور ادب وغیرہ ہیں۔

Marfat.com

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقیں)

(۱) :- أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ :- (ذیل کے سوالات کے جوابات دیجئے۔

۱:- سوال :- مَاهُوَ الْمَوْضُوْعُ الَّذِيْ تَحَدَّثَ فِيْهِ التَّلَامِيْذُ ؟

جواب :- اَلْمَوْضُوْعُ الَّذِيْ تَحَدَّثَ فِيْهِ التَّلَامِيْذُ هُوَ "عَنْ مَدْرَسَتِنَا"۔

سوال ۲ :- مَاهُوَ الْمَوْضُوْعُ الَّذِيْ إِقْتَرَحَهُ أَبُوْبَكْرٍ ؟

جواب :- اَلْمَوْضُوْعُ الَّذِيْ إِقْتَرَحَهُ أَبُوْبَكْرٍ هُوَ عَنْ عِيْدِ الْإِسْتِقْلَالِ ۔

سوال ۳ :- مَاهُوَ الْمَوْضُوْعُ الَّذِيْ إِقْتَرَحَهُ يَاسِرٌ ؟

جواب :- اَلْمَوْضُوْعُ الَّذِيْ إِقْتَرَحَهُ يَاسِرٌ هُوَ عَنِ الْمُوَاصِلَاتِ ۔

سوال ۴ :- مَاهِيَ الْجَمْعِيَّاتُ الثَّقَافِيَّةُ ؟

جواب :- اَلْجَمْعِيَّاتُ الثَّقَافِيَّةُ مِثْلَ جَمْعِيَّةِ التَّارِيْخِ وَجَمْعِيَّةِ الْعُلُوْمِ وَجَمْعِيَّةِ الْفُنُوْنِ وَالْجَمْعِيَّةِ الْأَدَبِيَّةِ ۔

سوال ۵ :- كَمْ تِلْمِيْذًا تَحَدَّثَ فِيْ حِصَّةِ التَّعْبِيْرِ ؟

جواب :- تِلْمِيْذًا الرَّابِعَ تَحَدَّثَ فِيْ حِصَّةِ التَّعْبِيْرِ ۔

(۲) :- إِمْلَإِ الْفَرَاغَ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ مِنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِيْ بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ :

قوسین میں دیئے گئے الفاظ کو ذیل میں دی گئی خالی جگہوں میں بھرو۔

(أَقْتَرِحُ - مِيْدَانٌ - وَاسِعٌ - نَظِيْفَةٌ - تَسْمَحُ - سَنَكُوْنُ - جَمِيْلَةٌ - اَلْمَوْضُوْعُ - أُفَضِّلُ - اَلْقَادِمَةُ -)

نَحْنُ فِي الْمُسْتَقْبَلِ .... سَنَكُوْنُ .... عُظَمَاءَ مِثْلَهُمَا ۔

مَدْرَسَتُنَا بِهَا فِنَاءٌ .... وَاسِعٌ ....

مَدْرَسَتُنَا بِهَا حَدِيْقَةٌ .... جَمِيْلَةٌ ....

Marfat.com

أَنَا .... أَقْتَرِحُ .... أَنْ نَتَكَلَّمَ عَنِ الْمُوَاصِلَاتِ۔
أَنَا .... أُفَضِّلُ .... أَنْ نَتَكَلَّمَ عَنْ مَدْرَسَتِنَا۔
هَلْ .... تَسْمَحُ .... لِي بِالْحَدِيثِ؟
مَدْرَسَتُنَا بِهَا .... مَيْدَانٌ .... لِلرِّيَاضَةِ۔
فِي الْحِصَصِ .... الْقَادِمَةِ .... نَتَكَلَّمُ عَنِ الْمَوَاضِيعِ الْأُخْرَى۔
مَا هُوَ .... الْمَوْضُوعُ .... الَّذِي تُرِيدُ الْحَدِيثَ فِيهِ؟
مَدْرَسَتُنَا بِهَا دَوْرَةُ مِيَاهٍ .... نَظِيفَةٌ .....

(٣) أَكْمِلْ جُمَلَ الْقَائِمَةِ "ب" مُسْتَخْدِمًا كَلِمَاتِ الْقَائِمَةِ "أ"۔
"ب" کے جملوں کو مکمل کیجئے مثالوں کو دیکھ کر

أ	ب
مَدْرَسَةٌ	أَنَا أُفَضِّلُ أَنْ نَتَكَلَّمَ عَنْ مَدْرَسَتِنَا۔
بَيْتٌ	اَلْمَدْرَسَةُ هِيَ بَيْتُنَا۔
وَطَنٌ	نَحْنُ نَخْدِمُ وَطَنَنَا ۔
فَصْلٌ	يُحِبُّ فَصْلَنَا
مَكْتَبَةٌ	تَذْهَبُ إِلَى مَكْتَبَنَا
مُسْتَقْبَلٌ	أَنَا أُفَضِّلُ أَنْ نَتَكَلَّمَ عَنْ مُسْتَقْبَلِنَا
حَدِيقَةٌ	حَدِيقَتُنَا جَمِيلَةٌ
مِرْوَحَةٌ	مِرْوَحَتُنَا سَرِيعٌ جِدًّا۔

Marfat.com

٤) حَوِّلْ كُلَّ مُفْرَدٍ فِي الْقَائِمَةِ "أ" إِلَى مُثَنًّى ثُمَّ ضَعْهُ فِي جُمْلَةٍ مُفِيدَةٍ كَمَا فِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ وَالثَّانِي۔

تثنیہ میں تبدیل کیجئے۔

ب	أ
فَصْلُنَا بِهِ مِرْوَحَتَانِ۔	مِرْوَحَةٌ
مَكْتَبُ الْمُعَلِّمِ بِهِ نَافِذَتَانِ۔	نَافِذَةٌ
ذَهَبَا إِلَى الْحَدِيقَتَانِ ۔	حَدِيقَةٌ
دَرَسَا فِي الْمَدْرَسَتَانِ	مَدْرَسَةٌ
كِتَابًا عَلَى الْمَكْتَبَاتَانِ	مَكْتَبَةٌ
حَدِيقَتَانِ جَمِيلَتَانِ	جَمِيلَةٌ
سَابِقَتَانِ فِي جَمْعِيَّتَانِ	جَمْعِيَّةٌ

٥) إِمْلَأِ الْفَرَاغَ فِي الْقَائِمَةِ "ب" مُسْتَخْدِمًا الضَّمِيرَ مِنَ الْقَائِمَةِ "أ"۔ ضمیر کی مدد سے جملے مکمل کریں۔

ب	أ
أَنَا أَقْتَرِحُ الْحَدِيثَ عَنْ عِيدِ الْاِسْتِقْلَالِ۔	أَنَا
هُوَ يَقْتَرِحُ الْحَدِيثَ عَنْ عِيدِ الْاِسْتِقْلَالِ۔	هُوَ
هِيَ تَقْتَرِحُ الْحَدِيثَ عَنْ عِيدِ الْاِسْتِقْلَالِ	هِيَ
نَحْنُ نَقْتَرِحُ عَنْ عِيدِ الْاِسْتِقْلَالِ ۔۔	نَحْنُ

Marfat.com

أَنَا	أَنَا أَسْتَطِيعُ الْكَلَامَ عَنِ الْمُوَاصِلَاتِ
هُوَ	هُوَ يَسْتَطِيعُ الْكَلَامَ عَنِ الْمُوَاصِلَاتِ
هِيَ	هِيَ تَسْتَطِيعُ الْكَلَامَ عَنِ الْمُوَاصِلَاتِ
نَحْنُ	نَحْنُ نَسْتَطِيعُ الْكَلَامَ عَنِ الْمُوَاصِلَاتِ
أَنَا	أَنَا أُفَضِّلُ الْحَدِيثَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ
هُوَ	هُوَ يُفَضِّلُ الْحَدِيثَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ
هِيَ	هِيَ تُفَضِّلُ الْحَدِيثَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ
نَحْنُ	نَحْنُ نُفَضِّلُ الْحَدِيثَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ

(٦) عَلَى التَّلَامِيذِ أَنْ يَقُومُوا بِتَمْثِيلِ الْحِوَارِ.

(٧) لَاحِظْ كَيْفَ تُحَوَّلُ الْجُمْلَةُ الَّتِي فِعْلُهَا مَاضٍ إِلَى جُمْلَةٍ إِسْمِيَّةٍ فِي الْأَمْثِلَةِ الْآتِيَةِ۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کرو اور یہ دیکھئے کہ فعلیہ ماضی جملوں کو اسمیہ جملوں میں کس طرح تبدیل کیا گیا ہے۔

الْجُمْلَةُ الْفِعْلِيَّةُ: فِعْلُهَا "مَاضِي"	تَحْوِيلُ الْجُمْلَةِ الْفِعْلِيَّةِ إِلَى "إِسْمِيَّةٍ"
ذَهَبَ التِّلْمِيذُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اَلتِّلْمِيذُ ذَهَبَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
ذَهَبَ التِّلْمِيذَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اَلتِّلْمِيذَانِ ذَهَبَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ
ذَهَبَ التَّلَامِيذُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اَلتَّلَامِيذُ ذَهَبُوا إِلَى الْمَدْرَسَةِ
ذَهَبَتِ التِّلْمِيذَةُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اَلتِّلْمِيذَةُ ذَهَبَتْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
ذَهَبَتِ التِّلْمِيذَتَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اَلتِّلْمِيذَتَانِ ذَهَبَتَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ

Marfat.com

(٨) حَوِّلِ الْجُمَلَ الْفِعْلِيَّةَ فِي الْقَائِمَةِ "أ" إِلَى جُمَلٍ إِسْمِيَّةٍ فِي الْقَائِمَةِ "ب" فعلیہ جملوں کو اسمیہ جملوں میں تبدیل کیجئے۔

تَحْوِيْلُ الْجُمْلَةِ الْفِعْلِيَّةِ إِلَى إِسْمِيَّةٍ"	اَلْجُمْلَةُ الْفِعْلِيَّةُ فِعْلُهَا "مَاضِي"
ب	أ
اَلْفَلَّاحُ زَرَعَ الْأَرْضَ	زَرَعَ الْفَلَّاحُ الْأَرْضَ
اَلْفَلَّاحَانِ زَرَعَا الْأَرْضَ	زَرَعَ الْفَلَّاحَانِ الْأَرْضَ
اَلْفَلَّاحُوْنَ زَرَعُوْا الْأَرْضَ	زَرَعَ الْفَلَّاحُوْنَ الْأَرْضَ
اَلْفَلَّاحَةُ زَرَعَتِ الْأَرْضَ	زَرَعَتِ الْفَلَّاحَةُ الْأَرْضَ
اَلْفَلَّاحَتَانِ زَرَعَتَا الْأَرْضَ	زَرَعَتِ الْفَلَّاحَتَانِ الْأَرْضَ
اَلْفَلَّاحَاتُ زَرَعْنَ الْأَرْضَ	زَرَعَتِ الْفَلَّاحَاتُ الْأَرْضَ

(٩) حَوِّلِ الْجُمَلَ الْفِعْلِيَّةَ فِي الْقَائِمَةِ "أ" إِلَى جُمَلٍ إِسْمِيَّةٍ فِي الْقَائِمَةِ "ب"۔

فعلیہ مضارع جملوں کو اسمیہ مضارع جملوں میں تبدیل کیجئے۔

تَحْوِيْلُ الْجُمْلَةِ الْفِعْلِيَّةِ إِلَى إِسْمِيَّةٍ"	اَلْجُمْلَةُ الْفِعْلِيَّةُ فِعْلُهَا "مُضَارِعٌ"
ب	أ
اَلْفَلَّاحُ يَزْرَعُ الْأَرْضَ	يَزْرَعُ الْفَلَّاحُ الْأَرْضَ
اَلْفَلَّاحَانِ يَزْرَعَا الْأَرْضَ	يَزْرَعُ الْفَلَّاحَانِ الْأَرْضَ
اَلْفَلَّاحُوْنَ يَزْرَعُوْ الْأَرْضَ	يَزْرَعُ الْفَلَّاحُوْنَ الْأَرْضَ

Marfat.com

تَزْرَعُ الْفَلَّاحَةُ الْأَرْضَ	اَلْفَلَّاحَةُ تَزْرَعُ الْأَرْضَ
تَزْرَعُ الْفَلَّاحَتَانِ الْأَرْضَ	اَلْفَلَّاحَتَانِ تَزْرَعَا الْأَرْضَ
تَزْرَعُ الْفَلَّاحَاتُ الْأَرْضَ	اَلْفَلَّاحَاتُ تَزْرَعْنَ الْأَرْضَ

(۱۰) إِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ:- (مندرجہ ذیل الفاظ کو یاد کریں)

اَلْمُفْرَدُ (واحد)	اَلْجَمْعُ (جمع)
عِيْدٌ : عید	أَعْيَادٌ : عیدیں
مَدْرَسَةٌ : مدرسہ	مَدَارِسُ : مدارس
بَيْتٌ : گھر	بُيُوْتٌ : گھروں
عَظِيْمٌ : عظیم	عُظَمَاءُ : عظماء
وَطَنٌ : وطن	أَوْطَانٌ : وطنوں
مَيْدَانٌ : میدان	مَيَادِيْنُ : میدانوں
مِرْوَحَةٌ : پنکھا	مَرَاوِحُ : پنکھے

(۱۱) أُكْتُبْ بِخَطٍّ وَاضِحٍ :- صاف خوشخط تحریر کیجیے۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ (آٹھواں سبق)

اَلْحَاکِمُ الْعَادِلُ (منصف حاکم)

مشکل الفاظ کے معنی :۔

اَلْمَسْؤُلُ : نگراں	جَاءَت : اس کی طرف
عَلِمْتُ : مجھے پتہ چلا ہے۔	عِقْدٌ : ہار
لُؤْلُؤٌ : موتی	أَرُدُّ : میں لوٹا دوں گی۔
أَتَعَهَّدُ : میں عہد کرتی ہوں۔	تَزَيَّنَتْ : پہن لیا۔ زینت کی
فَرَأَهُ : دیکھ لیا۔	أَرْسَلَ : پیغام بھیجا
تَخُوْنُ : تم بھائی ہو۔	اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ : اللہ کی توبہ
أَخُوْنُ : میں بھائی ہوں۔	أَعْطَيْتَ : عطا کیا
يَضِيْعُ : خراب ہونا/کرنا	مَضْمُوْنَةٌ : ضمانت دینے والی
أُعَاقِبُ : سزا دوں گا	خُذِ : لے لو
تَسْتَحِقُّ : حق رکھتی ہے۔	لِنِسَاءِ : عورتیں

آٹھواں سبق

منصف حاکم

علی بن ابی رافع حضرت علی ابن ابی طالبؓ کی خلافت میں نگران مال تھے

ایک دن فاطمہ بنت علی ابن طالبؓ اسکی طرف گئی اور اس سے کہا

فاطمہ:۔ مجھے پتہ چلا ہے کہ بیت المال میں تمہارے پاس ایک موتیوں کا ہار ہے۔

Marfat.com

ابن ابی رافع :- ہاں موتیوں کا ہار اس میں ہے۔

فاطمہ :- میں یہ ہار چاہتی ہوں مجھے اس کی ضرورت ہے۔

عید الضحیٰ کے دنوں میں اور اسے واپس کردوں تجھ کو اس کے بعد۔

ابن ابی رافع :- لیکن تو نے اسے تین روز کے بعد نہ واپس کیا تو۔

فاطمہ :- میں عہد کرتی ہوں کہ اسے لوٹا دوں گی تین روز کے بعد۔

ابن ابی رافع :- لے جاؤ۔

فاطمہ نے ہار لے لیا اور اسے عید کے دن پہن لیا

پس علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھ لیا۔

علی ابن طالب :- اے فاطمہ یہ ہار کہاں سے آیا !

فاطمہ :- میں نے اسے لیا ہے ابن ابی رافع سے اور اسے تین روز کے بعد لوٹا دوں گی۔

حضرت علی ابن ابی طالبؓ شدید غصّے سے متغیّر ہو گئے اور ابن ابی رافع کی جانب بلاوے کا پیغام بھجوایا۔ جب وہ حاضر ہوئے تو ان سے کہا۔

علی ابن ابی طالب :- اے ابن رافع کیا تم مسلمانوں کے بھائی نہیں ہو ؟

ابن ابی رافع :- اللہ میری توبہ (کیا) میں مسلمانوں کا بھائی نہیں ہوں۔

علی ابن ابی طالب :- کیسے تم نے میری اجازت کے بغیر اور مسلمانوں کی اجازت کے بغیر موتیوں کا ہار میری بیٹی فاطمہ کو دے دیا۔

ابن ابی رافع :- اس لئے کہ وہ تیری بیٹی ہے اے امیر المومنین اور وہ اسے تین دن بعد واپس کردے گی اور ہار ہرگز خراب نہ ہوگا اس لئے کہ تیری بیٹی امانتدار

Marfat.com

ضمانت دینے والی ہے (امین اور ضامن ہے)

علیؓ ابن ابی طالب :- لیکن یہ ہار ہرگز میری ملکیت نہیں ہے۔ اگر تم نے آئندہ ایسا کیا تو میں تجھے سزا دوں گا۔ ہار لے لو اور اس کو رکھ دو اس کے مقام پر۔

فاطمہ :- اے امیر المومنین میں آپ کی بیٹی ہوں میرے سوا کسی اور عورت کا اس ہار پر حق ہے۔

علیؓ ابن ابی طالب :- اے فاطمہ حق سے دور نہ ہو گیا انصار و مہاجرین کی تمام عورتیں ایسا ہار عید الضحیٰ میں پہنیں گی۔

اَلتَّمَارِیْنُ (مشقیں)

(۱) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ (ذیل کے سوالات کے جوابات دیجئے)

۱:- سوال :- مَاذَا طَلَبَتْ فَاطِمَةُ مِنَ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ ؟

جواب: طَلَبَتْ فَاطِمَةُ عِقْدَ لُؤْلُؤٍ مِنَ ابْنِ رَافِعٍ۔

۲:- سوال :- لِمَاذَا غَضِبَ عَلِيٌّ رض ابْنُ أَبِي طَالِبٍ ؟

جواب :- غَضِبَ عَلِيٌّ رض ابْنُ أَبِي طَالِبٍ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ يَا إِبْنُ أَبِي رَافِعٍ كَيْفَ أَعْطَيْتَ ابْنَتِي فَاطِمَةَ عِقْدَ اللُّؤْلُؤِ دُونَ إِذْنِي وَدُونَ إِذْنِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْعِقْدُ لَيْسَ مِلْكِي۔

۳:- سوال :- مَنِ الَّذِي كَانَ مَسْئُولًا عَنِ الْمَالِ فِي خِلَافَةِ عَلِيٍّ رض ابْنِ أَبِي طَالِبٍ ؟

Marfat.com

جواب :۔ كَانَ عَلِيُّ ابْنُ أَبِي رَافِعٍ هُوَ الْمَسْؤُوْلُ عَنِ الْمَالِ فِي عَلِيِّ أَبِي طَالِبٍ رض ۔

۴:۔ سوال :۔ لِمُدَّةِ كَمْ يَوْمٍ أَخَذَتْ فَاطِمَةُ عِقْدَ اللُّؤْلُؤِ ؟

جواب :۔ أَخَذَتْ فَاطِمَةُ عِقْدَ اللُّؤْلُؤِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ .

(۲) كَرِّرِ الْجُمْلَةَ فِي الْقَائِمَةِ "ب" مُسْتَخْدِمًا الضَّمِيْرَ فِي الْقَائِمَةِ "أ" ۔ ضمیر کے اعتبار سے جملے بنائیے

أ	ب
أَنَا	أَنَا ابْنَتُكَ فَمَنِ الَّتِي تَسْتَحِقُّ هٰذَا الْعِقْدَ غَيْرِي !
هُوَ	هُوَ ابْنَتُهُ فَمَنِ الَّتِي يَسْتَحِقُّ هٰذَا الْعِقْدَ غَيْرُ ۔
هُمْ	هُمْ بَنَاتُهُ فَمَنِ الَّذِيْنَ يَسْتَحِقُّوْنَ هٰذَا الْعِقْدَ غَيْرِهِمْ
هِيَ	هِيَ ابْنَتُهُ فَمَنِ الَّتِي تَسْتَحِقُّ هٰذَا الْعِقْدَ غَيْرِيْ
أَنَا	أَخَذْتُهُ مِنْ أَبِي رَافِعٍ وَسَأَرُدُّهُ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۔
هُوَ	هُوَ خَذَهُ مِنَ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ سَيَرُدُّهُ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۔
هُمْ	هُمْ خَذُوْنَ مِنَ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ سَيَرُدُّوْنَ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۔
هِيَ	هِيَ تَخْتَذُهُ مِنْ أَبِي ابْنِ رَافِعٍ سَتَرُدُّهُ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ
أَنْتِ	لَا تَبْتَعِدِيْ عَنِ الْحَقِّ
أَنْتَ	أَنْتَ لَا تَبْتَعِدْ عَنِ الْحَقِّ
أَنْتُمْ	أَنْتُمْ لَا تَبْتَعِدُوْنَ عَنِ الْحَقِّ

Marfat.com

أَنْتُنَّ لَا تَبْتَعِدُوْنَ عَنِ الْحَقِّ ۔ | ...نْتُنَّ

۲) إِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ : ذیل کے الفاظ یاد کریں۔

اَلْجَمْعُ (جمع)	اَلْمُفْرَدُ (واحد)
عُقُوْدٌ : بہت سے ہار	عِقْدٌ : ہار
نِسَاءٌ : عورتیں	إِمْرَأَةٌ : عورت
مَسْئُوْلُوْنَ : بہت سے نگران	مَسْئُوْلٌ : نگران
أَمْكِنَةٌ : مقامات	مَكَانٌ : مقام

(٤) أُكْتُبْ بِخَطٍّ وَّاضِحٍ :۔ صاف اور خوشخط تحریر کیجیے۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (نواں سبق)

زِيَارَةُ كَشْمِيْرَ (دورۂ کشمیر)

مشکل الفاظ کے معنی :-

لِمَاذَا : کیوں	لَمْ تَحْضُرْ : حاضر نہیں تھا۔
بِالْأَمْسِ : گزرنے والا کل۔	اَلْعِيَادَةِ : دواخانہ
شَفَاكَ اللّٰهُ : اللہ تجھے شفا دے	حَدَّثَنَا : ہم نے بات کی
بَلْدَةٌ : ملک۔	أَنْهَارٌ : دریا
جَارِيَةٌ : بہہ رہے ہیں۔	أَشْجَارٌ : شجر۔ درخت
عَالِيَةٌ : اونچے	جِبَالٌ : پہاڑ
شَامِخَةٌ : بلند	عُيُوْنٌ : چشمے
عَذْبَةٌ : میٹھا پانی	اَلْجَوُّ : آب وہوا
اَلصَّيْفِ : گرمی	مُعْتَدِلٌ : معتدل
اَلشِّتَاءِ : سردی	بَارِدٌ : ٹھنڈی
اَلْأَمْطَارُ : بارش	غَزِيْرَةٌ : شدید
اَلْإِجَازَاتِ : چھٹیاں	أَسْتَطِيْعُ : قدرت رکھتا ہوں
ظُرُوْفٌ : ساز وسامان	لَا تَسْمَحُ : اجازت نہیں دیتی
وَجَدْتُهَا : اسے پایا	تَجِبُ : اپنی مثال آپ
أَتَأَخَّرُ : پیچھے رہ جانا۔	اَلْعَامُ : سال
اَلْقَادِمُ : آنے والا۔	

Marfat.com

نواں سبق

دورۂ کشمیر

حماد:- کل تم جغرافیہ کے پیریڈ میں حاضر کیوں نہیں تھے۔

ماجد:- میں بیمار تھا اور دواخانہ گیا تھا۔

حماد:- اللہ تجھے شفا دے۔

ماجد:- شکریہ۔ کل کے سبق میں استاد نے کیا بتایا تھا۔

حماد:- ہم نے کشمیر کے بارے میں بات چیت کی تھی اور بتایا تھا کہ بے شک یہ ملک بہت خوبصورت ہے اس میں دریا بہہ رہے ہیں اور اونچے اونچے درخت ہیں بلند پہاڑ ہیں اور میٹھے پانی کے چشمے ہیں۔

ماجد:- کشمیر کی آب و ہوا کے بارے میں کیا کہا۔

حماد:- گرمیوں میں آب و ہوا معتدل ہوتی ہے اور سردیوں میں بہت ٹھنڈک ہو جاتی ہے اور بارش بہت ہوتی ہے۔

ماجد:- اے حماد کیا تو نے کشمیر کا دورہ کیا ہے۔

حماد:- نہیں میں نے اس کا دورہ نہیں کیا۔

ماجد:- کیا تم چھٹیوں میں میرے ساتھ اس کا دورہ کرنے چلو گے۔

حماد:- ہرگز نہیں میں تیرے ساتھ چھٹیاں گزارنے کی استطاعت نہیں رکھتا

ماجد:- کیوں استطاعت نہیں رکھتا۔

حماد:- اس لیے کہ میں نے چھٹیوں میں اپنے سفر کی تیاری نہیں کی ہے۔

Marfat.com

اے ماجد کیا تو نے اس کا دورہ کیا ہے۔

ماجد:۔ ہاں دو بار

حماد:۔ تو نے اسے کیسا پایا؟

ماجد:۔ میں نے اسے خوبصورت پایا۔ اس کی زیارت اپنی مثال آپ ہے۔

حماد:۔ اگر اللہ نے چاہا تو آنے والے سال میں اس کا دورہ کرنے میں ہرگز پیچھے نہیں رہوں گا۔

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقیں)

(۱) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ۔ (مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں)

سوال ۱:۔ هَلْ حَضَرَ مَاجِدٌ حِصَّةَ الْجُغْرَافِيَا؟

جواب:۔ لَا حَضَرَ مَاجِدٌ حِصَّةَ الْجُغْرَافِيَا۔

سوال ۲:۔ هَلْ غَابَ حَمَّادٌ عَنْ حِصَّةِ الْجُغْرَافِيَا؟

جواب:۔ لَا غَابَ حَمَّادٌ مِنَ الْحِصَّةِ الْجُغْرَافِيَا۔

سوال ۳:۔ هَلْ زَارَ حَمَّادٌ كَشْمِيْرَ؟

جواب:۔ لَا زَارَ حَمَّادٌ كَشْمِيْرَ۔

سوال ۴:۔ هَلْ كَانَ مَاجِدٌ مَرِيْضًا؟

جواب:۔ نَعَمْ كَانَ مَاجِدٌ مَرِيْضًا۔

(۲) حَوِّلِ الْجُمَلَ الْمُثْبَتَةَ إِلَى جُمَلٍ مَنْفِيَّةٍ بِأَدَاةِ النَّفْيِ "لَمْ"

مثبت جملوں کو "لم" کا استعمال کرتے ہوئے منفی بنائیے۔

Marfat.com

حَضَرَ مَاجِدٌ حِصَّةَ الْجُغْرَافِيَا۔	لَمْ يَحْضُرْ مَاجِدٌ حِصَّةَ الْجُغْرَافِيَا۔
ذَهَبَ حَمَّادٌ إِلَى كَشْمِيْرَ۔	لَمْ يَذْهَبْ حَمَّادٌ إِلَى كَشْمِيْرَ۔
سَافَرَ أَخِيْ إِلَى بِشَاوَرَ۔	لَمْ يُسَافِرْ أَخِيْ إِلَى بِشَاوَرَ۔
رَاجَعَ التِّلْمِيْذُ الدَّرْسَ۔	لَمْ يُرَاجِعِ التِّلْمِيْذُ الدَّرْسَ۔
شَرِبَ الْمَرِيْضُ الدَّوَاءَ۔	لَمْ يَشْرَبِ الْمَرِيْضُ الدَّوَاءَ۔
تَحَرَّكَ الْقِطَارُ إِلَى كَرَاتْشِيْ۔	لَمْ يَتَحَرَّكِ الْقِطَارُ إِلَى كَرَاتْشِيْ
لَعِبَ الْوَلَدُ بِالْكُرَةِ۔	لَمْ يَلْعَبِ الْوَلَدُ بِالْكُرَةِ۔
حَرَثَ الْفَلَّاحُ الْأَرْضَ۔	لَمْ يَحْرُثِ الْفَلَّاحُ الْأَرْضَ
نَظَّفَ الْعَامِلُ الْحَدِيْقَةَ۔	لَمْ يُنَظِّفِ الْعَامِلُ الْحَدِيْقَةَ۔

(٣) لَاحِظِ الْفَرْقَ بَيْنَ "لَمْ" "لَنْ" فِي الْأَمْثِلَةِ الْآتِيَةِ ثُمَّ إِمْلَإِ الْفَرَاغَ بِجُمَلٍ مُمَاثِلَةٍ:

لم اور لن کے فرق کو مثالوں سے جانتے ہوئے اس سے ملتے جلتے جملے بنایئے۔

لَمْ يُسَافِرْ أَخِيْ فِي الْأُسْبُوْعِ الْمَاضِيْ	لَنْ يُسَافِرَ أَخِيْ فِي الْأُسْبُوْعِ الْقَادِمِ۔
لَمْ أَذْهَبْ إِلَى كَشْمِيْرَ فِي الْإِجَازَاتِ الْمَاضِيَةِ۔	لَنْ أَذْهَبَ إِلَى كَشْمِيْرَ فِي الْإِجَازَاتِ الْقَادِمَةِ۔
لَمْ نَزْرَعِ الْقَمْحَ فِي الْمَوْسِمِ الْمَاضِيْ۔	لَنْ نَزْرَعَ الْقَمْحَ فِي الْمَوْسِمِ الْقَادِمِ۔
لَمْ أُشَاهِدِ التِّلِفِزْيُوْنَ بِالْأَمْسِ۔	لَنْ أُشَاهِدَ التِّلِفِزْيُوْنَ غَدًا۔
لَمْ يَحْضُرْ مَاجِدٌ حِصَّةَ الْجُغْرَافِيَا بِالْأَمْسِ۔	لَنْ يَحْضُرَ مَاجِدٌ حِصَّةَ الْجُغْرَافِيَا غَدًا۔
لَمْ يَذْهَبْ حَمَّادٌ إِلَى الْكَشْمِيْرِ	لَنْ يَذْهَبَ حَمَّادٌ إِلَى الْكَشْمِيْرِ

Marfat.com

فِي الأُسْبُوعِ الْمَاضِي۔ | فِي الأُسْبُوعِ الْقَادِمِ۔
لَمْ يُسَافِرْ أَبِي إِلَى پِشَاوَرْ فِي الإِجَازَاتِ الْمَاضِيَّةِ۔ | لَنْ يُسَافِرْ أَبِي إِلَى پِشَاوَرْ فِي الإِجَازَاتِ الْقَادِمَةِ۔
لَمْ يَرْجِعِ التِّلْمِيذُ فِي الدَّرْسِ بِالأَمْسِ۔ | لَنْ يَرْجِعَ التِّلْمِيذُ فِي الدَّرْسِ غَدًا۔
لَمْ تَزْرَعِ الْفَلَّاحَةُ وَالْقُمْحَ فِي الْمَوْسِمِ الْمَاضِي۔ | لَنْ تَزْرَعَ الْفَلَّاحَةُ فِي الْمَوْسِمِ الْقَادِمِ۔

(٤):۔ عَلَى التَّلَامِيذِ أَنْ يَقُومُوا بِتَمْثِيلِ الْحِوَارِ:۔

بچے مثالوں کی مشق کریں۔

(٥) إِسْتَخْدِمْ عَدَدًا مِّنَ الْقَائِمَةِ "أ" مَعَ كَلِمَةٍ مِّنَ الْقَائِمَةِ "ب" وَكَوِّنْ جُمْلَةً مُّفِيدَةً كَمَا فِي الْمِثَالِ الأَوَّلِ۔

"ا" کے عدد کو "ب" میں دی گئی مثال کے مطابق استعمال کریں۔

أ	ب	الْجُمْلَةُ الْمُفِيدَةُ
٣	طَالِبٌ	جَاءَ ثَلَاثَةُ طُلَّابٍ
٤٠	مُزَارِعٌ	جَاءَ أَرْبَعُونَ مُزَارِعًا
٥	طَبِيبَةٌ	جَاءَ خَمْسُ طَبِيبَاتٍ
٦	مُمَرِّضَةٌ	جَاءَ سَادِسُ مُمَرِّضَةٌ
١٠	مُعَلِّمَةٌ	جَاءَ عَشْرُ مُعَلِّمَةٌ
٥٠	مُعَلِّمٌ	جَاءَ خَمْسُونَ مُعَلِّمٌ

Marfat.com

٨٠	جُنْدِيٌّ	جَاءَ ثَمَانُوْنَ جُنْدِيٌّ

(٦) إِسْتَخْدِمِ الْأَعْدَادَ الْآتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُّفِيْدَةٍ :

نیچے دیئے ہوئے اعداد جملوں میں استعمال کیجیے۔

٧ ، ٩ ، ٨ ، ٦٠ ، ١٠٠

(٧) إِقْرَأِ النَّصَّ الْآتِيَ وَضَعْ عَدَدًا مُّنَاسِبًا فِي الْمَكَانِ الْخَالِيْ:

قَبْلَ ....٨.... أَسَابِيْعَ وَصَلَ أَخِيْ مِنَ السَّعُوْدِيَّةِ وَأَحْضَرَ مَعَهُ .....٩.... مُسَجَّلَاتٍ وَّ ....٧.... كُتُبٍ وَّكُلُّهَا بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ. وَقَدْ أَعْجَبَنِيْ الْكِتَابُ الَّذِيْ يَتَحَدَّثُ عَنْ غَزْوَةِ بَدْرٍ وَّقَرَأْتُ مِنْهُ .... ٦٠ .... صَفْحَةً وَّقَرَأَ صَدِيْقِيْ كَمَالُ مِنَ الْكِتَابِ الثَّانِيْ ....١٠٠.... صَفْحَاتٍ۔

٨) إِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ ۔ نیچے دیئے ہوئے الفاظ یاد کریں۔

اَلْمُفْرَدُ (واحد)	اَلْجَمْعُ (جمع)
حِصَّةٌ : حصہ	حِصَصٌ : حصے
أُسْتَاذٌ : استاد	أَسَاتِذَةٌ : اساتذہ
إِجَازَةٌ : چھٹی	إِجَازَاتٌ : چھٹیاں
مَرِيْضٌ : مریض	مَرْضٰى : مریضوں
مَدِيْنَةٌ : شہر	مُدُنٌ : شہروں
جَبَلٌ : پہاڑ	جِبَالٌ : پہاڑوں

(٩) أُكْتُبْ بِخَطٍّ وَّاضِحٍ :۔ خوشخط لکھیے۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ (دسواں سبق)

نَشِيْدُ الصَّبَاحِ (صبح کا گیت/ترانہ)

مشکل الفاظ کے معنی :۔

أُشْرِقَ : بیدار رہوں ۔	اَلنَّوْمَ : نیند
نَصْحُوْ : پاک کریں	نَمْضِيْ : چلیں
رِبْحٌ : فائدہ	نُحَيِّيْ : خدمت کریں
فَرْضَی : احکام بجالائیں	اَلْآبَاءُ : کنبہ
فَتْحٌ : کھولنا ۔	وَلِزَادِ : پھل
نَسْعٰی : ہم کوشش کریں ۔	اَلْعُلْيَاءُ : بلند ۔ مقام
نَنْحُوْ : راستہ	أَمَلٌ : امید
سَمْحٌ : بخشش ۔	

دسواں سبق

صبح کا گیت (نظم)

(۱) :۔ اگر ہم صبح بیدار رہوں اور اپنے آپ کو پاک صاف کریں ۔

(۲) :۔ پھر چلیں اور نماز ادا کریں اور اللہ سے ڈریں تو فائدہ ہی فائدہ ہے ۔

(۳) :۔ اپنے کنبہ کے کام آئیں اور اپنے بزرگوں کے احکامات بجالائیں ۔

(۴) :۔ اور علم کا پھل پانے کے لئے کوشش کریں اور وہ راستہ اختیار کریں جو بلندی کا ہے ۔

(۵) :۔ اور ہر صبح اللہ تعالیٰ کی بخشش اور اس کی رحمت پر یقین رکھیں ۔

Marfat.com

اَلْمَعْنَى الْعَامُ (تشریح)

مشکل الفاظ کے معنی :-

نَسْتَيْقِظُ : بیدار ہوتے ہیں۔	مُبَكِّرٍ : صبح تڑکے
نُصَلِّي : نماز ادا کرتے ہیں۔	التِّجَارَةِ : تجارت
الرَّابِحَةِ : نفع بخش۔	يُبَارِكُ : برکت
مَرَضِهِمْ : بیماری۔	يَشْهَدُنَّهُمْ ، صحت۔
نُؤَدِّي : ہم ادا کرتے ہیں	لِلْآبَاءِ : والد
الْأُمَّهَاتِ : مائیں	فَنُحَيِّيهِمْ : سلام کرتے ہیں
نُطِيعُهُمْ : اطاعت کرتے ہیں۔	يُوَفِّقُهُ : اسے توفیق دیتا ہے
أَمَرَ : حکم	اَلْهَامُّ : اہم
يَرْفَعُ : بلند کرتا ہے	قَدْرَ : مرتبہ
نَسْعىٰ ہم کوشاں ہیں	السُّرُورِ : سرور
الْفَرَحِ : فرحت	نَعْتَمِدُ : اعتماد کرتا ہے۔
نُؤَدُّونَ : ادا کرتا ہوں	يَعْتَمِدُونَ : اس پر اعتماد کرتے ہیں
يَسْأَلُونَهُ : اسی سے مانگتے ہیں	

Marfat.com

تشریح :-

ہم نیند سے صبح تڑکے اٹھتے ہیں پھر فجر کی نماز ادا کرتے ہیں اس لئے اللہ کی عبادت ایک نفع بخش سودا ہے۔پس بے شک اللہ تعالیٰ برکت عطا فرماتا ہے جو اس کی عبادت کرتے ہیں ان کی صحت میں ان کو بیماری سے بچاتا ہے اور انہیں بھلائی کی طرف ہدایت فرماتا ہے۔

پھر دعا کی قبولیت کے لئے اللہ سے گڑگڑائیں اور اپنے ماں باپ کے لئے دعا کریں ۔ان کی خدمت کریں ان کو کھلائیں پلائیں اگر کسی بچّے سے اس کا باپ خوش ہو گیا اس کی ماں خوش ہو گئی تو اللہ تعالیٰ اس کے خیر کے دروازے کھول دیتا ہے اور اس کو کامیابی عطا فرماتا ہے ۔

اس کا حکم قرآن مجید میں ہے اور اس کا حکم احادیث رسول صلّی اللہ علیہ وسلم میں بھی ہے۔

میں نے تین اعمال کرنے کا ارادہ کیا۔

صبح کی نماز پڑھی اور مدرسے کی طرف چلا۔اس لئے کہ علم انسان کی قدر بڑھاتا ہے۔

اور ہم محنت کریں کامیابی کے حصول کے لئے ہمیشہ اپنی عظمت بڑھانے کے لئے۔
یقیناً ہم کو صبح کی ابتدا خوشی خوشی کرنی چاہیئے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔ اور ہمیشہ سے کرم کرنے والا ہے ان لوگوں کے ساتھ جو اپنے فرائض کو ادا کرتے ہیں اور اُس کی طرف سے ان پر عائد کئے گئے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں اور سوال کرتے ہیں۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ عَشَرَ (گیارہواں سبق)

اَلنَّظَافَةُ (پاکیزگی)

مشکل الفاظ کے معنی:-

نَظِيْفٌ: پاکیزہ	نَشِيْطٌ: ہوشیار
يَسْتَيْقِظُ: بیدار ہوتا ہے۔	يَتَوَضَّأُ: وضو کرتا ہے۔
يُجَهِّزُ: تیار کرتا ہے۔	يُرَتِّبُ: ترتیب دیتا ہے
كُرَّاسَاتِ: کتابیں اور کاپیاں۔	قِفْ: کھڑے ہو جاؤ
يُنَظِّفُ: صاف کرتا ہے	أَسْنَانَهُ: اپنے دانت
نَنْسٰى: بھولنا	شَطْرٌ: نصف (آدھا)
اَلطُّهُوْرُ: صفائی	مَنْدُوْبٌ: نمائندہ (مانیٹر)
تُسَمِّيْ: اس کا نام	قَذِرٌ: پلید

گیارھواں سبق

پاکیزگی

ناصر صاف ستھرا اور ہوشیار طالب علم ہے۔ وہ فجر سے پہلے نیند سے بیدار ہو جاتا ہے پھر وضو کرتا ہے اور اپنے والد کے ساتھ نماز کے لئے مسجد میں چلا جاتا ہے۔

اس کے بعد اپنا بستہ تیار کرتا ہے اور اپنی کتابوں اور کاپیوں کو ترتیب

Marfat.com

دیتا ہے اور مدرسے کی جانب چل دیتا ہے۔

معلّم :۔ اے ناصر اپنے ساتھیوں کے سامنے کھڑے ہو اور صفائی (پاکیزگی) کے بارے میں گفتگو کرو۔

ناصر :۔ اسلام پاکیزگی کا دین ہے اور مسلم دن میں پانچ مرتبہ وضو کرتا ہے۔ ہر روز اور ہر صبح وہ اپنے دانت صاف کرتا ہے اور اپنا منہ دھوتا ہے۔ اور اسی طرح سونے سے پہلے بھی وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے اور وہ ہمیشہ اپنے ہاتھوں کو صاف رکھنے کی کوشش کرتا ہے کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد علمائے کرام فرماتے ہیں۔

"اچھے جسم میں اچھی عقل ہوتی ہے"

معلّم :۔ اور کیا ہم نے نہیں سنا کہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا "صفائی نصف ایمان ہے"۔

طلباء :۔ اے ناصر ان اچھی معلومات کا شکریہ اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم سب پاکیزہ رہنے کی کوشش کریں گے۔

معلّم :۔ ناصر کلاس کا نمائندہ ہوگا اس لئے کہ یہ صاف ستھرا اور ہوشیار طالب علم ہے۔ یہ اپنی صحت اور کپڑوں اور کتابوں اور کاپیوں کا خیال رکھتا ہے۔

احمد :۔ اے استاد اس آدمی کا نام کیا ہے جو پاکیزہ نہیں رہتا ہے؟

المعلّم :۔ اس کا نام ہے "پلید"۔

طلباء :۔ اے استاد آپ کا شکریہ۔ ہم سب پاکیزہ رہنے کی کوشش کریں گے۔

Marfat.com

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقیں)

(١) ضَعْ كَلِمَةً مِّنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِيْ بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ فِي الْمَكَانِ الْخَالِيْ مِمَّا يَأْتِيْ :- مندرجہ ذیل الفاظ کو دی ہوئی خالی جگہوں میں بھرو۔

(اَلْعَقْلُ - اَلْقَذِرُ - اَلنَّشِيْطُ - اَلنَّظِيْفُ)

اَلْإِنْسَانُ ... . اَلنَّظِيْفُ ... . صِحَّتُهٗ جَيِّدَةٌ

اَلْإِنْسَانُ .... اَلْقَذِرُ .... جِسْمُهٗ ضَعِيْفٌ

... اَلْعَقْلُ ... السَّلِيْمُ فِي الْجِسْمِ السَّلِيْمِ -

اَلتِّلْمِيْذُ .... اَلنَّشِيْطُ .... يَسْتَيْقِظُ قَبْلَ الْفَجْرِ -

(٢) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ : مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

هَلْ نَاصِرٌ تِلْمِيْذٌ نَّشِيْطٌ	نَعَمْ نَاصِرٌ تِلْمِيْذٌ نَّشِيْطٌ
مَتٰى يَسْتَيْقِظُ نَاصِرٌ مِّنَ النَّوْمِ ؟	يَسْتَيْقِظُ نَاصِرٌ مِّنَ النَّوْمِ قَبْلَ الْفَجْرِ
أَيْنَ يُصَلِّيْ نَاصِرٌ الْفَجْرَ ؟	يُصَلِّيْ نَاصِرٌ الْفَجْرَ فِي الْمَسْجِدِ

(٣) مَعَانِي الْكَلِمَاتِ فِي الْقَائِمَةِ "أ" عَكْسُ مَعَانِي الْكَلِمَاتِ فِي الْقَائِمَةِ "ب"، ضَعْ كُلَّ كَلِمَةٍ أَمَامَ الْكَلِمَةِ الَّتِيْ تَكُوْنُ عَكْسُهَا فِي الْمَعْنٰى :- ایک دوسرے کی ضد معلوم کریں۔

Marfat.com

ب		أ	
يَهْمَلُ	يَهْتَمُّ	نَظِيفٌ	قَذِرٌ
قَذِرٌ	نَظِيفٌ	قِفْ	إِجْلِسْ
رَدِيءٌ	جَيِّدٌ	اَلنَّظَافَةُ	اَلْقَذَارَةُ
ضَعِيفٌ	قَوِيٌّ	قَبْلَ	بَعْدَ
اَلْقَذَارَةُ	اَلنَّظَافَةُ	قَوِيٌّ	ضَعِيفٌ
بَعْدَ	قَبْلَ	صَبَاحٌ	مَسَاءٌ
إِجْلِسْ	قِفْ	يَهْتَمُّ	يَهْمَلُ
مَسَاءٌ	صَبَاحٌ	جَيِّدٌ	رَدِيءٌ

(٤) ضَعْ كَلِمَةً مِنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ فِي الْمَكَانِ الْخَالِي۔
خالی جگہ میں دیئے ہوئے الفاظ پر کریں۔

(إِلَى - مَعَ - مِنْ - حِينَمَا - ثُمَّ - فِي -)

يَسْتَيْقِظُ التِّلْمِيذُ النَّشِيطُ ... مِنْ ... النَّوْمِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَيَخْرُجُ ... مَعَ ... وَالِدِهِ لِلصَّلَاةِ ... إِلَى ... الْمَسْجِدِ ... ثُمَّ ... يُرَتِّبُ كُتُبَهُ وَكُرَّاسَاتِهِ وَيَذْهَبُ إِلَى ...... الْمَدْرَسَةِ وَ... حِينَمَا ... يَعُودُ إِلَى الْبَيْتِ يُذَاكِرُ دُرُوسَهُ۔

Marfat.com

(٥) حَوِّلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ إِلَى جُمَلٍ إِسْتِفْهَامِيَّةٍ :

نیچے دیئے ہوئے جملوں کو سوالیہ جملوں میں تبدیل کریں۔

(١) :- أَنَا أَتَوَضَّأُ خَمْسَ مَرَّاتٍ فِي الْيَوْمِ -
هَلْ أَنَا أَتَوَضَّأُ خَمْسَ مَرَّاتٍ فِي الْيَوْمِ -

(٢) إِسْمُ التِّلْمِيْذِ الَّذِي تَكَلَّمَ عَنِ النَّظَافَةِ نَاصِرٌ -
هل إِسْمُ التِّلْمِيْذِ الَّذِي تَكَلَّمَ عَنِ النَّظَافَةِ نَاصِرٌ -

(٣) أَنَا أَسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ قَبْلَ الْفَجْرِ -
هَلْ أَنَا أَسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ قَبْلَ الْفَجْرِ -

(٤) يُصَلِّي نَاصِرٌ الْفَجْرَ فِي الْمَسْجِدِ -
هَلْ يُصَلِّي نَاصِرٌ الْفَجْرَ فِي الْمَسْجِدِ -

---

(٦) أُكْتُبْ بِخَطٍّ وَّاضِحٍ :- صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

Marfat.com

الدَّرْسُ الثَّانِيْ عَشَرَ (بارہواں سبق)

اَلْقَرْيَةُ (گاؤں)

مشکل الفاظ کے معنی :-

يَعْرِضُهُ: اسے عرض کرنا چاہتا ہے۔ رَأْيُكُم : آپ سب کی رائے

فِكْرَةٌ : سوچ۔خیال۔ حَيَاةَ : زندگی

قِفْ : کھڑے ہو جاؤ۔ أَمَامَ : آگے

إِقْرَأْ : پڑھو۔ صَوْتٌ : آواز

مُرْتَفِعٌ : بلند خَالِيْ : میرے ماموں

أَعْجَبَتْنِي : مجھے تعجب ہوا۔ خَضْرَاءُ : سبزہ زار

تُغَرِّدُ : چہچہاتے ہیں۔ اَلْجَوُّ : فضا۔

دُخَانُ الْمَصَانِعِ : کارخانوں کا دھواں۔

غُبَارُ السَّيَّارَاتِ : گاڑیوں کی دھول۔

هَادِئُوْنَ : ہدایت یافتہ حُقُوْلِهِمْ : اپنے کھیتوں۔

مُهْتَمُّوْنَ : کوشش کرنے والا۔ اَلْبَقَرِ : گائے۔

جَامُوْسِ : بھینس وَالضَّأْنِ : بھیڑیں۔

اَلْمَاعِزِ : بکریاں۔ يَسْتَفِيْدُوْنَ : فائدہ اٹھائیں

اَلْبَانُهَا : ان کے دودھ سے لُحُوْمِهَا : ان کے گوشت سے

جُلُوْدِهَا : ان کی خال سے يَسْتَخْرِجُوْنَ : نکالتے ہیں۔

اَلسَّمَنَ : گھی اَلزُّبْدُ : مکھن

اَلْجُبْنُ : پنیر اَلْخُضْرَوَاتِ : سبزیاں

Marfat.com

وَالْفَوَاكِهِ : پھل	اَلْبُقُوْلِ : ترکاریاں
مُسْتَخْرَجَاتِ : نکالے جانےوالے	اَلْأَلْبَانَ : دودھ
الطَّبِيْعَةُ : فطرت	يَزْرَعُ : کھیتی باڑی کرتا ہے۔
اَنْوَاعٌ : اقسام	اَلْبُرْتُقَالِ : نارنگی
اَلْمَانْجُوْ : آم	اَلْمَوْز : کیلا۔
اَلتُّفَّاحِ : سیب	اَلْمِشْمِش : خوبانی
بِطِّيْخُ : خربوزہ	اَلشَّمَامُ : چھوٹے خربوزے
الدَّجَاجُ : مرغیاں	اَلْحَمَامُ : کبوتر
اَلْبَطُّ : بطخ	اَلْأَرَانِبُ : خرگوش
الدَّوَابُّ : چوپائے	اَلْحِمَارُ : گدھا
اَلْحِصَانُ : گھوڑا	اَلْجَمَلُ : اونٹ
اَلْغِلَالُ : غلّہ	اَلْقَمْحُ : گندم
اَلذُّرَّةُ : بیج	اَلشَّعِيْرُ : جو
لِاِهْتِمَامِهِمْ : اہتمام کیا۔	

Marfat.com

بارھواں سبق

گاؤں

طلباء:۔ اے استاد تجھ پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو۔ صبح بخیر ہو۔

استاد:۔ تم پر بھی سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو برکت ہو۔ اے میرے بچوّ کیا حال ہیں۔

طلباء:۔ ہم سب ٹھیک ہیں اللہ کا شکر ہے۔

استاد:۔ حسام نے طلباء کے لئے گاؤں کے بارے میں ایک مضمون لکھا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ وہ اسے بیان کرے تمہارے لئے۔ تمہارا کیا خیال ہے؟

ابراہیم:۔ اے استاد یہ سوچ بہت اچھی ہے۔

عمار:۔ میں نے پاکستان میں کبھی کوئی گاؤں نہیں دیکھا۔

طلحہ:۔ میرے والد نے مجھے بتایا تھا کہ گاؤں کی زندگی خوبصورت ہوتی ہے۔

استاد:۔ آؤ اے حسام ساتھیوں کے سامنے کھڑے ہو اور اونچی آواز سے پڑھو۔

حسام:۔ پچھلی اسکول کی چھٹیوں میں میں سیر کے لئے اپنے ماموں کے ہاں گیا تھا۔ اور گاؤں کی زندگی پر میں بڑا حیرت زدہ ہوا۔ سبزہ زار۔ صبح چہچہاتے ہوئے پرندے لطیف فضا اور صاف ستھری ہوا۔ نہ کارخانوں کا دھواں نہ گاڑیوں کا غبار۔ گاؤں کے رہنے والے سیدھے سادے ہدایت یافتہ ہیں۔ نیند سے صبح سویرے بیدار ہو جاتے ہیں اور اپنے کھیتوں کی طرح چل دیتے ہیں۔

Marfat.com

اور وہ اپنے جانوروں کو پالتے ہیں جیسے گائے بھینسا' بھیڑ دنیہ اور بکریاں تاکہ وہ ان کے دودھ گوشت اور کھال سے مستفید ہوں اور وہ ان کے دودھ سے گھی مکھن اور پنیر نکالتے ہیں بیشک شہر کے لوگ سبزیوں' پھلوں' ترکاریوں اور دودھ سے نکالی ہوئی چیزوں کے سلسلے میں گاؤں کے لوگوں پر انحصار کرتے ہیں۔

میری تمنا ہے کہ آپ میں کوئی ایک گاؤں جائے اور فطرت کے حسن کا نظارہ کرے۔

ابراہیم :۔ تیرا ماموں کس چیز کی کاشتکاری کرتا ہے۔

حسام :۔ وہ تمام قسم کے پھلوں کی کاشت کاری کرتا ہے۔جن میں بہت سے درختوں میں سے ہوتے ہیں۔ نارنگی۔آم۔کیلا سیب اور خوبانی۔

عمار :۔کیا تیرے ماموں کے ہاں خربورے کے درخت ہیں۔

حسام :۔ خربوزہ زمین کے اوپر اگتا ہے اس کے درخت نہیں ہوتے جیسے چھوٹے خربوزوں کے نہیں ہوتے۔

طلحہ :۔ گاؤں والوں کے جانور کہاں رہتے ہیں؟

حسام :۔ ان میں سے بعض کھیتوں میں اور بعض گھروں کے اندر رہتے ہیں جیسے مرغیاں۔کبوتر۔بطخیں اور خرگوش۔

ابراہیم :۔ کیا گاؤں میں گاڑیاں بہت ہوتی ہیں۔

حسام :۔ گاڑیاں بہت کم ہوتی ہیں کیونکہ گاؤں کے لوگ گدھے گھوڑے اور اونٹ کو سواری کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

Marfat.com

عمار :۔ تو نے کس قسم کے غلے گاؤں میں دیکھے۔

گندم - بیج اور جو۔

طلحہ :۔ دودھ سے کیا کیا نکالا جاتا ہے۔

حسام :۔ دودھ سے یہ چیزیں نکالی جاتی ہیں

مکھن گھی اور پنیر۔

طلباء :۔ اے حسام تیرا شکریہ ایسی مفید معلومات بہم پہنچانے پر۔

استاد :۔ اے حسام تیرا شکریہ اتنے بڑے کام کا۔ اور آپ سب کا شکریہ کہ آپ نے اس موضوع کو سکون سے سنا۔

Marfat.com

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقیں)

(۱) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ (ذیل کے سوالات کے جوابات دیں)

۱:- إِلَى مَنْ ذَهَبَ حِسَامٌ فِي الْقَرْيَةِ؟	ذَهَبَ حِسَامٌ لِزِيَارَةِ خَالِي فِي قَرْيَتِنَا-
(۲) مَنِ الَّذِي أَخْبَرَ طَلْحَةَ أَنَّ حَيَاةَ الْقَرْيَةِ جَمِيلَةٌ؟	أَبُوْهُ أَخْبَرَ طَلْحَةَ أَنَّ حَيَاةَ الْقَرْيَةِ جَمِيلَةٌ-
(۳) مَنِ الَّذِي أَخْبَرَ التَّلَامِيذَ أَنَّ حِسَامَ يُرِيدُ أَنْ يَعْرِضَ الْمَوْضُوعَ عَلَيْهِمْ؟	اَلْمُعَلِّمُ أَخْبَرَ التَّلَامِيذَ أَنَّ حِسَامَ يُرِيدُ أَنْ يَعْرِضَ الْمَوْضُوعَ عَلَيْهِمْ-
(۴) مَا هُوَ الْمَوْضُوعُ الَّذِي عَرَضَهُ حِسَامٌ عَلَى زُمَلَائِهِ؟	اَلْمَوْضُوعُ الَّذِي عَرَضَهُ حِسَامٌ عَلَى زُمَلَائِهِ هُوَ عَنْ قَرْيَتِهِ-
(۵) أَيْنَ يَسْكُنُ خَالُ حِسَامٍ؟	يَسْكُنُ خَالُ حِسَامٍ فِي الْقَرْيَةِ-
(۶) مَتَى يَسْتَيْقِظُ أَهْلُ الْقَرْيَةِ مِنَ النَّوْمِ؟	يَسْتَيْقِظُونَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ مِنَ النَّوْمِ فِي وَقْتٍ مُبَكِّرٍ-
(۷) إِلَى أَيْنَ يَذْهَبُ أَهْلُ الْقَرْيَةِ بَعْدَ أَنْ يَسْتَيْقِظُوا مِنَ النَّوْمِ؟	بَعْدَ أَنْ يَسْتَيْقِظُونَ مِنَ النَّوْمِ يَذْهَبُونَ إِلَى حُقُولِهِمْ-

Marfat.com

٨ : - لِمَاذَا يَهْتَمُّ أَهْلُ الْقَرْيَةِ بِتَرْبِيَةِ الْحَيَوَانَاتِ ؟	لِأَنَّهُمْ يَسْتَفِيْدُوْنَ مِنْ أَلْبَانِهَا وَلُحُوْمِهَا وَجُلُوْدِهَا وَ يَسْتَخْرِجُوْنَ مِنْ أَلْبَانِهَا السَّمْنَ وَالزُّبْدَ وَالْجُبْنَ ـ

(٢) إِرْبِطْ بَيْنَ جُمْلَةٍ مِنَ الْقَائِمَةِ "أ" وَجُمْلَةٍ تُنَاسِبُهَا فِي الْمَعْنَى مِنَ الْقَائِمَةِ "ب"۔

"ا" میں دیئے گئے الفاظ کا "ب" میں دیئے گئے جملوں سے رابطہ قائم کیجئے ۔
"ا" اور "ب" میں معنی کے اعتبار سے مناسبت پائی جاتی ہے ۔

أ	ب
(١) اَلْخُضْرَوَاتُ	اَلْبَامِيَةُ وَالْقَرْعُ وَالرِّجْلَةُ
(٢) اَلْفَاكِهَةُ	اَلتُّفَّاحُ وَالْعِنَبُ وَالْمَوْزُ وَالْبُرْتُقَالُ
(٣) اَلْغِلَالُ	اَلْقَمْحُ وَالشَّعِيْرُ وَالذُّرَةُ
(٤) مُسْتَخْرَجَاتُ الْأَلْبَانِ	اَلسَّمْنُ وَالزُّبْدُ وَالْجُبْنُ
(٥) اَلدَّوَابُّ	اَلْخَيْلُ وَالْحَمِيْرُ وَالْجِمَالُ

Marfat.com

(٣) إِمْلَإِ الْفَرَاغَ فِي الْقَائِمَةِ "ب" بِاسْتِخْدَامِ الضَّمِيرِ الْمُوَضَّحِ فِي الْقَائِمَةِ "أ" ضمیر کی مناسبت سے جملے بنائیے۔

أ	ب
هُمْ	هُمْ طَيِّبُونَ هَادِئُونَ يَسْتَيْقِظُونَ مِنَ النَّوْمِ فِي وَقْتٍ مُبَكِّرٍ وَيَذْهَبُونَ إِلَى حُقُولِهِمْ۔
هُوَ	هُوَ طَيِّبٌ يَهَادِ يَسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ فِي وَقْتٍ مُبَكِّرٍ وَيَذْهَبُ إِلَى حُقُولِهِ۔
هِيَ	هِيَ نَطِيبٌ نَهَادِ تَسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ فِي وَقْتٍ مُبَكِّرٍ وَتَذْهَبُ إِلَى حُقُولِهَا۔
نَحْنُ	نَحْنُ نَطِيبُ وَنَهَادِ نَسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ فِي وَقْتٍ مُبَكِّرٍ وَنَذْهَبُ إِلَى حُقُولِنَا۔
	هُمَا طَيِّبُو هَادِئُو يَسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ فِي وَقْتٍ مُبَكِّرٍ وَيَذْهَبُو إِلَى حُقُولِهِمَا۔
أَنْتَ	أَنْتَ نَطِيبُ لَهَادِ وَتَسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ فِي وَقْتٍ مُبَكِّرٍ وَتَذْهَبُ إِلَى حُقُولِكَ۔
أَنْتِ	أَنْتِ نَطِيبِ وَتَهَادِ وَتَسْتَيْقِظُ مِنَ النَّوْمِ فِي وَقْتٍ مُبَكِّرٍ وَتَذْهَبُ إِلَى حُقُولِكِ
أَنْتُمْ	أَنْتُمْ طَيِّبِينَ هَادِئُونَ يَسْتَيْقِظُونَ مِنَ النَّوْمِ فِي وَقْتٍ مُبَكِّرٍ وَيَذْهَبُونَ إِلَى حُقُولِكُمْ۔

(٤) أُكْتُبْ بِخَطٍّ وَاضِحٍ : صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ (تیرھواں سبق)

فِي الْمُسْتَشْفىٰ (ہسپتال میں)

مشکل الفاظ کے معنی :-

مَسَاءَ : شام — اَلْمُمَرِّضُ : کمپاؤنڈر

حَجَزْتَ : آنا — لِكَشْفِ : معائنہ کے لئے

سَابِقٌ : پچھلے گئے — رَقْمِي : نمبر

سَيَأْتِي : بعد میں — دَوْرُكَ : تیری باری

أَهْلاً وَّسَهْلاً : خوش آمدید — صُدَاعٌ : سردرد

حُمّٰى : بخار — إِسْهَالٌ : قے۔دست

فُتُوْرٌ : مروڑ — مِيْزَانُ الْحَرَارَةِ : تھرمامیٹر

تَحْتَ : نیچے — أَقِيْسُ : اندازہ کروں گا۔

ضَغْطٌ : خون کا دباؤ — مُرْتَفِعَةٌ : زیادہ

مَعْمَلٌ : لیبارٹری — لِتَحْلِيْلِ : ٹیسٹ کرانے کے لئے

الدَّمِ : خون — اَلْبَرَازُ : پاخانہ

أَشِعَّةِ : ایکسرے — دَاعِيَ : ضرورت

مَلَارِيَا : ملیریا — خُذْ : لے لو

اَلْوَصْفَةَ الطِّبِّيَّةَ : علاج کا نسخہ

حُبُوْبٌ : گولی — كَبْسُوْلَاتٌ : کیپسول

حُقْنَةُ الْوَرِيْدِ : نس کا انجکشن — حُقَنٌ : ٹیکہ یا انجکشن

اَلْعَضَلِ : عضو — عِيَادَتُكُمْ : آپ کا مطب

Marfat.com

صَيْدَلِيَّةٌ : کیمسٹ۔ أَحْتَاجُ : پرہیزی

تَتَنَاوَلُ : کھائیے مَوَاعِيدُ : بعدیں

اَلْعَاجِلُ : جلدی۔

تیرھواں سبق

اسپتال میں

صالح :۔ تم پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو۔ شام بخیر ہو۔

کمپاؤنڈر :۔ تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکت ہو شام بخیر

کیا تم تھوڑی دیر پہلے بھی معائنہ کے لئے آئے تھے۔

صالح :۔ ہاں میرا نمبر نواں ہے۔

کمپاؤنڈر :۔ آؤ تشریف رکھو تھوڑی دیر کے بعد تیری باری ہے۔

صالح :۔ شام بخیر۔ اے ڈاکٹر۔

ڈاکٹر :۔ آیئے۔ آیئے۔ کہئے کیا معاملہ ہے۔

صالح :۔ سر درد، بخار، دست اور کافی قے (آرہی ہے)

ڈاکٹر :۔ معائنہ کے کمرے کی جانب تشریف لے چلئے۔ تھرمامیٹر اپنی زبان کے نیچے رکھ لیں۔ اس کے بعد میں آپ کی نبض اور خون کے دباؤ کا اندازہ کروں گا۔

صالح :۔ میرا مرض کیا ہے ڈاکٹر۔

Marfat.com

ڈاکٹر:۔ نبض اور خون کا دباؤ تو ٹھیک ہے لیکن تمہارا درجہ حرارت بڑھا ہوا ہے۔ لیبارٹری میں جاکر خون اور پاخانہ ٹسٹ کراؤ۔

صالح:۔ کیا میں ایکسرے لیبارٹری بھی جاؤں؟

ڈاکٹر:۔ نہیں کوئی ضرورت نہیں۔

صالح:۔ یہ رہی ٹیسٹ رپورٹ۔ میری بیماری کیا ہے

ڈاکٹر:۔ ملیریا۔ یہ علاج کا نسخہ ہے اس میں گولیاں اور کیپسول دوائی تین شربت اور عضلات کے لئے ایک انجکشن لس میں لگوائیں۔

صالح:۔ کیا یہ دوائیاں آپ کے مطب میں موجود ہیں؟

ڈاکٹر:۔ یہ دوائیاں مطب میں نہیں اور آپ کے لئے ان دواؤں کا حصول کیمسٹ کی دکان سے ممکن ہو گا۔

صالح:۔ کیا مجھے پرہیزی غذا کھانے کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر:۔ نہیں۔ خاص غذا کی ضرورت نہیں ہے۔ کھانے پینے کے بعد دوائیں استعمال کرو۔

صالح:۔ شکریہ اے ڈاکٹر

ڈاکٹر:۔ میری دعا ہے کہ آپ کو جلد آرام آئے۔

Marfat.com

اَلتَّمارِيْنُ (مشقیں)

(۱) :- أُجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ : ذیل میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دیں۔

سوال :- (۱) هَلْ حَجَزَ صَالِحٌ لِلْكَشْفِ فِيْ وَقْتٍ سَابِقٍ ؟

جواب :- نَعَمْ حَجَزَ صَالِحٌ لِلْكَشْفِ فِيْ وَقْتٍ سَابِقٍ ۔

سوال (۲) مِمَّاذَا يَشْكُوْ صَالِحٌ ؟

جواب :- يَشْكُوْ صَالِحٌ صُدَاعٌ وَّحُمّٰى وَإِسْهَالٌ وَّ فُتُوْرٌ شَدِيْدٌ ۔

سوال (۳) لِمَاذَا ذَهَبَ صَالِحٌ إِلَى الْمَعْمَلِ ؟

جواب :- ذَهَبَ صَالِحٌ إِلَى الْمَعْمَلِ لِتَحْلِيْلِ الدَّمِ وَالْبَرَازِ ۔

سوال :- هَلِ الْأَدْوِيَةُ مَوْجُوْدَةٌ فِي الْعِيَادَاتِ ؟

جواب :- اَلْعِيَادَاتُ لَيْسَ بِهَا أَدْوِيَةٌ ۔

(۲) :- ضَعْ كَلِمَةً مُّنَاسِبَةً مِّنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِيْ بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ فِي الْمَكَانِ الْخَالِيْ ۔ قوسین میں سے مناسب الفاظ خالی جگہوں میں بھرو ۔

(اَلْحُبُوْبُ ۔ حُقْنَةٌ ۔ اَلدَّوَاءُ ۔ اَلْعَضَلُ ۔ اَلْمَعْمَلُ

اَلْعِيَادَةُ ۔ اَلصَّيْدَلِيَّةُ)

شَرِبَ الْمَرِيْضُ .. اَلدَّوَاءُ ..

بَلَعَ الْمَرِيْضُ ...... اَلْحُبُوْبُ

أَخَذَ الْمَرِيْضُ حُقْنَةً فِيْ .. اَلْعَضَلُ .

اَلْعِيَادَةُ لَيْسَ بِهَا .. اَلْعِيَادَةُ ..

Marfat.com

أَخَذَ الْمَرِيضُ حُقْنَةً ... فِي الْوَرِيدِ۔

اَلصَّيْدَلِيَّةُ ... بِهَا أَدْوِيَةٌ ۔

تَحْلِيلُ الدَّمِ يَكُونُ فِي ... اَلْمَعْمَلُ.

(٣) إِمْلَإِ الْفَرَاغَ فِي الْقَائِمَةِ "ب" بِاسْتِخْدَامِ إِسْمِ الْإِشَارَةِ فِي الْقَائِمَةِ "أ"

"ا" کے اسم اشارہ کی مدد سے "ب" کے جملے مکمل کرو۔

ا	ب
هٰذا	هٰذَا الطَّبِيبُ سَيَذْهَبُ إِلَى الْعِيَادَةِ بَعْدَ قَلِيلٍ۔
هٰذِهِ	هٰذِهِ طَبِيبَةٌ سَتَذْهَبُ إِلَى الْعِيَادَةِ بَعْدَ قَلِيلٍ ۔
هٰذَانِ	هٰذَانِ طَبِيبَانِ سَيَذْهَبَا إِلَى الْعِيَادَةِ بَعْدَ قَلِيلٍ
هَاتَانِ	هَاتَانِ طَبِيبَتَانِ سَتَذْهَبَا إِلَى الْعِيَادَةِ بَعْدَ قَلِيلٍ
هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ أَطِبَّاءُ سَتَذْهَبُوْ إِلَى الْعِيَادَةِ بَعْدَ قَلِيلٍ

(٤) ضَعِ الْكَلِمَةَ الْمُنَاسِبَةَ فِي الْمَكَانِ الْخَالِيِّ مِمَّا يَأْتِي ۔

مندرجہ ذیل خالی جگہوں میں مناسب الفاظ بھرو

ذَهَبَ الْمَرِيضُ إِلَى . الْعِيَادَةِ ۔ (عَلَى - إِلَى - عَنْ)

إِشْتَرَى الْمَرِيضُ الدَّوَاءَ .. عَلَى .. الصَّيْدَلِيَّةِ۔

(فِي - عَلَى - مِنْ)

Marfat.com

أَشْكُو.. مِنْ.. الصُّدَاعِ وَالْحُمّٰى ۔ (مِنْ - فِيْ - إِلٰى)

هٰذِهِ الْأَدْوِيَةُ مَوْجُوْدَةٌ.. فِيْ.... الصَّيْدَلِيَّةِ ۔ (عَلٰى - مِنْ - فِيْ)

ضَعْ مِيْزَانَ الْحَرَارَةِ..... تَحْتَ. لِسَانِكَ (فِيْ - تَحْتَ - فَوْقَ)

(٥) إِجْعَلِ الْجُمَلَ الْفِعْلِيَّةَ فِي الْقَائِمَةِ "أ" جُمْلَةً فِي الْقَائِمَةِ "ب" كَمَا فِي الْمِثَالَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ ۔

مثالوں کے مطابق جملہ فعلیہ کو جملے اسمیہ میں تبدیل کریں ۔

ب	أ
تَحْوِيْلُ الْجُمْلَةِ إِلٰى جُمْلَةٍ إِسْمِيَّةٍ	جُمْلَةٌ فِعْلِيَّةٌ فِعْلُهَا مَاضِيْ
اَلْمَرِيْضُ ذَهَبَ إِلَى الطَّبِيْبِ	ذَهَبَ الْمَرِيْضُ إِلَى الطَّبِيْبِ
اَلْمَرِيْضَةُ ذَهَبَتْ إِلَى الطَّبِيْبِ	ذَهَبَتِ الْمَرِيْضَةُ إِلَى الطَّبِيْبِ
اَلْمَرِيْضَانِ ذَهَبَا إِلَى الطَّبِيْبِ	ذَهَبَ الْمَرِيْضَانِ إِلَى الطَّبِيْبِ
اَلْمَرِيْضَتَانِ ذَهَبَتَا إِلَى الطَّبِيْبِ	ذَهَبَتِ الْمَرِيْضَتَانِ إِلَى الطَّبِيْبِ
اَلْمَرْضٰى ذَهَبُوْا إِلَى الطَّبِيْبِ	ذَهَبَ الْمَرْضٰى إِلَى الطَّبِيْبِ
اَلْمَرِيْضُ ذَهَبَ إِلَى الصَّيْدَلِيَّةِ	ذَهَبَ الْمَرِيْضُ إِلَى الصَّيْدَلِيَّةِ
اَلْمَرِيْضَةُ شَرِبَتِ الدَّوَاءَ	شَرِبَتِ الْمَرِيْضَةُ الدَّوَاءَ ۔

(٦) إِجْعَلِ الْجُمَلَ الْإِسْمِيَّةَ فِي الْقَائِمَةِ "أ" جُمَلًا فِعْلِيَّةً فِي الْقَائِمَةِ "ب" كَمَا فِي الْمِثَالَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ ۔

جملہ اسمیہ کو جملہ فعلیہ میں تبدیل کریں ۔

Marfat.com

ب	أ
تَحْوِيْلُ الْجُمْلَةِ الْاِسْمِيَّةِ إِلَى جُمْلَةٍ فِعْلِيَّةٍ	جُمْلَةٌ إِسْمِيَّةٌ
كَشَفَ الطَّبِيْبُ عَلَى الْمَرِيْضِ	اَلطَّبِيْبُ كَشَفَ عَلَى الْمَرِيْضِ
كَشَفَتِ الطَّبِيْبَةُ عَلَى الْمَرِيْضِ	اَلطَّبِيْبَةُ كَشَفَتْ عَلَى الْمَرِيْضِ
كَشَفَا الطَّبِيْبَانِ عَلَى الْمَرِيْضِ	اَلطَّبِيْبَانِ كَشَفَا عَلَى الْمَرِيْضِ
كَشَفَتْ الطَّبِيْبَتَانِ عَلَى الْمَرِيْضِ	اَلطَّبِيْبَتَانِ كَشَفَتَا عَلَى الْمَرِيْضِ
كَشَفَا الْأَطِبَّاءُ عَلَى الْمَرِيْضِ ۔	اَلْأَطِبَّاءُ كَشَفُوْا عَلَى الْمَرِيْضِ ۔
جَهَّزَ الصَّيْدَلِيُّ الدَّوَاءَ ۔	اَلصَّيْدَلِيُّ جَهَّزَ الدَّوَاءَ ۔
جَهَّزَتِ الْمُمَرِّضَةُ الْحُقْنَةَ	اَلْمُمَرِّضَةُ جَهَّزَتِ الْحُقْنَةَ

(۷) إِسْتَخْدِمِ اسْمَ الْإِشَارَةِ الْمُنَاسِبَ مَعَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ.

مندرجہ ذیل خالی جگہوں میں مناسب اسم اشارہ کا استعمال کرو۔

..... تِلْكَ طَبِيْبَةُ الْأَسْنَانِ ۔

..... هٰذَا طَبِيْبُ الْجِرَاحَةِ ۔

..... هٰذِهِ غُرْفَةُ الْعَمَلِيَّاتِ

..... هٰؤُلَاءِ أَطِبَّاءُ الْمُسْتَشْفٰى ۔

..... هُوَ كُلِّيَّةُ الطِّبِّ ۔

(۸) عَلَى الطُّلَّابِ حِفْظُ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ :

مندرجہ ذیل الفاظ کو یاد کرو۔

Marfat.com

اَلْجَمْعُ (جمع)	اَلْمُفْرَدُ (واحد)
مُمَرِّضُوْنَ : نرسیں	مُمَرِّضٌ : نرس۔کمپاونڈر
أَطِبَّاءُ : بہت سے ڈاکٹر	طَبِيْبٌ : ڈاکٹر
غُرَفٌ : کمرے	غُرْفَةٌ : کمرہ
نَتَائِجُ : نتائج	نَتِيْجَةٌ : نتیجہ
عِيَادَاتٌ : دواخانے	عِيَادَةٌ : دواخانہ۔مطب
صَيْدَلِيَّاتٌ : کیمسٹ کی دکانیں	صَيْدَلِيَّةٌ : کیمسٹ کی دکان

(۹) أُكْتُبْ بِخَطٍّ وَاضِحٍ : خوشخط لکھیے

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ (چودھواں سبق)

اَلْمَطَرُ (بارش)

مشکل الفاظ کے معنی :۔

یَنْزِلُ : نیچے آتا ہے (ہوتی ہے)

اَلْمَطَرُ : بارش

اَلضَّوْءِ : چمک ۔ روشنی ۔

یَظْھَرُ : نظر آتی ہے

اَلصَّوْتُ : آواز

رَعْدٌ : کڑک ۔ گرج

بَرْقٌ : بجلی

ضَارٌّ : مضر ۔ نقصان دہ

اَلْمَاءَ : پانی

وَالنَّبَاتِ : پیر پودے وغیرہ

یَأتِيْ : حاصل ہونا ۔

اَلأَنْھَارَ : دریا ۔ سمندر

اَلْبِحَارُ : بڑے بڑے دریا

مُحِیْطَاتِ : سمندروں

اَلاَبْارُ : بادلوں

اَلثُّلُوْجُ : برف کے تودے

لَوْنٌ : رنگ

أَبْیَضُ : سفید

أَسْوَدُ : کالا

أَحْمَرُ : سرخ

أَخْضَرُ : سبز

أَصْفَرُ : پیلا

أَزْرَقُ : نیلا

Marfat.com

چودھواں سبق

بارش

استاد:- چوتھے سبق میں سال کے موسموں کے بارے میں گفتگو کی تھی۔ ہم نے کیا ذکر کیا تھا؟

صابر:- ہاں۔ سال کے موسم یہ ہیں:
خزاں۔ سردی۔ بہار۔ گرمی۔

استاد:- تم نے صحیح جواب دیا۔ پاکستان میں کس موسم میں بارش ہوتی ہے؟

ہاشم:- گرمی کے موسم میں۔

صلاح:- اے استاد ہم بارش کی جو آواز سنتے ہیں اس کا کیا نام ہے؟

استاد:- بارش کے وقت ہم جو آواز سنتے ہیں اس کا نام ہے (کڑک)

مزمل:- اے استاد اس چمک کا کیا نام ہے جو بارش کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔

استاد:- اس کا نام ہے (بجلی)

مدثر:- کیا بارش فائدہ مند ہے یا نقصان دہ؟

استاد:- کوئی اس کا جواب جانتا ہے؟

عبدالکریم:- بارش مفید ہے کیونکہ پانی انسانوں حیوانوں اور پودوں کے لئے ضروری ہے۔

صابر:- کیا تمام پانی بارش سے حاصل ہوتا ہے۔

استاد:- تھوڑا پانی بارش سے حاصل ہوتا ہے اس میں سے کچھ دریا سمندر

Marfat.com

اور بادلوں اور برف کے تودوں سے آتا ہے۔

ہاشم :- کیا ہم کہہ سکتے ہیں کہ پانی کا رنگ سفید ہوتا ہے؟

استاد :- نہیں۔ پانی کا رنگ نہ تو سفید ہوتا ہے نہ کالا اور نہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ پانی کا رنگ سرخ سبز یا پیلا یا نیلا ہوتا ہے۔

صلاح :- اے استاد پھر پانی کا رنگ کیسا ہوتا ہے؟

استاد :- اس کے جواب کے لئے غور کرو یا پھر میں تم کو آنے والے وقت میں بتاؤں گا اگر اللہ نے چاہا۔

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقیں)

(۱) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ : مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دو۔

سوال (۱) مَا هِيَ فُصُوْلُ السَّنَةِ ؟

جواب :- فُصُوْلُ السَّنَةِ هِيَ : اَلْخَرِيْفُ اَلشِّتَاءُ اَلرَّبِيْعُ ، اَلصَّيْفُ ۔

سوال (۲) مَتٰى يَظْهَرُ الْبَرْقُ ؟

جواب :- يَظْهَرُ الْبَرْقُ فِي الْوَقْتِ الْمَطَرِ ۔

سوال (۳) مَتٰى نَسْمَعُ الرَّعْدَ ؟

جواب :- نَسْمَعُوْنَ الرَّعْدَ فِي الْوَقْتِ الْمَطَرِ ۔

سوال (۴) مِنْ أَيْنَ يَأْتِي الْمَاءُ ؟

جواب :- بَعْضُهُ يَأْتِي مِنَ الْمَطَرِ مِثْلَ مَاءِ الْأَنْهَارِ وَبَعْضُهُ يَأْتِي مِنَ الْبِحَارِ

Marfat.com

وَالْمُحِيطَاتِ وَالْآبَارِ وَالثُّلُوجِ۔

سوال (۵) هَلْ صَوْتُ الرَّعْدِ قَوِيٌّ؟

جواب:۔ نَعَمْ صَوْتُ الرَّعْدِ قَوِيٌّ

سوال (۶) هَلْ ضَوْءُ الْبَرْقِ شَدِيدٌ؟

جواب:۔ نَعَمْ ضَوْءُ الْبَرْقِ شَدِيدٌ۔

(۲) كَوِّنْ أَسْئِلَةً مِّنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ: مندرجہ ذیل جملوں کو سوالیہ جملوں میں تبدیل کرو۔

(ا) يَنْزِلُ الْمَطَرُ فِي بَاكِسْتَانَ فِي الصَّيْفِ۔	هَلْ يَنْزِلُ الْمَطَرُ فِي بَاكِسْتَانَ فِي الصَّيْفِ۔
(ب) اَلصَّوْتُ الْقَوِيُّ الَّذِي نَسْمَعُهُ فِي وَقْتِ الْمَطَرِ هُوَ رَعْدٌ۔	هَلِ الصَّوْتُ الْقَوِيُّ الَّذِي نَسْمَعُهُ فِي وَقْتِ الْمَطَرِ هُوَ رَعْدٌ۔
(ج) اَلضَّوْءُ الشَّدِيدُ الَّذِي يَظْهَرُ فِي وَقْتِ الْمَطَرِ هُوَ بَرْقٌ۔	هَلِ الضَّوْءُ الشَّدِيدُ الَّذِي يَظْهَرُ فِي وَقْتِ الْمَطَرِ هُوَ بَرْقٌ۔
(د) لَا، لَوْنُ الْمَاءِ لَيْسَ أَخْضَرَ۔	هَلْ لَا، لَوْنُ الْمَاءِ لَيْسَ أَخْضَرَ۔
(ه) اَلْمَطَرُ مُفِيدٌ لِأَنَّهُ ضَرُورِيٌّ لِلْإِنْسَانِ وَالْحَيَوَانِ وَالنَّبَاتِ	هَلِ الْمَطَرُ مُفِيدٌ لِأَنَّهُ ضَرُورِيٌّ لِلْإِنْسَانِ وَالْحَيَوَانِ وَالنَّبَاتِ۔

(۳) ضَعْ كَلِمَةً مِّنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ فِي الْمَكَانِ الْخَالِي مِمَّا يَأْتِي۔

مندرجہ ذیل قوسین میں دیئے ہوئے الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کرو۔

(اَلسَّنَةُ - اَلرَّعْدُ - اَلْمَاءُ - اَلْبَحْرُ - اَلنَّهْرُ - اَلْبَرْقُ)

Marfat.com

ضَوْءُ ..... اَلْبَرْقُ ..... شَدِيْدٌ ۔

لَوْنُ ..... اَلْمَاءُ ..... لَيْسَ أَزْرَقُ

مَاءُ ..... اَلْبَحْرُ ..... عَذْبٌ .

مَاءُ ..... اَلنَّهْرُ ..... مَالِحٌ ۔

فُصُوْلُ ..... اَلسَّنَةُ ..... أَرْبَعَةٌ ۔

(٤) كَرِّرِ الْجُمْلَةَ فِي الْقَائِمَةِ "ب" بِإِسْتِخْدَامِ الضَّمِيْرِ الْمُوَضَّحِ فِي الْقَائِمَةِ "أ" ۔

"ا" میں دیئے گئے الفاظ کی مناسبت سے ضمیر کا استعمال کرتے ہوئے "ب" کے جملے مکمل کرو۔

أ	ب
اَلَّذِيْ	مَنِ الَّذِيْ يَعْرِفُ الْإِجَابَةَ ؟
اَلَّتِيْ	مَنِ الَّتِيْ تَعْرِفُ الْإِجَابَةَ
اَلَّذِيْنَ	مَنِ الَّذِيْنَ يَعْرِفُوْنَ الْإِجَابَةَ
نَحْنُ	تَكَلَّمْنَا عَنْ فُصُوْلِ السَّنَةِ ۔
أَنَا	أَنَا أَتَكَلَّمُ عَنْ فُصُوْلِ السَّنَةِ

(٥) لَاحِظْ طَرِيْقَةَ إِسْتِخْدَامِ الْأَعْدَادِ فِي الْأَمْثِلَةِ الْآتِيَةِ :

مندرجہ ذیل مثالوں میں عدد کے استعمال کے طریقے کو یاد کرو۔

اَلْعَدَدُ	اَلْمِثَالُ	اَلْعَدَدُ	اَلْمِثَالُ
١	قَرَأْتُ الدَّرْسَ الْأَوَّلَ	١	جَاءَتِ الْمُعَلِّمَةُ الْأُوْلٰى
٢	جَاءَ الطَّالِبُ الثَّانِيْ	٢	وَصَلَتِ التِّلْمِيْذَةُ الثَّانِيَةُ

Marfat.com

٣	حَضَرَ الْوَلَدُ الثَّالِثُ	٣	سَافَرَتِ الطَّبِيبَةُ الثَّالِثَةُ
٤	اِنْتَهَى الدَّرْسُ الرَّابِعُ	٤	اِنْتَهَتِ الْحِصَّةُ الرَّابِعَةُ
٥	وَصَلَ الْجُنْدِيُّ الْخَامِسُ	٥	قَرَأْتُ الْحِصَّةَ الْخَامِسَةَ
٦	فَهِمْتُ الْكِتَابَ السَّادِسَ	٦	زَرَعْتُ الشَّجَرَةَ السَّادِسَةَ
٧	يُوْيُوْهُوَ الشَّهْرُ السَّابِعُ	٧	أَكَلْتُ الْبُرْتُقَالَةَ السَّابِعَةَ
٨	هٰذَا هُوَ الْكِتَابُ الثَّامِنُ	٨	تَحَرَّكَتِ الطَّائِرَةُ الثَّامِنَةُ
٩	جَرَى اللَّاعِبُ التَّاسِعُ	٩	نَجَحَتِ التِّلْمِيذَةُ التَّاسِعَةُ
١٠	نَجَحَ الطَّالِبُ الْعَاشِرُ	١٠	قَطَفْتُ الْوَرْدَةَ الْعَاشِرَةَ

(٦) إِمْلَإِ الْفَرَاغَ فِي الْقَائِمَةِ "ب" بِاسْتِخْدَامِ الْعَدَدِ فِي الْقَائِمَةِ "أ" كَمَا فِي التَّدْرِيبِ السَّابِقِ :

اوپر دی ہوئی ترکیب کے مطابق "ا" کے عدد کو "ب" کے خالی جگہوں میں استعمال کرو۔

أ	ب
١	جَاءَ الرَّجُلُ .... الْأَوَّلُ
٢	جَاءَتِ الْإِمْرَأَةُ ..... الثَّانِيَةُ
٣	قَرَأْتُ الصَّحِيفَةَ ..... الثَّالِثَةَ
٤	زَرَعَ الْفَلَّاحُ .. الرَّابِعُ
٥	حَضَرَ الطَّبِيبُ ...... الْخَامِسُ

Marfat.com

٦	أَقْبَلَ الْعِيدُ .... السَّادِسُ
٧	فَتَحْتُ النَّافِذَةَ .... السَّابِعَةَ
٨	دَخَلْتُ السَّيَّارَةَ .... الثَّامِنَ
٩	إِنْتَهَى الْعَامُ .... التَّاسِعُ ....
١٠	إِنْتَهَتِ السَّنَةُ الْعَاشِرَةُ

(٧) عَلَى الطَّالِبِ حِفْظُ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ :

مندرجہ ذیل الفاظ کو یاد کرو

اَلْمُفْرَدُ (واحد)	اَلْجَمْعُ (جمع)
صَوْتٌ : آواز	أَصْوَاتٌ : آوازیں
مُحِيطٌ : سمندر	مُحِيطَاتٌ : سمندروں
لَوْنٌ : رنگ	أَلْوَانٌ : رنگوں
وَقْتٌ : وقت	أَوْقَاتٌ : اوقات
بِئْرٌ : بادل	آبَارٌ : بادلوں

(٨) أُكْتُبْ بِخَطٍّ جَمِيلٍ : خوشخط لکھو

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ (پندرہواں سبق)

اَلسَّفَرُ بِالْقِطَارِ (ریل سے سفر)

مشکل الفاظ کے معنی :

اَلْقِطَارُ : ریل	أَعْتَزِمُ : ارادہ رکھتا ہوں۔
غَدًا : کل	اَلْاُتُوبِيْسُ : بس
أُفَضِّلُ : ترجیح دیتا ہوں	سَرِيْعٌ : تیز رفتار
مَكْتَبُ الْحَجْزِ : ٹکٹ گھر	اَلدَّرَجَةُ الْمُكَيَّفَةُ : اوّل درجہ
اَلْمُوَظَّفُ : کلرک	إِنْطِلَاقُ الْقِطَارِ : گاڑی کی روانگی
يُغَادِرُ : چھوڑ دے گی	الْمَحَطَّةُ : اسٹیشن
مُرِيْحٌ : آرام دہ	فِي السَّاعَةِ : فی گھنٹہ
يَقِفُ : رکنا۔ ٹھہرنا	يَقْطَعُهَا : اسے منقطع کردیتی ہے۔
اَلْجَرَسُ : گھنٹی	اَلطَّوَارِئُ : ضرورت مشکل

پندرھواں سبق

ریل سے سفر

طاہر:۔ میں کراچی سفر کرنے کا ارادہ کر چکا ہوں۔

رشید:۔ اور میں بھی (تیری طرح سے جاؤں گا)، تم کب سفر کرنا چاہتے ہو۔

طاہر:۔ کل اگر اللہ نے چاہا۔

رشید:۔ ریل سے یا بس سے۔

Marfat.com

طاہر:۔ ریل سے۔

رشید:۔ خوب۔ میں ریل سے سفر کرنے کو ترجیح دیتا ہوں۔ کیا صبح میں کوئی تیز رفتار گاڑی ملتی ہے؟

طاہر:۔ ہاں۔ شالیمار ایکسپریس۔

رشید:۔ ہم کو چاہئے کہ ہم سب سے پہلے پہنچیں ٹکٹ گھر سیٹ ریزرو کرانے کے لئے۔

طاہر:۔ آؤ۔ ہم چلیں ٹکٹ گھر کی طرف۔

طاہر:۔ کراچی کے دو ٹکٹوں اول درجے کے لئے مہربانی کر کے بتائیں کتنی ادائیگی کرنی پڑے گی۔

کلرک:۔ دوسو پچھتر (۲۷۵) روپے ادائیگی فی ٹکٹ ہے۔

رشید:۔ یہ لیں۔

کلرک:۔ میں نے آپ دونوں کے لئے ۸۰ نمبر کی دو سیٹیں ریزرو کر دی ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ جھگڑا کرنے والے اور سیٹ روکنے والے لوگوں سے محفوظ رہیں۔ خاص طور پر جب گاڑی چلنے لگے۔ بیشک ٹھیک چھ بجے گاڑی اسٹیشن سے روانہ ہو جائے گی۔

طاہر:۔ بہت اچھا۔

رشید:۔ گاڑی بہت آرام دہ ہے (ایئر کنڈیشنر)

طاہر:۔ اور بہت تیز رفتار ہے۔ یہ ایک سو بیس کلومیٹر فی گھنٹہ (۱۲۰) کی رفتار سے دوڑ رہی ہے۔

Marfat.com

رشید:- کیا یہ ملتان کے اسٹیشن پر کھڑی ہوگی۔

طاہر:- نہیں یہ یقیناً صرف خانیوال اور روہڑی کے اسٹیشن پر کھڑی ہوگی
پھر کراچی کی جانب رواں دواں ہوجائے گی۔

رشید:- واقعی یہ بہت ہی تیز رفتار ہے۔

طاہر:- ہاں اس کا سفر لاہور سے کراچی تک فقط سولہ گھنٹوں میں ختم
ہوجاتا ہے۔

رشید:- اس میں تو نے اس گھنٹی کو استعمال کیا۔

طاہر:- ضرورت پڑنے پر۔ (مشکل میں)

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقیں)

(ا) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ : مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات

(أ) بِمَ سَافَرَ الصَّدِيْقَانِ مِنْ لَاهُوْرَ إِلَى كَرَاتْشِي۔

جواب:- سَافَرَ الصَّدِيْقَانِ مِنْ لَاهُوْرَ إِلَى كَرَاتْشِي بِالْقِطَارِ شَالِيمَ
إِيْكسْبِرِسْ۔

(ب) أَيْنَ ذَهَبَا لِحَجْزِ الْمَقَاعِدِ؟

جواب:- ذَهَبَانَ إِلَى لِمَكْتَبِ الْحَجْزِ الْمَقَاعِدِ۔

(ج) كَمْ قِيْمَةُ التَّذْكِرَةِ الْوَاحِدَةِ مِنْ لَاهُوْرَ إِلَى كَرَاتْشِي

جواب:- مَائِتَانِ وَخَمْسٌ وَّ سَبْعُوْنَ (٢٧٥) رُوْبِيَّةً قِيْمَةُ التَّذْكِرَةِ
الْوَاحِدَةِ مِنْ لَاهُوْرَ إِلَى كَرَاتْشِي۔

Marfat.com

(د) مَتیٰ مَوْعِدُ إِنْطِلَاقِ الْقِطَارِ؟

جواب:- عَلَى الْمَوْعِدِ الْمُحَدَّدِ لِانْطِلَاقِ الْقِطَارِ۔

(ھ) هَلْ يَقِفُ الْقِطَارُ فِي مَحَطَّةِ خَانِيْوَال؟

جواب: نَعَمْ يَقِفُ الْقِطَارُ فِي مَحَطَّةِ خَانِيْوَال۔

(و) فِي كَمْ سَاعَةٍ يَقْطَعُ الْقِطَارُ الرِّحْلَةَ مِنْ لَاهُوْرَ إِلَى كَرَاتْشِي؟

جواب:- يَقْطَعُ الْقِطَارُ الرِّحْلَةَ مِنْ لَاهُوْرَ إِلَى كَرَاتْشِي فِي سِتَّ عَشْرَةَ سَاعَةً فَقَطْ۔

(ز) كَيْفَ يُوَقَّفُ الْقِطَارُ فِي حَالَةِ الطَّوَارِئِ؟

جواب:- يُسْتَعْمَلُ الْجَرَسُ لِأَنْ يُوَقِّفَ الْقِطَارَ فِي حَالَةِ الطَّوَارِئِ۔

(۲) حَوِّلِ الْجُمْلَةَ الْآتِيَةَ إِلَى جُمْلَةٍ تُنَاسِبُ الضَّمِيْرَ الَّذِي أَمَامَهَا۔ (ضمیر کے اعتبار سے جملوں میں تبدیلی لائیں)

أُرِيْدُ أَنْ أُسَافِرَ إِلَى حَيْدَرْ آبَادَ۔ (أَنَا)

يُرِيْدُ أَنْ يُسَافِرَ إِلَى حَيْدَرْ آبَادَ (هُوَ)

أَنْتِ تُرِيْدُ أَنْ تُسَافِرَ إِلَى حَيْدَرْ آبَادَ۔ (أَنْتِ)

نَحْنُ لَا تُرِيْدُ أَنْ تُسَافِرَ إِلَى حَيْدَرْ آبَادَ۔ (نَحْنُ - لَا)

هُمْ يُرِيْدُوْنَ أَنْ يُسَافِرُوْنَ إِلَى حَيْدَرْ آبَادَ (هُمْ)

أَنْتُنَّ تُرِيْدُوْنَ أَنْ تُسَافِرُوْنَ إِلَى حَيْدَرْ آبَادَ۔ (أَنْتُنَّ)

هُنَّ يُرِيْدُوْنَ أَنْ يَذْهَبُوْنَ إِلَى حَيْدَرْ آبَادَ۔ (هُنَّ - يَذْهَبُ)

أَنْتُمْ تُرِيْدُوْنَ أَنْ تُسَافِرُوْنَ إِلَى حَيْدَرْ آبَادَ۔ (أَنْتُمْ)

Marfat.com

(٣) حَوِّلِ الْفِعْلَ إِلَى صِيْغَةٍ مُّنَاسِبَةٍ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ :

مندرجہ ذیل میں جملے کی مناسبت سے فعل کا استعمال کریں۔

(أ) - مَتَى (يُرِيْدُ) أَنْ تُسَافِرَ؟	(أ) مَتَى تُرِيْدُ أَنْ تُسَافِرَ؟
(ب) (يُرِيْدُ) أَنْ أُسَافِرَ غَدًا -	(ب) أُرِيْدُ أَنْ أُسَافِرَ غَدًا -
(ج) هَلْ أَنْتُمْ (يُفَضِّلُ) السَّفَرَ بِالْقِطَارِ؟	(ج) هَلْ أَنْتُمْ تُفَضِّلُ السَّفَرَ بِالْقِطَارِ؟
(و) هُنَّ (يَذْهَبُ) إِلَى الْمُسْتَشْفَى -	(و) هُنَّ تَذْهَبُوْنَ إِلَى الْمُسْتَشْفَى -

(٤) إِمْلَإِ الْفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُّنَاسِبَةٍ مِّنَ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ - مندرجہ ذیل خالی جگہوں میں مناسب الفاظ استعمال کرو

سَرِيْعٌ - اَلْمَقَاعِدُ - مَوْعِدُ - مَحَطَّةٌ -

اَلطَّوَارِئُ - اَلْجَرَسُ -

أ :- نَذْهَبُ إِلَى مَكْتَبِ الْحَجْزِ لِحَجْزِ .. اَلْمَقَاعِدُ.

ب :- مَتَى مَوْعِدُ ..... سَفَرِكَ -

ج :- يُسْتَعْمَلُ هٰذَا .. اَلْجَرَسُ فِي حَالَةِ ... اَلطَّوَارِئُ

و :- هَلْ يَقِفُ الْقِطَارُ فِي .. مَحَطَّةٌ .... خَانِيْوَال؟

(٥) أُكْتُبْ بِخَطٍّ وَّاضِحٍ: صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ

مشکل الفاظ کے معنی :-

قُمْ : کھڑا ہو فَتَوَضَّأْ : وضو کرے اَشْرَحْ : کھول لے

صَدْرَکَ : سینہ۔دل هَيَّا : چلو نَحْوَ : کی طرف

صَلِّ : نماز پڑھ اُعْبُدْ : عبادت کر كَبِّرْ : بڑائی کر

اِرْكَعْ : رکوع کر اُسْجُدْ : سجدہ کر طَهِّرْ : پاک کر

لِلدَّيَّانِ : دین کے لئے

الصلاۃ

نماز

کھڑا ہو پس وضو کرلے ۔ اور اپنا دل کھول لے

چلو چلو ۔ مسجد کی جانب

نماز پڑھ اور بندگی کر۔ چلو چلو

داخل ہو داخل ہو ۔ نماز پڑھ اور بندگی کر

بڑائی کر۔بڑائی کر ۔ رکوع کر اور سجدہ کر

اپنے رب کی عبادت کر۔ چلو چلو

نماز پڑھ۔نماز پڑھ ۔ اے انسان

اپنے قلب کو پاک کر ۔ ایمان (کی روشنی سے)

Marfat.com

ایمان (کی روشنی سے) - چلو چلو

- پڑھ چیزیں - جو قرآن میں ہیں

رکوع کر اور سجدہ کر - دین کے لئے

دین کے لئے - چلو چلو

(نظم کو زبانی یاد کرو)

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ (سولھواں سبق)

اَلْقُرْآنُ كِتَابِيْ (قرآن ہماری کتاب)

مشکل الفاظ کے معنی :-

تَصِيْحُ : آواز دیتی ہوئی۔

اَلْجَائِزَةُ : انعام

اَلْأُوْلٰى : پہلا

اَلْأُمُّ : امی۔ماں

اَلْمُسَابَقَةُ : مقابلہ

مَبْرُوْكٌ : مبارک ہو

جَمِيْعَ : تمام

دَفْعَةً : دفعہ

نَجْمًا : رفتہ

سَنَةً : سال

خَلَقَ : جس نے پیدا کیا۔

عَلَقٍ : مٹی

أَكْمَلْتُ : میں نے مکمل کر دیا

أَتْمَمْتُ : میں نے تمام کر دی

رَضِيْتُ : راضی ہو گیا

حِيْنَئِذٍ : اس وقت

يُؤَدِّيْ : ادا کر رہے تھے۔

مَنَاسِكَ : ارکان

Marfat.com

اَلْوَدَاعُ : آخری	عِدَّۃٌ : بے شمار
اَلطَّھَارَۃُ : پاکیزگی	بِخُشُوْعٍ : عاجزی
نَعْمَلَ : عمل کریں	نَحْتَفِظُ : ہم محفوظ کر لیں
مَعَارِفُ : تعلیم	اَلتَّسَتُّر : پوشیدہ
اَلْعَلَانِیَّۃُ : کھلے طور پر	اَلْفَرْدِیَّۃِ : انفرادی
نَتَجَنَّبُ : ہم اجتناب کریں بچیں۔	مَنْھِیًّا تَھَا : جس سے اس نے منع کیا۔
صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ : سیدھا راستہ	سَعِیْدَۃٌ : نیک لڑکی

سولھواں سبق

قرآن ہماری کتاب

عائشہ اپنے گھر میں داخل ہوئی اور وہ چلائی۔

اے ماں ۔اے ماں ۔ میں نے پہلا انعام حاصل کیا ہے۔

ماں :۔ کس چیز میں مقابلہ ہوا تھا۔

عائشہ :۔ قرآن میں ہماری معلومات کے سلسلے میں ہمارے مدرسے میں مقابلہ ہوا تھا۔اس میں میں نے پہلا انعام حاصل کیا ہے

ماں :۔ مبارک ہو ۔مجھے بتاؤ ان سوالات اور اپنے جوابات کے بارے میں

عائشہ :۔ میں نے تمام سوالات کے جوابات دیئے اور میں انہیں تمہارے لئے بیان کروں گی۔

پہلا سوال :۔ کیا تمام قرآن ایک ہی دفعہ میں نازل ہوا تھا؟

Marfat.com

جواب :۔ نہیں ۔ بلکہ رفتہ رفتہ نازل ہوا تھا ۔

دوسرا سوال :۔ کتنی مدت میں پورا قرآن نازل ہوا ؟

جواب :۔ تئیس (۲۳) سال میں نازل ہوا ۔

تیسرا سوال :۔ قرآن میں سب سے پہلے کونسی آیت نازل ہوئی ؟

جواب :۔ قرآن میں سب سے پہلے جو آیت نازل ہوئی وہ یہ ہے

(سورۂ اقراء)

پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا ۔

انسان کو جمے ہوئے خون سے ۔

پڑھ اور اپنے رب کے نام جو بڑا تعظیم کے قابل ہے جس نے انسان

کو علم دیا قلم کے ذریعے سے ۔

سکھایا انسان کو جو وہ (انسان) جانتا تھا ۔

چوتھا سوال :۔ یہ پہلی آیت کہاں نازل ہوئی تھی ۔

جواب :۔ غار حرا میں نازل ہوئی ۔

پانچواں سوال :۔ آخری آیت جو قرآن سے نازل ہوئی کونسی ہے ؟

جواب :۔ آخری آیت جو قرآن سے نازل ہوئی وہ یہ ہے ۔

ترجمہ :۔ میں نے تمہارے دین کو آج مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام

کی اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا ۔

چھٹا سوال :۔ یہ آیت کہاں نازل ہوئی ؟

جواب :۔ یہ آیت عرفات میں نازل ہوئی ۔

ساتواں سوال :۔ اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں کیا

Marfat.com

کر رہے تھے ؟

جواب: رسول صلی اللہ علیہ وسلم آخری حج ادا کر رہے تھے۔

آٹھواں سوال :۔ قرآن حکیم میں کتنی سورتیں ہیں ؟

جواب :۔ قرآن میں ایک سو چودہ (۱۱۴) سورتیں ہیں۔

نواں سوال :۔ قرآن کی تلاوت کے کیا آداب ہیں ؟

جواب :۔ اس کے بے شمار آداب ہیں۔

پہلا :۔ پاکیزگی ۔جب ہم قرآن کی تلاوت کرنا چاہیں۔ ہم وضو کریں تاکہ پاک صاف ہو جائیں اور کسی صاف ستھری جگہ پر پرسکون اور سنجیدگی سے بیٹھ جائیں۔

دوم :۔ ہم تعوذ اور تسمیہ کے ساتھ تلاوت قرآن کی ابتدا کریں۔ اور وہ یہ ہیں۔

ترجمہ (۱) پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔

(۲) اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا رحمان اور رحیم ہے۔

اور ہم کوشش کریں اپنی تلاوت کرنے کی تجوید کی قواعد سے۔

تیسرا :۔ یہ کہ عاجزی ادب اور احترام سے ہم اس کی تلاوت کریں۔

چوتھا :۔ یہ کہ اس کے معنی میں غور کریں اور کوشش کر کے ہم دلوں میں محفوظ کریں قرآن کی تعلیم اور اس کے احکامات کو۔

پانچواں :۔ یہ کہ ہم عمل کریں قرآن کے احکامات پر پوشیدہ اور ظاہرہ طور پر اور اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی میں۔

اس کے بتائے ہوئے فرائض ادا کریں اور ان سے اجتناب کریں جس سے

Marfat.com

اس نے منع کیا ہے۔ اس لئے قرآن کا نزول ہماری سیدھے راستہ
کی جانب رہنمائی کرتا ہے۔

عائشہ :۔ یہ تھے سوالات اور ان کے جوابات۔

ماں :۔ انکے تمام جوابات صحیح ہیں ایک بار پھر تم کو مبارک ہو پہلے انعام کے حاصل کرنے پر۔ تم نیک لڑکی ہو۔

عائشہ :۔ شکریہ اے امّی۔ ہم سب نیک ہیں۔

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقیں)

(۱) أَجِبْ عَمَّا يَأْتِيْ :۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

سوال نمبر۱ :۔ لِمَاذَا كَانَتْ عَائِشَةُ تَصِيْحُ ؟

جواب :۔ عَائِشَةُ تَصِيْحُ لِأَنْ حَصَلَتْهَا عَلَى الْجَائِزَةِ الْأُوْلٰى فِي الْمُسَابَقَةِ۔

سوال نمبر۲ :۔ هَلْ أَجَابَتْ عَائِشَةُ عَنِ الْأَسْئِلَةِ كُلِّهَا ؟

جواب :۔ نَعَمْ أَجَابَتْ عَائِشَةُ عَنِ الْأَسْئِلَةِ كُلِّهَا۔

سوال نمبر۳ :۔ فِيْ كَمْ مُدَّةٍ أُنْزِلَ الْقُرْآنُ ؟

جواب :۔ أُنْزِلَ فِيْ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً۔

سوال نمبر۴ :۔ مَا هِيَ آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ ؟

جواب :۔ آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ هِيَ اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيْنًا ۞

سوال نمبر۵ كَمْ سُوْرَةً فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ ؟

جواب :۔ فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ مِائَةٌ وَّأَرْبَعَ عَشَرَةَ سُوْرَةً۔

(۲) إِسْتَخْدِمِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِيْ جُمَلٍ مُّفِيْدَةٍ

مندرجہ ذیل کلمات کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔

Marfat.com

يُضِجُّ :- يُضِجُّ رَشِيدٌ قَدْ نَجَحْتُ الْإِمْتِحَانَ ـ

رشید شور مچاتا ہے میں امتحان میں کامیاب ہوا۔

اَلْمُسَابَقَةُ :- اَلْمُسَابَقَةُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ـ

میرے اور تمہارے درمیان مقابلہ ہے ۔

اَلْجَائِزَةُ :- فَحَصَلْتُ عَلَى الْجَائِزَةِ الْأُوْلىٰ

میں نے پہلا انعام جیت لیا۔

آيَاتٌ :- اُتْلُ الْآيَاتِ الْقُرْآنِ بِصَوْتٍ جَذَّابٍ ـ

قرآن کی آیات کو خوبصورت آواز سے تلاوت کیجئے ۔

سُوْرَةٌ :- فِي الْقُرْآنِ مِائَةٌ وَّأَرْبَعَ عَشَرَةَ سُوْرَةً ـ

قرآن میں ۱۱۴ سورتیں ہیں ۔

مُبَارَكٌ :- مُبَارَكٌ عَلىٰ حُصُوْلِكَ بِالْجَائِزَةِ الْأُوْلىٰ :

پہلا انعام جیتنے کی مبارکباد ہو۔

(۳) إِمْلَأِ الْفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُّنَاسِبَةٍ مِّنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِيْ بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ ـ (قوسین میں دیئے ہوئے الفاظ کو مندرجہ ذیل خالی جگہ میں پر کریں)

(اَلْإِجَابَاتُ ـ نُحَاوِلُ ـ عَرَفَاتٍ ـ سُوْرَةٌ ـ
سَنَةٌ ـ أُنْزِلَ)

هَلِ الْقُرْآنُ كُلُّهٗ أُنْزِلَ ..... دَفْعَةً وَّاحِدَةً ـ

أُنْزِلَ فِيْ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ ..... سَنَةً ـ

أَنْ نَّفَكَّرَ فِيْ مَعَانِيْهِ وَ ..... نُحَاوِلُ ... أَنْ نَّحْتَفِظَ فِيْ قُلُوْبِنَا مَعَارِفَ الْقُرْآنِ ـ

فِي الْقُرْآنِ مِائَةٌ وَّأَرْبَعَ عَشَرَةَ ..... سُوْرَةً . اَلْإِجَابَاتُ كُلُّهَا صَحِيْحَةٌ ـ

Marfat.com

نَزَلَتْ هٰذِهِ الْأٰيَةُ فِيْ عَرَفَاتٍ . . .

(٤) :۔ هَاتِ جُمُوعَ الْكَلِمَاتِ الْأٰتِيَةِ ثُمَّ ضَعْهَا فِي جُمَلٍ مُّفِيْدَةٍ :

مندرجہ ذیل کلمات کی جمع بناؤ اور پھر ان کو مفید جملوں میں استعمال کرو۔

کلمات	جمع	جملے
بَيْتٌ	بُيُوتٌ	اَلْمَسَاجِدُ بُيُوتُ اللّٰهِ
گھر	گھر	مساجد اللہ کا گھر ہے۔
أُمٌّ	أُمَّهَاتٌ	اَزْوَاجُ النَّبِيِّ أُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔
ماں	مائیں	نبی کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔
جَائِزَةٌ	جَوَائِزُ	حَصَلْتُ عَلَى الْجَوَائِزِ
انعام	انعامات	میں نے انعامات حاصل کر لیے۔
مَوْضُوْعٌ	مَوَاضِيْع	كَتَبَ عَارِفٌ مَوَاضِيْعَ كَثِيْرًا
مضمون	مضامین	عارف نے بہت سے مضامین لکھے
إِجَابَةٌ	إِجَابَاتٌ	هٰذِهِ إِجَابَاتٌ صَحِيْحَةٌ ۔
جواب	جوابات	یہ جوابات صحیح ہیں
سَنَةٌ	سَنَوَاتٍ	أُنْزِلَ الْقُرْاٰنُ فِيْ ثَلَاثٍ وَّ عِشْرِيْنَ سَنَوَاتٍ ۔
سال	سال	قرآن ۲۳ برسوں میں نازل ہوا۔
صَوْتٌ	اَصْوَاتٌ	مِنْ اَيْنَ هٰذِهِ الْاَصْوَاتُ ۔
آواز	آوازیں	یہ آوازیں کہاں سے آرہی ہیں۔
مَعْنًى	مَعَانِيْ	أُفَكِّرُ فِيْ مَعَانِي الْكِتَابِ
معنی	معانی	میں کتاب کے معنی پر غور کرتا ہوں۔
سَعِيْدٌ	سُعَدَاءُ	اَنْتُمْ كُلُّكُمْ سُعَدَاءُ
خوش قسمت	خوش قسمت	تم سب خوش قسمت ہو۔

Marfat.com

جملے	جمع	کلمات
تَفَكَّرْتُ فِي أَدْيَانٍ كَثِيرَةٍ وَقَبِلْتُ الْإِسْلَامَ دِيْنًا۔	أَدْيَانٌ	دِيْنٌ
میں نے مختلف دینوں پر غور کیا اور اسلام کو بطور دین قبول کیا۔	ادیان	دین
نِعَمُ اللهِ كَثِيْرَةٌ	نِعَمٌ	نِعْمَةٌ
اللہ کی نعمتیں بہت ہیں	نعمتیں	نعمت
اَلْمُعَلِّمُ يَعْرِفُ مَنَاسِكَ الْحَجِّ	مَنَاسِكُ	مَنْسَكٌ
استاد حج کے طریقے جانتا ہے۔	طریقے	طریقہ
سُوَرُ الْقُرْآنِ كَثِيْرَةٌ	سُوَرٌ	سُوْرَةٌ
قرآن کی بہت سی سورتیں ہیں۔	سورتیں	سورت
عَرَفْتُ آدَابَ الْمَكْتَبِ۔	آدَابٌ	أَدَبٌ
میں نے مدرسے کے آداب جان لئے۔	آداب	ادب

(۵) إِخْتَرْ كَلِمَةً مُنَاسِبَةً مِّنَ الْكَلِمَاتِ الْمُوَضَّحَةِ أَمَامَ كُلِّ جُمْلَةٍ ثُمَّ ضَعْهَا فِي الْمَكَانِ الْخَالِي:

أ:۔ دَخَلَتْ عَائِشَةُ فِي بَيْتِهَا وَهِيَ .... يَصِيْحُ

(يَذْهَبُ ۔ يَصِيْحُ ۔ تَصِيْحُ)

ب:۔ هَلِ الْقُرْآنُ كُلُّهُ .أُنْزِلَ. دَفْعَةً وَّاحِدَةً۔

(نَزَّلَ ۔ نَزَلَ ۔ أُنْزِلَ)

ج:۔ أُنْزِلَ فِي ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ ..سَنَةً..

(سِنِيْنَ ۔ سَنَةً ۔ أَعْوَامٌ)

Marfat.com

و :۔ مَاذَا كَانَ يَعْمَلُ الرَّسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حِيْنَئِذٍ .... فِيْ عَرَفَاتٍ ۔ (يَوْمَ ۔ حِيْنَئِذٍ ۔ مَتٰى)

(ه) :۔ فِي الْقُرْاٰنِ مِائَةٌ وَّأَرْبَعَ .... عِشْرِيْنَ سُوْرَةً ۔
(عِشْرِيْنَ ۔ عَشَرَ ۔ عَشَرَةً)

(٦) غَيِّرِ الْأَفْعَالَ الَّتِيْ تَحْتَهَا خَطٌّ مِّنَ الزَّمَنِ الْمَاضِيْ
إِلَى الْمُضَارِعِ فِيْمَا يَأْتِيْ : ماضی اور مضارع فعل پر نشان لگاؤ

• ۔ دَخَلَتْ (ماضی) عَائِشَةُ فِيْ بَيْتِهَا وَهِيَ تَصِيْحُ (مضارع) : يَا أُمِّيْ يَا أُمِّيْ

• ۔ قَدْ حَصَلْتُ (ماضی) عَلَى الْجَائِزَةِ الْأُوْلٰى . وَكَانَتْ فِيْ مَدْرَسَتِنَا
مُسَابَقَةٌ ۔

• ۔ قَدْ أَجَبْتُ (ماضی) عَنْ جَمِيْعِ الْأَسْئِلَةِ وَذَكَرْتُهَا لَكِ ۔

(٧) أُتْلُ الْاٰيَاتِ الْاٰتِيَةَ بِصَوْتٍ جَذَّابٍ ۔
مندرجہ ذیل آیات کو خوبصورت آواز سے تلاوت کیجیے

Marfat.com

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ (سترہواں سبق)

اَلْاٰدَابُ الدِّيْنِيَّةُ (دین کے آداب)

مشکل الفاظ کے معنی :۔

يُحِبَّ : پسند کرے	لِأَخِيْهِ : اپنے بھائی کے لئے
يَكْتَمِلُ : مکمل نہیں ہوتا۔	كَرِهَ : نفرت کرتا ہے۔
يُقَوِّي : مضبوط کرتی ہے۔	يَدْفَعُ : مدد کرتا ہے۔
عَطُوْفٌ : مہربانیاں	مُتَعَاوِنٌ : تعاون کرنے والا
يَقْضِي : انصاف کرتا ہے۔	اَلْخُصُوْمَاتُ : جھگڑے
يُسَاعِدُ : ان کی مدد کرتا ہے۔	أَمْنٍ وَّسَلَامٍ : امن وسلامتی
اَلْمَرْءُ : شخص	يُخَالِلُ : دوستی کرتا ہے۔
خَلِيْلُ : دوست	يَتَأَثَّرُ : اثر قبول کرتا ہے
طِبَاعِهِ : اس کی فطرت	مَعْرِفَتِهِ : اس کے علم کی
يَسْلُكُ : چلتا ہے	مَسْلَكَهُ : اس کے مسلک
يَتَأَنَّى : انتظار کرے	يُجَرِّبُ : آزمائے۔
اَلْخُلُقِ : اخلاق والا۔	اَللِّسَانِ : زبان
مَوَاعِيْدِ : وعدہ ۔	اَلسِّرِّ : باطن
اَلْجَهْرِ : کھلا	يُتْقِنُ : (کسی کام کو) اچھی طرح انجام دینا۔
اَلصِّنَاعَةِ : صنعت	حِرْفَةٌ : ہنرمند
اَلْمُجْتَمِعِ : اجتماع ۔	

Marfat.com

سترھواں سبق

دین کے آداب

فرمایا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک وہ اپنے بھائی کے لئے وہ پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

معانی۔ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ (تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن

لَا يَكْتَمِلُ إِيْمَانُهٗ نہیں ہو سکتا)

(اس کا ایمان مکمل نہیں ہو سکتا)

حدیث یہ تعلیم دیتی ہے کہ ایک مسلمان کا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ پسند کرے اپنے بھائی کے لئے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ اور ناپسند کرے اس کے لئے وہ جو اپنے لئے ناپسند کرتا ہے۔

یہ کہ یہ ایمان ہے جس سے لوگوں کے درمیان دوستی مضبوط ہوتی ہے اور مسلم مدد کرتا ہے۔ اس طرح کہ وہ رحیم ہوتا ہے اپنے بھائی پر اور اور اس پر مہربانیاں کرتا ہے اس سے آپس میں تعاون ہوتا ہے۔

وہ لوگوں کے درمیان جھگڑوں میں انصاف کرتا ہے اور ان کی مدد کرتا ہے تاکہ وہ امن وسلامتی میں زندگی گزاریں۔

۲:۔ فرمایا رسول اللہ علیہ وسلّم نے

(ہر) شخص اپنے دوست کے طریقے کی پیروی کرتا ہے۔ تم سے ہر ایک

Marfat.com

دیکھ لے جس سے وہ دوستی کرے۔

معانی ۔ اَلْمَرْءُ شخص ۔ آدمی

عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِہٖ :۔ اپنے دوست کے راستہ پر (چلتا ہے)

عَلٰی طَرِیْقَۃِ صَاحِبِہٖ :۔ اپنے دوست کے طریقہ پر عمل کرتا ہے ۔

یُخَالِلُ : دوستی کرتا ہے ۔ یُصَاحِبُ :۔ دوست بناتا ہے۔

حدیث تعلیم دیتی ہے :

کہ دوست اپنے دوست کا اثر قبول کرتا ہے ۔

پس وہ نقل کرتا ہے اس کی فطرت کی اور اس کے اخلاق کی۔

اور اس کے علم کی اور اس کے مسلک پر چلتا ہے ۔

یہ کہ ایک مسلم پر واجب ہے کہ وہ انتظار کرے اور غور کرے اور آزمائے اس شخص کو قبل اس کے کہ اس کو اپنا دوست بنائے ۔

اسلام میں دوست کو منتخب کرنے کے لئے کچھ آداب ہیں ۔

کہ وہ ہو مہذب اخلاق والا۔

صاف ستھری (میٹھی) زبان والا۔

اپنے وعدہ عمل اور دین کا محافظ ہو۔

ظاہر اور باطن میں اپنے دوست کے لئے مخلص ہو۔

مددگاری میں حریص ہو جتنی کہ وہ استطاعت رکھتا ہے ۔

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بے شک اللہ اس سے محبت کرتا ہے جو تم سے کوئی بھی کام کرتا ہے،

Marfat.com

عمل کرتا ہے کہ اسے اچھی طرح انجام دے۔

یُتْقِنُہٗ ۔ اس کام کو اچھی طرح انجام دیتا ہے۔

یُؤَدِّیْہِ عَلٰی اَکْمَلِ صُوْرَۃٍ ۔ (تصویر کو مکمل کرنے کے لئے عمل کرتا ہے)

حدیث تعلیم دیتی ہے ۔

کہ جو اپنے کام کو اچھی طرح انجام دیتا ہے اللہ اس سے محبت کرتا ہے۔

مدرسے میں سبق یاد کرنے کا کام اچھی طرح ہونا چاہیئے ۔

کام کرنے میں اچھا کام کرنے والا ہونا چاہیئے۔

ہنر میں اچھا ہنرمند ہونا چاہیئے جیسے زراعت تجارت وصنعت جن اشیاء کی ہم کو ضرورت ہے ان سب میں ہم کو اچھی طرح عمل کرنا چاہیئے۔

مسلم اپنے نفس کو فائدہ پہنچاتا ہے اور تمام مسلمانوں کو ۔

محنت کرنے والے کے لئے (عامل) آخرت میں بڑا ثواب ہے ۔

Marfat.com

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقیں)

(۱) إِحْفَظِ الْأَحَادِيْثَ الثَّلَاثَةَ الْمَذْكُوْرَةَ فِي الدَّرْسِ۔

سبق سے کوئی تین احادیث یاد کرو۔

(۲) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دو۔

سوال ۱: ۔كَيْفَ يَتَأَثَّرُ الصَّدِيْقُ لِصَدِيْقِهٖ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ؟

جواب ۱: ۔ أَنَّ الصَّاحِبَ يَتَأَثَّرُ بِصَاحِبِهٖ، فَيَنْتَقِلُ مِنْ طِبَاعِهٖ وَأَخْلَاقِهٖ وَمَعْرِفَتِهٖ وَيَسْلُكُ مَسْلَكَهٗ۔

سوال ۲: ۔ مَا هُوَ الْوَاجِبُ عَلَى الْمُسْلِمِ فِيْ إِخْتِيَارِ صَاحِبِهٖ؟

جواب ۲: ۔ أَنَّ مِنْ وَاجِبِ الْمُسْلِمِ أَنْ يَتَأَنّٰى وَيُفَكِّرَ وَيُجَرِّبَ الشَّخْصَ قَبْلَ أَنْ يَتَّخِذَهٗ صَاحِبًا لَهٗ۔

سوال ۳: ۔ مَاذَا رَأْيُكَ فِيْ۔

أ: ۔ مَنْ يَتَغَيَّبُ عَنِ الْمَدْرَسَةِ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ۔

ب: ۔ مُوَظَّفٌ يُهْمِلُ فِي الْمُحَافَظَةِ عَلٰى مَوَاعِيْدِ الْعَمَلِ۔

ج: ۔ صَانِعٌ يَقُوْلُ: أَعْمَلُ عَلٰى قَدْرِ الْأَجْرِ۔

جواب: ۔(ا) مَنْ يَتَغَيَّبُ عَنِ الْمَدْرَسَةِ بِغَيْرِ عُذْرٍ هُوَ طَالِبٌ بَطِيْءٌ۔

(ب) هُوَ الشَّخْصُ الَّذِيْ يَعْمَلُ خِلَافَ الْحَدِيْثِ۔

(ج) هٰذَا الصَّانِعُ يَعْمَلُ طِبْقًا لِلْحَدِيْثِ۔

Marfat.com

٤ :- فِي الْحَدِيْثِ إِشَارَةٌ إِلَى أَجْرِ الْعَامِلِ الَّذِي يُتْقِنُ عَمَلَهُ، فَمَا ذَالِكَ الْأَجْرُ ؟

جواب :- أَجْرُ الْعَامِلِ الْمُتْقِنِ هُوَ حُبُّ اللّٰه -

(٣) إِسْتَخْدِمِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بناؤ۔

يُقَوِّي :- اَلْإِيْمَانُ يُقَوِّي قَلْبَ الْمُسْلِمِ

ایمان مسلمان کے دل کو مضبوط کرتا ہے۔

يَقْضِي :- اَلْقَاضِي يَقْضِي عَلَى الْخُصُوْمَاتِ فِي الْمَحَاكِمِ -

قاضی عدالتوں میں جھگڑوں کا فیصلہ کرتا ہے۔

يَتَأَثَّرُ :- اَلصَّدِيْقُ يَتَأَثَّرُ بِصَدِيْقِهِ جِدًّا -

دوست دوست سے بہت متاثر ہوتا ہے۔

مَوَاعِيْدُ :- إِحْفَظْ عَلَى مَوَاعِيْدِ الْعَمَلِ

کام کے اوقات کو یاد رکھو۔

يُتْقِنُ :- أَنَّ الَّذِي يُتْقِنُ عَمَلَهُ يُحِبُّهُ اللّٰه -

بے شک اللہ اس شخص سے محبت کرتا ہے جو اپنے کام کو مکمل کرتا ہے۔

حِرْفَةٌ :- اَلصِّنَاعَةُ حِرْفَةٌ

صنعت ایک پیشہ ہے۔

(٤) :- مَا هِيَ آدَابُ الْإِسْلَامِ فِي إِخْتِيَارِ الصَّدِيْقِ ؟

(٥) لَاحِظْ تَحْوِيْلَ فِعْلِ الْأَمْرِ الْمُفْرَدِ الْمُذَكَّرِ إِلَى الْجَمْعِ الْمُذَكَّرِ وَأَكْمِلْ مَا يَأْتِي فِي قَائِمَةِ "ب"

Marfat.com

ب	أ
إِذْهَبُوْا إِلَى الْمَدْرَسَةِ	إِذْهَبْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
إِجْلِسُوْا عَلَى الْكُرْسِيِّ	إِجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ
إِفْتَحُوْا الْبَابَ	إِفْتَحِ الْبَابَ
إِخْرُجُوْا مِنَ الْفَصْلِ ۔	أُخْرُجْ مِنَ الْفَصْلِ
إِكْرِمُوْا الضَّيْفَ	أَكْرِمِ الضَّيْفَ
إِعَالِجُوْا الْمَرِيْضَ	عَالِجِ الْمَرِيْضَ

(۶) أُكْتُبْ بِخَطٍّ جَمِيْلٍ : خوشخط لکھو۔

(۷) إِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ : مندرجہ ذیل الفاظ کو یاد کرو

اَلْجَمْعُ	اَلْمُفْرَدُ
إِخْوَةٌ : بھائیوں	أَخٌ : بھائی
أَنْفُسٌ : نفسوں	نَفْسٌ : نفس
اَلْعَلَاقَاتُ : دوستیاں	اَلْعَلَاقَةُ : دوستی
خُصُوْمَاتٌ : جھگڑوں	خُصُوْمَةٌ : جھگڑا
أَخِلَّاءُ : دوستوں	خَلِيْلٌ : دوست
أَخْلَاقٌ : اخلاق	خُلُقٌ : خلق
مَسَالِكُ : طریقے	مَسْلَكٌ : طریقہ
أَصْدِقَاءُ : دوستوں	صَدِيْقٌ : دوست
اَلْأَلْسِنَةُ : زبانیں	اَللِّسَانُ : زبان

Marfat.com

عَمَلٌ : عمل	أَعْمَالٌ : اعمال
دِيْنٌ : دین	أَدْيَانٌ : ادیان

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (اٹھارواں سبق)

(ا) صَلَاةُ الْجُمُعَةِ (نمازِ جمعہ)

مشکل الفاظ کے معنی :-

تُقَابِلُ : ملاقات کرنا۔ — يَصْعَدُ : چڑھ جاتا ہے

يَعِظُ : واعظ کرتا ہے۔ — يَخْطُبُ : خطاب کرتا ہے

يَنْوِيْ : نیت کرتا ہے ارادہ یا قصد کرتا ہے۔

يَتَصَافَحُ : مصافحہ کرتا ہے — أُسْبُوْعِيٌّ : ہفتہ واری

تَنْشَأُ : نشو ونما پاتا ہے۔ بڑھتا ہے۔

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (اٹھارواں سبق)

(ب) اَلْعِيْدَانِ (عیدین)

مشکل الفاظ کے معنی :-

شَهْرٍ : مہینہ۔ — تَسْتَحِمُّ : نہاتا ہے

اَلْمَلَابِسُ : کپڑے۔ — اَلشَّمْسِ : سورج

فَرْحَانُ : خوش ہونا۔ — يُعْلِنُ : اعلان کرتا ہے

يُهَنِّئُ : مبارکباد دیتا ہے۔ — تَبَادُلُ : تبادلہ کرتے ہیں

اَلْفَرَحِ : خوشی — يُقَوِّيْ : مضبوط کرتا ہے۔

مَوَدَّةٍ : دوستی

Marfat.com

اٹھارہواں سبق

جمعہ کی نماز (الف)

جمعہ کے روز ظہر کے وقت لوگ مسجد کی طرف جاتے ہیں کہ جمعہ کی نماز ادا کریں اور نماز سے پہلے جمعہ کا خطبہ سنیں۔

اور تو جاتا ہے جمعہ کے روز مسجد کی طرف کہ جمعہ کی نماز ادا کرے اور جمعہ کا خطبہ سنے اور اپنے ساتھیوں سے ملے مسجد میں۔ پس کیا تو جانتا ہے جمعہ کی نماز کیسے ادا کی جاتی ہے۔

جمعہ کی نماز کی کیفیت

جمعہ کی اذان کے بعد خطیب منبر پر چڑھتا ہے اور خطبہ کہتا ہے اور نمازیوں کے لئے وعظ کرتا ہے پھر تھوڑی دیر کے لئے منبر پر بیٹھ جاتا ہے پھر دوبارہ کھڑا ہوتا ہے تاکہ دوسرا خطبہ پڑھے۔

اور منبر پر سے اتر جاتا ہے اور نیت کرتا ہے جماعت کے ساتھ جمعہ کی نماز کی اور پھر نمازیوں میں ایک آدمی نیت کرتا ہے اور وہ تکبیر کہتا ہے اور امام نماز پڑھاتا ہے جو پیچھے کھڑے ہوتے ہیں صبح کی نماز کی طرح سے دو رکعت۔ امام اچھی بلند آواز سے قرائت کرتا ہے سورۂ فاتحہ اور قرآن کی کوئی دوسری سورت اور سلام پھیرنے کے بعد نمازیوں سے مصافحہ کرتا ہے۔

جمعہ کی نماز کی حقیقت:۔ جمعہ کی نماز مسجد میں ایک ہفتہ واری

Marfat.com

اجتماع ہے۔ لوگ جمعہ کے روز جو خطیب سے سنتے ہیں وہ انہیں ان کے دین میں فائدہ پہنچاتا ہے۔

لوگ ملتے ہیں مصافحہ کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے بارے میں جان لیتے ہیں۔

اور ان کے درمیان محبت اور تعاون بڑھتا ہے۔

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقیں)

(۱) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

سوال (أ):۔ مَتٰى تُصَلِّي صَلَاةَ الْجُمُعَةِ؟

جواب: (أ):۔ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ أَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقْتَ الظُّهْرِ لِلصَّلٰوةِ الْجُمُعَةِ۔

سوال (ب) هَلْ تَعْرِفُ كَيْفَ تُصَلِّي صَلَاةَ الْجُمُعَةِ؟

جواب (ب:۔ نَعَمْ أَعْرِفُ كَيْفَ تُصَلِّي صَلَاةَ الْجُمُعَةِ

سوال (ج):۔ كَمْ خُطْبَةً يُلْقِي الْإِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟

جواب (ج) بَعْدَ أَذَانِ الْجُمُعَةِ يَصْعَدُ الْخَطِيبُ الْمِنْبَرَ وَيَقُولُ خُطْبَةً يَعِظُ فِيهَا الْمُصَلِّيْنَ ثُمَّ يَجْلِسُ قَلِيلًا عَلَى الْمِنْبَرِ وَيَقُوْمُ مَرَّةً ثَانِيَةً لِيَخْطُبَ خُطْبَةً أُخْرٰى۔

سوال (د): هَلْ يَخْطُبُ الْإِمَامُ قَبْلَ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ؟

جواب (د) نَعَمْ يَخْطُبُ الْإِمَامُ قَبْلَ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ۔

سوال (ھ): كَمْ رَكْعَةً يُصَلِّي الْإِمَامُ بِالنَّاسِ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ؟

Marfat.com

جواب (ھ) يُصَلِّي الإِمَامُ وَالنَّاسُ مِنْ خَلْفِهِ رَكْعَتَيْنِ صَلاَةِ الصُّبْحِ ـ

سوال (و) هَلْ يَقْرَأُ الإِمَامُ فِي صَلاَةِ الْجُمُعَةِ بِصَوْتٍ عَالٍ أَوْ خَافِتٍ؟

جواب (و) يَقْرَأُ الإِمَامُ فِي صَلاَةِ الجُمُعَةِ بِصَوْتٍ عَالٍ أَوْ خَافِتٍ ـ

(۲) هَاتِ جُمُوعَ الْمُفْرَدَاتِ التَّالِيَةِ وَاسْتَخْدِمْهَا فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ

مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع بناؤ اور ان کو جملوں میں استعمال کرو ـ

الفاظ	معنی	
مَسْجِدٌ	مَسَاجِدُ	اَلْمَسَاجِدُ بُيُوتُ اللهِ
مسجد	مساجد	مسجدیں اللہ کا گھر ہیں ـ
رَكْعَةٌ	رَكْعَاتٌ	صَلَّيْتُ ثَلاَثَةَ رَكْعَاتٍ فِي صَلاَةِ الْمَغْرِبِ ـ
رکعت	رکعات	میں نے نماز مغرب میں تین رکعات پڑھیں ـ
مُصَلِّيْ	مُصَلِّيْنَ	فِي الْمَسْجِدِ كَثِيرَةٌ مُصَلِّيْنَ
نمازی	نمازی	مسجد میں کافی نمازی ہیں
مَرَّةٌ	مَرَّاتٌ	فَعَلْتُ هٰذَا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ ـ
بار	بار	میں نے یہ چار بار کیا ـ
نَظِيفٌ	نَظِيفٌ	هٰذَا اللِّبَاسُ نَظِيفٌ
صاف		یہ لباس صاف ہے

Marfat.com

(س) إِملَإِ الفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ مِنَ الكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ :

نیچے دیئے ہوئے الفاظ کو مندرجہ ذیل خالی جگہوں میں بھرو۔

صَوتٌ - أُسْبُوعِيٌّ - يَصْعَدُ - تَذْهَبُ - يَسْمَعُونَ -

(ا) أَنْتَ تَذْهَبُ إِلَى المَسْجِدِ يَومَ الجُمُعَةِ لِتُصَلِّيَ صَلَاةَ الجُمُعَةِ -

(ب) بَعْدَ أَذَانِ الجُمُعَةِ يَصْعَدُ الخَطِيبُ المِنبَرَ -

(ج) يَقْرَأُ الإِمَامُ فِيهَا بِصَوتٍ مَسْمُوعٍ -

(د) اَلنَّاسُ يَسْمَعُونَ يَومَ الجُمُعَةِ مِنَ الخَطِيبِ مَا يَنْفَعُهُم -

(ه) صَلَاةُ الجُمُعَةِ إِجْتِمَاعٌ أُسْبُوعِيٌّ فِي المَسْجِدِ -

(٤) لَاحِظْ إِسْتِخْدَامَ الفِعْلِ وَاخْتِلَافِهِ بِتَقْدِيمِ الفَاعِلِ وَتَاخِيرِهِ :

أ	ب
أ :- يَذهَبُ النَّاسُ إِلَى المَسَاجِدِ	اَلنَّاسُ يَذهَبُونَ إِلَى المَسَاجِدِ -
ب :- يَجْلِسُ المُصَلُّونَ فِي المَسْجِدِ بِهُدُوءٍ -	اَلمُصَلُّونَ يَجْلِسُونَ فِي المَسْجِدِ بِهُدُوءٍ -
ج :- يَسْمَعُ النَّاسُ يَومَ الجُمُعَةِ مِنَ الخَطِيبِ مَا يَنْفَعُهُم -	اَلنَّاسُ يَسْمَعُونَ يَومَ الجُمُعَةِ مِنَ الخَطِيبِ مَا يَنْفَعُهُم -
د :- يَذهَبُ التَّلَامِيذُ إِلَى المَلْعَبِ	اَلتَّلَامِيذُ يَذهَبُونَ إِلَى المَلْعَبِ -
ه :- حَضَرَ المُدَرِّسُونَ فِي وَقْتٍ ...	اَلمُدَرِّسُونَ حَضَرُوا فِي ...

Marfat.com

(٥) كَوِّنِ الجُمَلَ بِاسْتِخْدَامِ الفِعْلِ الَّذِي بَيْنَ القَوْسَيْنِ قَبْلَ الفَاعِلِ مَرَّةً وَبَعْدَهُ مَرَّةً أُخْرٰى۔ خالی جگہ بھریئے

ب	أ
اَلْأَئِمَّةُ يَقْرَءُونَ فِي الجُمُعَةِ بِصَوْتٍ مَسْمُوْعٍ۔ (يَقْرَأُ)	يَقْرَأُ الأَئِمَّةُ فِي الجُمُعَةِ بِصَوْتٍ مَسْمُوْعٍ۔
اَلنَّاسُ يُصَلُّوْنَ خَلْفَ الإِمَامِ رَكْعَتَيْنِ ۔ (يُصَلِّي)	يُصَلِّي النَّاسُ خَلْفَ الإِمَامِ رَكْعَتَيْنِ ۔
اَلْأَطِبَّاءُ حَضَرُوْا إِلَى المُسْتَشْفٰى ۔ (حَضَرَ)	حَضَرَ الأَطِبَّاءُ إِلَى المُسْتَشْفٰى
اَلْبَنَاتُ نَجَحْنَ مِنَ الإِخْتِبَارِ النِّهَائِيِّ ۔ (نَجَحَتْ)	نَجَحَتْ البَنَاتُ مِنَ الإِخْتِبَارِ النِّهَائِيِّ ۔
اَلطُّلَّابُ يَدْخُلُوْنَ فِي الفَصْلِ ۔ (يَدْخُلُ)	يَدْخُلُ الطُّلَّابُ فِي الفَصْلِ ۔

(٦) لَاحِظْ تَحْوِيْلَ فِعْلِ الأَمْرِ الوَاحِدِ المُؤَنَّثِ إِلَى الجَمْعِ المُؤَنَّثِ ثُمَّ أَكْمِلِ الفَرَاغَ فِي القَائِمَةِ "ب"

واحد مونث سے جمع مونث بناتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔

Marfat.com

ب	أ
إِذْهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ۔	ا:۔ إِذْهَبِيْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ۔
إِجْلِسْنَ عَلَى الْكَرَاسِيِّ ۔	ب:۔ إِجْلِسِيْ عَلَى الْكُرْسِيِّ ۔
إِفْتَحْنَ الْأَبْوَابَ ۔	ج:۔ إِفْتَحِيْ الْبَابَ ۔
أُخْرُجْنَ مِنَ الْفَصْلِ ۔	د:۔ أُخْرُجِيْ مِنَ الْفَصْلِ ۔
أَكْرِمْنَ الضَّيْفَ ۔	ھ:۔ أَكْرِمِيْ الضَّيْفَ
عَالِجْنَ الْمَرِيْضَ ۔	و:۔ عَالِجِيْ الْمَرِيْضَ

(۷) أُكْتُبْ بِخَطٍّ جَمِيْلٍ : صاف اور خوشخط تحریر کیجئے۔

(۸) إِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ : نیچے دیئے ہوئے الفاظ یاد کریں۔

اَلْمُفْرَدُ (واحد)	اَلْجَمْعُ (جمع)
اَلْمَسْجِدُ :۔ مسجد	اَلْمَسَاجِدُ :۔ مساجد
صَلَاةٌ :۔ نماز	صَلَوَاتٌ :۔ نمازیں
زَمِيْلٌ :۔ شاگرد	زُمَلَاءُ :۔ شاگردوں
اَلْمِنْبَرُ :۔ منبر	اَلْمَنَابِرُ :۔ منابر
خُطْبَةٌ :۔ خطبہ	خُطَبٌ :۔ خطبات
مَرَّةٌ :۔ بار	مَرَّاتٌ :۔ بار بار
اَلْإِمَامُ :۔ امام	اَلْأَئِمَّةُ :۔ ائمہ
صَوْتٌ :۔ آواز	اَصْوَاتٌ :۔ آوازیں

Marfat.com

(ب) عیدین

دو لوں

۱:- عید الفطر :- رمضان کے مہینے کے ختم ہونے کے بعد شوال کے پہلے دن میں ہوتی ہے۔

۲:- عید الضحیٰ :- یہ ذالحج مہینہ کے دسویں دن ہوتی ہے۔

نماز عیدین

تو جانتا ہے کہ عید کے دن نیند سے جلدی بیدار ہوتا ہے اور غسل کرتا ہے۔ نئے اور اچھے کپڑے پہنتا ہے۔ پھر سورج نکلنے کے بعد مسجد کی طرف عید کی نماز پڑھنے اپنے باپ کے ساتھ جاتا ہے اور تو خوش ہوتا ہے

کیا تو عید کی نماز جانتا ہے۔

عید کی نماز کی کیفیت :-

عید کے روز لوگ مسجد میں جمع ہوتے ہیں۔ سورج طلوع ہونے کے بعد اور تکبیر پڑھتے ہیں۔ پھر امام عید کی نماز کے لئے کھڑے ہونے کا اعلان کر ہے۔

پس نیت کرتا ہے عید کی نماز با جماعت کی۔ نمازیوں میں ایک آدمی تکبیر پڑھتا ہے اور اس کے بعد وہ (امام) اللہ اکبر کہتا ہے اس کے بعد امام ثنا۔ پڑھتا ہے پھر تین زائد تکبیریں کہتا ہے اور پہلی رکعت صبح کی نماز کی طرح سے اچھی قرأت کے ساتھ ختم کرتا ہے جب وہ سجدہ سے دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ کسی دوسری

Marfat.com

سورۃ کی تلاوت کرتا ہے پھر تین تکبیریں کہتا ہے اور دوسری رکعت کا اختتام کر کے بیٹھتا ہے۔ التحیات پڑھنے کے لئے اور سلام پھیرنے کے لئے نماز کے بعد خطیب منبر پر کھڑا ہو جاتا ہے اور خطبہ پڑھتا ہے کہ حاضرین عید کی نماز کے آداب جانیں اور اس کا اہتمام کریں اس کے بعد حاضرین سے مصافحہ کرتا ہے ان میں سے بعض کو عید کی مبارکباد دیتا ہے اور ہر ایک اپنے بھائی کے لئے یہ دعا کرتا ہے۔

"تم ہمیشہ خیریت سے رہو"۔

عید کی نماز کی حقیقت :۔

لوگ جمع ہوتے ہیں مبارکباد کا تبادلہ کرنے کے لئے اور عید کے دن خوشی کا اظہار کرنے کے لئے۔

اور اس طرح سے ان کے درمیان دوستی اور محبت مضبوط ہوتی ہے۔ اللہ کا شکر ادا کرنے کے لئے فطر کی نعمتوں پر۔ ماہ رمضان المعظم کے روزوں کے بعد اور حج کے بعد تک۔

Marfat.com

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقیں)

(۱) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

سوال (ا) مَا الْفَرْقُ بَيْنَ عِيْدِ الْفِطْرِ وَعِيْدِ الْأَضْحٰى؟

جواب (ا): ۔ عِيْدُ الْفِطْرِ يَكُوْنُ بَعْدَ إِنْتِهَا شَهْرِ رَمَضَانَ فِيْ أَوَّلِ يَوْمٍ مِّنْ شَوَّالٍ عِيْدُ الْأَضْحٰى هُوَ الْيَوْمُ الْعَاشِرُ مِنْ شَهْرِ ذِي الْحِجَّةِ۔

سوال (ب) بِمَ تَبْدَأُ يَوْمَكَ يَوْمَ الْعِيْدِ؟

جواب: ۔ (ب) فِيْ يَوْمِ الْعِيْدِ أَصْحُوْ مِنَ النَّوْمِ مُبَكِّرًا وَّأَسْتَحِمُّ وَأَلْبَسُ الْمَلَابِسَ النَّظِيْفَةَ وَالْجَدِيْدَةَ۔

سوال (ج): ۔ هَلْ تُصَلِّيْ صَلَاةَ الْعِيْدِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ أَوْ بَعْدَهَا؟

جواب (ج): ۔ أُصَلِّيْ صَلَاةَ الْعِيْدِ بَعْدَ الطُّلُوْعِ الشَّمْسِ۔

سوال (د): ۔ كَمِ التَّكْبِيْرَاتُ الزَّائِدَةُ فِيْ صَلَاةِ الْعِيْدِ؟

جواب (د)! ۔ اَلسَّادِسُ التَّكْبِيْرَاتُ الزَّائِدَةُ فِيْ صَلَاةِ الْعِيْدِ۔

سوال (ھ): ۔ هَلْ يَخْطُبُ الْإِمَامُ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِيْدِ أَوْ بَعْدَهَا؟

جواب (ھ): ۔ يَخْطُبُ الْإِمَامُ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِيْدِ۔

(۲) لَاحِظْ تَحْوِيْلَ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ إِلَى الْفِعْلِ الْأَمْرِ۔

مضارع کو فعل امر بنانے کا طریقہ ملاحظہ کریں۔

Marfat.com

	اَلْمُذَكَّرُ			اَلْمُؤَنَّثُ		
	اَلْوَاحِدُ	اَلتَّثْنِيَةُ	اَلْجَمْعُ	اَلْوَاحِدُ	اَلتَّثْنِيَةُ	اَلْجَمْعُ
اَلْمُضَارِعُ	تَحْضُرُ	تَحْضُرَانِ	تَحْضُرُوْنَ	تَحْضُرِيْنَ	تَحْضُرَانِ	تَحْضُرْنَ
اَلْاَمْرُ	اُحْضُرْ	اُحْضُرَا	اُحْضُرُوْا	اُحْضُرِيْ	اُحْضُرَا	اُحْضُرْنَ
اَلْمُضَارِعُ	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُوْنَ	تَفْتَحِيْنَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحْنَ
اَلْاَمْرُ	اِفْتَحْ	اِفْتَحَا	اِفْتَحُوْا	اِفْتَحِيْ	اِفْتَحَا	اِفْتَحْنَ

٣:- لَاحِظْ تَحْوِيْلَ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ إِلَى الْفِعْلِ النَّهْيِ :- مضارع کو فعل نہی بنانے کا طریقہ ملاحظہ کریں

	اَلْمُذَكَّرُ			اَلْمُؤَنَّثُ		
	اَلْوَاحِدُ	اَلتَّثْنِيَةُ	اَلْجَمْعُ	اَلْوَاحِدُ	اَلتَّثْنِيَةُ	اَلْجَمْعُ
اَلْمُضَارِعُ	تَحْضُرُ	تَحْضُرَانِ	تَحْضُرُوْنَ	تَحْضُرِيْنَ	تَحْضُرَانِ	تَحْضُرْنَ
اَلنَّهْيُ	لَاتَحْضُرْ	لَاتَحْضُرَا	لَاتَحْضُرُوْا	لَاتَحْضُرِيْ	لَاتَحْضُرَا	لَاتَحْضُرْنَ
اَلْمُضَارِعُ	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُوْنَ	تَفْتَحِيْنَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحْنَ
اَلنَّهْيُ	لَاتَفْتَحْ	لَاتَفْتَحَا	لَاتَفْتَحُوْا	لَاتَفْتَحِيْ	لَاتَفْتَحَا	لَاتَفْتَحْنَ

Marfat.com

(٤):- إِمْلاءُ الفَرَاغَاتِ بِاسْتِخْدَامِ كَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ مِنَ الكَلِمَاتِ الَّتِي بَيْنَ القَوْسَيْنِ. قوسین میں دیئے ہوئے مناسب الفاظ سے خالی جگہ پر کریں۔

(ا):- إِنَّكَ فِي يَوْمِ العِيدِ .تَنَامُ. مِنَ النَّوْمِ مُبَكِّرًا ۔
(تَنَامُ - تَخْرُجُ - تَصْحُو)

(ب):- يَجْتَمِعُونَ النَّاسُ فِي المَسْجِدِ يَوْمَ العِيدِ ۔
(يَجْتَمِعُونَ - يَجْتَمِعُ - تَجْتَمِعُ)

(ج) وَبَعْدَ الصَّلاةِ يَصْعَدُ الخَطِيبُ المِنبَرَ فَيَخْطُبُ ۔
(المَسْجِدُ - الصَّلَاةُ - المِنبَرُ)

(د) يَتِمُّ الإِمَامُ الرَّكْعَةَ الأُولَى لِصَلَاةِ الصُّبْحِ بِقِرَاءَةٍ مَسْمُوعَةٍ ۔ (الصُّبْح - الظُّهْر - العَصْر)

(٥) إِسْتَخْدِمِ الكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيدَةٍ ۔
مندرجہ ذیل الفاظ کو مناسب جملوں میں استعمال کرو۔

تَسْتَحِمُّ - يُهَنِّئُ - يُعْلِنُ - يُقَوِّي - يَقْعُدُ ۔

تَسْتَحِمُّ:- فَاطِمَة تَسْتَحِمُّ وَتَلْبَسُ المَلَابِسَ النَّظِيفَةَ ۔
فاطمہ نہاتی ہے اور صاف کپڑے پہنتی ہے۔

يُهَنِّئُ:- رَشِيدٌ يُهَنِّئُ صَدِيقَهُ بِالعِيدِ ۔
رشید اپنے دوست کو عید مبارک دیتا ہے۔

يُعْلِنُ:- اَلإِمَامُ يُعْلِنُ قِيَامَ الصَّلٰوةِ
امام نماز کے کھڑے ہونے کا اعلان کرتا ہے

يُقَوِّي:- اَلغِذَاءُ يُقَوِّي الإِنْسَانَ ۔
غذا انسان کو قوی کرتی ہے ۔

Marfat.com

يَقْعُدُ :- اَلْمُصَلِّي يَقْعُدُ وَيَرْكَعُ
نمازی بیٹھتا ہے اور رکوع کرتا ہے۔

(۶) أُكْتُبْ بِخَطٍّ جَمِيْلٍ :- صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

(۷) إِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ : نیچے دیئے ہوئے الفاظ کو یاد کریں۔

اَلْمُفْرَدُ (واحد)		اَلْجَمْعُ (جمع)	
شَهْرٌ	ماہ	شُهُوْرٌ	مہینے
مَلْبَسٌ	کپڑے	مَلَابِسُ	کپڑوں
سُوْرَةٌ	سورۃ	سُوَرٌ	سورتیں
أَدَبٌ	ادب	آدَابٌ	آداب
اَلتَّهْنِئَةُ	تہنیت	اَلتَّهَانِيْ	تہنتیں

Marfat.com

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ (انیسواں سبق)

صُلْحُ الْحُدَيْبِيَّةِ (صلح حدیبیہ)

مشکل الفاظ کے معنی :-

یَحُجُّ : حج کریں
حَوْلَ : اردگرد
یَطُوْفُوْنَ: چکر لگاتے تھے
حَرْبًا: جنگی
عَظُمَ : کثرت
نَهَارًا : صبح
یَتَفَاوَضُ : بات چیت کرتا ہے۔
شُرُوْطٍ : شرائط
سَلَاحُ : ہتھیار
أَغْمَادُ : میان
یَرُدُّ : لوٹا دینا
ظَهَرَ: ظاہر ہوئیں۔

سُکَّانِ : آبادی
یُقَدِّسُ : احترام کرتا ہے۔
سلَاحًا : ہتھیار
إغْتَاظَتْ : غضبناک ہو گئے
لَیَعُوْدَ : اسے لوٹا دیں
بَلَیلٍ : لاکھوں کی تعداد
اَلْمُفَاوَضَاتُ: بات چیت
اَلتَّالِي : اگلے
اَلسُّیُوْفُ : تلواریں
هُدْنَةٌ : معاہدہ
أَتْبَاعِ : پیروکار

Marfat.com

انیسواں سبق

صلح حدیبیہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا مدینہ ہجرت کرنے کے بعد کہ وہ حج کرے اور اور اس کے ساتھ تمام مسلمان اور دوسرے مدینہ کے ارد گرد صحرا کی آبادی حج کریں۔

بیت الحرم مکہ تمام اہل جزیرۃ العرب کے نزدیک مقدس تھا۔ وہ اس کے گرد چکر لگاتے تھے اور اسے مقدس جانتے تھے (احترام کرتے تھے)

نبی صلی اللہ علیہ وسلّم اور دوسرے مسلمان مکہ کے راستہ کی جانب روانہ ہوئے۔ وہ ہتھیار نہیں لئے ہوئے تھے کیونکہ ان کا ارادہ جنگ کرنے کا نہیں فقط حج کرنے کا تھا۔ قریش کو خبر ہوئی تو وہ طیش میں آ گئے ایک کثیر جماعت اکٹھی کی کہ لوٹادیں محمد صلی اللہ علیہ وسلّم

جب دن میں انہوں نے مہاجرین کی بڑی تعداد کو دیکھا تو فرار ہو گئے۔

اگر کوئی فریق اپنا نمائندہ ایک دوسرے کی جانب نہ بھیجتا تو زبردست جنگ ہوتی۔ ایک دوسرے سے بات چیت شروع ہوئی اور بات چیت کی یہ شرکت ان شرائط پر اختتام کو پہنچی۔

یہ صلح مکہ کے قریب حدیبیہ نامی ایک مقام پر ہوئی اس لئے اس کا نام صلح حدیبیہ رکھ دیا گیا ان شرائط کے ساتھ۔

ا:۔ مسلمان اس سال حج کئے بغیر لوٹ جائیں گے اگلے سال آئیں گے

Marfat.com

ان کے پاس کوئی ہتھیار نہ ہوں گے۔ سو تلواروں کے جو نیاموں میں ہوں گی۔

۲:۔ مسلمانوں اور قریش کے درمیان اس معاہدہ کی مدت دس سال ہوگی۔

۳:۔ کوئی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر قریش کی طرف سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آئے گا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسے واپس کر دیں گے۔

اور اگر کوئی شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکاروں میں سے قریش کی طرف آیا تو اسے واپس نہیں کیا جائے گا۔

جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معاہدہ کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔

اسی طرح جو قریش سے معاہدہ کرنا چاہے وہ بھی کر سکتا ہے۔

بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے ان شرائط کو ظلم سے تعبیر کیا مگر بعد میں ظاہر ہو گیا کہ یہ شرائط مسلمانوں کی مصلحت پر مبنی تھیں۔

اَلتَّمَارِیْنُ (مشقیں)

(۱) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ :۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

سوال (ا) إِلَى أَيْنَ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَتَى أَرَادَ؟

جواب (ا) أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَدِيْنَةِ بَعْدَ الْهِجْرَةِ أَنْ يَحُجَّ وَيَحُجَّ مَعَهُ الْمُسْلِمُوْنَ۔

Marfat.com

سوال (ب) لِمَ لَا يَحْمِلُ الْمُسْلِمُوْنَ سِلَاحًا۔
جواب (ب) لِأَنَّهُمْ لَا يُرِيْدُوْنَ حَرْبًا وَّ إِنَّمَا يُرِيْدُوْنَ الْحَجَّ فَقَطْ۔

سوال (ج):۔ كَيْفَ بَدَأَتِ الْمُفَاوَضَاتُ بَيْنَ الْجَانِبَيْنِ؟
جواب (ج):۔ أَنَّ كُلَّ فَرِيْقٍ أَرْسَلَ رُسُلَهُ إِلَى الْفَرِيْقِ الْآخَرِ لِيَتَفَاوَضَ مَعَهُ۔

سوال (د):۔ لِمَاذَا سُمِّيَ هٰذَا الصُّلْحُ صُلْحَ الْحُدَيْبِيَّةِ؟
جواب:۔ وَكَانَ هٰذَا الصُّلْحُ عِنْدَ مَكَانٍ يُسَمّٰى "الْحُدَيْبِيَّةَ" قُرْبَ مَكَّةَ وَلِهٰذَا سُمِّيَ "صُلْحَ الْحُدَيْبِيَةِ"۔

سوال (ھ):۔ هَلْ حَجَّ الْمُسْلِمُوْنَ فِي تِلْكَ السَّنَةِ۔
جواب (ھ) لَا حَجَّ فِيْ تِلْكَ السَّنَةِ۔

سوال (و) أُذْكُرْ بَعْضَ شُرُوْطِ صُلْحِ الْحُدَيْبِيَّةِ؟

جواب:۔ بَعْضُ شُرُوْطِ صُلْحِ الْحُدَيْبِيَّةِ:۔

(۱) أَنْ يَّرْجِعَ الْمُسْلِمُوْنَ ذٰلِكَ الْعَامَ عَنِ الْحَجِّ، عَلٰى أَنْ يَّحُجُّوْا فِي الْعَامِ الثَّانِي، وَلَيْسَ مَعَهُمْ سِلَاحٌ إِلَّا السُّيُوْفُ فِيْ أَغْمَادِهَا۔

(۲) قِيَامُ هُدْنَةٍ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ قُرَيْشٍ مُّدَّةَ عَشَرَ سَنَوَاتٍ۔

(۲) إِسْتَخْدِمِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي جُمَلٍ مُّنَاسِبَةٍ؟

مندرجہ ذیل کلمات کے مناسب جملے بناؤ۔

اَلصَّحْرَاءُ :۔ هٰذَا الصَّحْرَاءُ وَسِيْعٌ
صحرا :۔ یہ صحرا وسیع ہے۔

Marfat.com

سَلَاحًا :- اَلْجُنْدِیْ یَعْمِلُ سَلَاحًا فِي الْحَرْبِ۔

ہتھیار :- فوجی لڑائی میں ہتھیار اٹھائے ہوئے ہیں۔

اَلْحَرْبُ :- اَلْحَرْبَ یُهْلِكُ كُلَّ شَیْئٍ

لڑائی :- لڑائی ہر چیز کو تباہ کر دیتی ہے۔

اَلسُّیُوْفُ :- اَلسُّیُوْفُ مُفِیْدٌ فِیْ مَیْدَانِ الْحَرْبِ۔

تلواریں :- تلواریں میدان جنگ میں مفید ہوتی ہیں۔

اَلْأَغْمَادُ :- تَحْفَظُ الْأَغْمَادُ السُّیُوْفَ۔

نیام :- نیام تلواروں کی حفاظت کرتے ہیں۔

مَصْلَحَةٌ :- قِیَامُ الْعَدْلِ فِیْ مَصْلَحَةِ الْبِلَادِ۔

مفاد :- عدل کا قیام ملک کے مفاد میں ہے۔

(٣) لَاحِظِ الْجُمَلَ الْآتِیَةَ وَ أَكْمِلْ مَا بَعْدَهَا بِإِخْتِیَارِ كَلِمَةٍ بَیْنَ الْقَوْسَیْنِ وَ شَكِّلْهَا ؟

مثال کے جملے کو دیکھ کر قوسین کے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ بھریں۔

كَانَ الْبَیْتُ الْحَرَامُ مُقَدَّسًا۔

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَّاحِدَةً۔

كَانَ ______ اَلدَّرْسُ سَهْلًا (اَلدَّرْسُ - سَهْلٌ)

كَانَ ______ اَلطُّلَابُ مُجْتَهِدًا (اَلطَّالِبُ - مُجْتَهِدٌ)

كَانَ ______ اَلْمَاءُ بَارِدًا (اَلْمَاءُ - بَارِدٌ)

(٤) لَاحِظْ تَحْوِیْلَ فِعْلِ النَّهْيِ الْوَاحِدِ الْمُذَكَّرِ فِيْ قَائِمَةِ "أ" إِلَى الْجَمْعِ الْمُذَكَّرِ وَ أَكْمِلِ الْفَرَاغَاتِ فِيْ قَائِمَةِ "ب"۔

ا کی مثال کو دیکھ کر "ب" میں جمع مذکر فعل نہی بنائیے۔

Marfat.com

أ	ب
لَا تَذْهَبْ إِلَى السُّوقِ ۔	لَا تَذْهَبُوا إِلَى السُّوقِ ۔
لَا تَجْلِسْ عَلَى الطَّاوِلَةِ ۔	لَا تَجْلِسُوا عَلَى الطَّاوِلَةِ ۔
لَا تَشْرَبْ مَاءً حَارًّا ۔	لَا تَشْرَبُوْ مَاءً حَارًّا ۔
لَا تَسْبَحْ فِي النَّهْرِ ۔	لَا تَسْبَحُوْ فِي النَّهْرِ ۔
لَا تَضْرِبْ صَدِيقَكَ ۔	لَا تَضْرِبُوْ صَدِيقَكَ
لَا تَخْرُجْ مِنَ الْفَصْلِ	لَا تَخْرُجُوْ مِنَ الْفَصْلِ

(۵) أَكْمِلْ مَا يَأْتِي بِاِسْتِخْدَامِ كَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ بَيْنَ الْقَوْسَيْنِ ۔

قوسین میں دیئے ہوئے لفظوں کی مدد سے نیچے دیئے ہوئے جملے مکمل کریں ۔

أ :۔ عَلِمَتْ قُرَيْشٌ الْخَبَرَ فَاغْتَاظَتْ ....

(فَتَحَيَّرَتْ ۔ فَفَرِحَتْ ۔ فَاغْتَاظَتْ)

ب :۔ وَقَدِ انْتَهَتْ هٰذِهِ الْمُفَاوَضَاتُ .... إِلَى الصُّلْحِ عَلَى شُرُوطٍ ۔ (اَلْمُفَاوَضَاتُ ۔ اَلْحَرْبُ ۔ اَلْمُدَّةُ)

ج :۔ أَنْ يَرْجِعَ .... الْمُسْلِمُوْنَ ذٰلِكَ الْعَامَ عَنِ الْحَجِّ

(يَتَمَتَّعَ ۔ يَرْجِعَ ۔ يَكْمُلَ)

(د) ظَنَّ بَعْضُ الصَّحَابَةِ (رض) أَنَّ هٰذِهِ الشُّرُوطَ فِيهَا ظُلْمٌ ..... ۔ (فَتْحٌ ۔ مَصْلَحَةٌ ۔ ظُلْمٌ)

(۶) :۔ أُكْتُبْ بِخَطٍّ جَمِيلٍ : صاف اور خوشخط تحریر کریں ۔

(۷) إِحْفَظِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ :۔

مندرجہ ذیل الفاظ کو یاد کریں ۔

Marfat.com

اَلْمُفْرَدُ (واحد)		اَلْجَمْعُ (جمع)	
سَاكِنٌ	رہنے والا	سُكَّانٌ	رہنے والے (آبادی)
اَلْجَزِيْرَةُ	جزیرہ	اَلْجَزَائِرُ	جزائر
اَلطَّرِيْقُ	راستہ	اَلطُّرُقُ	راستے
حَرْبٌ	جنگ - لڑائی	حُرُوْبٌ	جنگیں - لڑائیاں
شَرْطٌ	شرط	شُرُوْطٌ	شرائط
غِمْدٌ	نیام	أَغْمَادٌ	نیامیں
سَيْفٌ	تلوار	سُيُوْفٌ	تلواریں

Marfat.com

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ (بیسواں سبق)

اَلدِّیْنُ الْمُسَاوَاۃِ (دین کی مساوات)

مشکل الفاظ کے معنی :۔

حَدَثَ :۔ واقع ہوا۔	اِمْرَأَۃٌ :۔ عورت
مَخْزُوْمِ :۔ مخزومی۔	سَرَقَتْ :۔ اس نے چوری کی
قَلَادَۃٌ :۔ ہار	لَلْعَارُ :۔ ڈوب مرے
عَارٌ :۔ رسوائی	اَلْعَارُ الْفَاضِحُ :۔ ذلت آمیز بدنامی
یَقْطَعُ :۔ کاٹ دیتا ہے۔	یَمْنَعُ :۔ منع کرتا ہے۔
فَجزاءُ :۔ کوئی اسے روک نہیں سکتا۔	أَمْجَدُ :۔ بزرگ۔
سَرَقَ :۔ چوری کرے۔	جَنِّبُوْا :۔ معاف کرو۔
اَلْعَاقِبَۃُ :۔ سزا	یَرْتَفِعُ :۔ اٹھاتا ہے۔
رَأْسٌ : سر	اِلْتَمِسُوْا : تلاش کیا۔
اَلْوَسِیْلَۃُ : سفارش	صِهْرٌ : سسرال۔ رشتہ دار
یَدْمَغُ :۔ دور کرنا۔	یَعْفُوْ :۔ معاف کرنا
اُسْكُتْ :۔ تو خاموش رہے۔	یَدْرَأُ :۔ دور کرے۔
اَلذُّلُّ :۔ ذلت	یَتَبَرَّأُ :۔ بری کرے
تَعْطِیْلٌ :۔ معطل کرنا۔	مَرْخِیٌ :۔ خوب
مُرَحِّبِیْنَ :۔ خوشی	أَبٌ :۔ آباواجداد
تَشْفَعُ :۔ شفاعت کرنا۔	أَهْلُكَ :۔ تیرے اہل
أَیْمُ اللّٰہِ : اللہ کی قسم	

Marfat.com

بیسواں سبق

دین کی مساوات

(پہلا منظر)

(المغیرہ۔ قدامت۔ ولید۔ خالد۔ عتبہ۔ سلمۃ اسامہ بن زید)

المغیرہ:۔ کیا تم نے کوئی بات سنی؟

الجمیع:۔ کون سی بات۔

المغیرہ:۔ قبیلہ مخزوم کی ایک عورت نے گلے کا ہار چرایا ہے۔

الولید:۔ کیا بات کہتے ہو۔ مخزومیہ نے چوری کی۔

الجمیع:۔ یا للعار۔ مخزومیہ نے چوری کی؟

قدامتہ:۔ قبیلہ مخزوم اور پورے قریش کی رسوائی ہے۔

خالد:۔ بڑی رسوائی تو اس روز ہو گی جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کا ہاتھ کاٹیں گے۔

عتبتہ:۔ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم مخزوم کی عورت کا ہاتھ کاٹیں گے۔

سلمہ:۔ کون روک سکتا ہے؟ جو عورت چوری کرے اس کا بدلہ یہی ہے کہ اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

قدامتہ:۔ لیکن وہ مخدوم میں سے۔ قریش میں سے ہے اور عرب کے بزرگ خاندانوں میں سے ہے۔

سلمہ:۔ اللہ کے نزدیک تمام مسلمان برابر ہیں جو چوری کرے گا اس کا ہاتھ

Marfat.com

کاٹا جائے گا۔ یہ قرآن کا حکم ہے۔

الولید:۔ اگرچہ وہ مخزوم (قبیلہ) میں سے ہو؟

سلمہ:۔ چاہے وہ بنی عبدالمطلب میں سے ہو۔

عتبتہ:۔ یااللعار ہمیں ایسی سزا سے بچا۔ کل ہر ایک کہے گا مخزوم کی ایک عورت نے چوری کی اور اس کا ایک ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ بے شک یہ ہمیشہ کی رسوائی ہے۔ جب سب کو اس کے بارے میں پتہ چلے گا تو وہ اس کے بارے میں کیا رائے رکھے گا۔

قدامتہ:۔ وہ جان لے گا کہ یہ مخزوم میں سے ہے۔

خالد:۔ اس کے بعد مخزوم (قبیلہ) سر نہیں اٹھا سکیں گے۔

قدامتہ:۔ قریش اس کے بعد سر نہیں اٹھا سکیں گے۔

عتبتہ:۔ ہمیں اس رسوائی سے بچنا چاہیئے۔ کوئی ذریعہ تلاش کرنا چاہیئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک۔ تاکہ اسے معافی دلوائی جاسکے۔

الولید:۔ قبیلہ مخزوم کا کوئی بزرگ۔

قدامت:۔ کیا قبیلہ قریش کا کوئی بزرگ

عتبتہ:۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم قریش کے اہل ہیں۔

خالد:۔ اور بے شک مخزوم اس کے رشتہ دار ہیں۔

ولید:۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیسے راضی ہوں گے۔ اپنے اہل اور رشتہ داروں کو اس رسوائی سے بچانے پر۔

سلمہ:۔ کیا گناہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس لئے معاف کر دیں گے کہ وہ ان کے رشتہ داروں میں سے ہے۔ تمام مسلمان خدا کی نظر میں

Marfat.com

برابر ہیں۔ اور تمام چوروں کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ چاہے وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان میں سے ہی کیوں نہ ہو۔ یہ قرآن کا حکم ہے۔

المغیرہ :۔ تو خاموش ہے۔ کیا تو اپنے اہل کی بدنامی پر راضی ہے؟

سلمۃ :۔ خاموشی!

عتبہ :۔ ہمیں کوئی وسیلہ تلاش کرنا چاہئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے کا تاکہ وہ اس رسوائی کو دور کرے خواہ وہ مخزوم میں سے ہو۔ قریش میں سے ہو۔

ولید :۔ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم راضی نہ ہوں گے اپنی قوم اور اپنے اہل کے لئے اس رسوائی اور ذلالت پر۔

خالد :۔ اسلام اسے حکم دیتا ہے کہ وہ اپنے اہل کو بری کردے (معاف کردے)

المغیرہ :۔ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم بن عبداللہ بن عبدالمطلب بری کرنے والے (معاف کرنے والے) ہیں۔

سلمۃ :۔ واللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کبھی راضی نہ ہوں گے کہ وہ اپنے اہل کو بری کرے اللہ تعالیٰ کی حدود میں سے ایک حد کی چھوٹ پر۔

المغیرہ :۔ تو کچھ کہہ خاموش کیوں ہے۔

سلمۃ :۔ خاموشی!

عتبہ :۔ میں دیکھتا ہوں کہ یہ ممکن ہے۔ کہ وہ معاف کردے اور اس کے لئے سہارا لیں۔

قدامتہ :۔ ہم سب ایک ہو کر اس کی طرف چلتے ہیں اور اس سے اس کے

Marfat.com

عفو کو تلاش کرتے ہیں۔

خالد:۔ اور اس سے کہتے ہیں اس کے اہل کی رسوائی کے بارے میں۔

المغیرہ:۔ حضور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہرگز راضی نہ ہوں گے کہ اپنے اہل کو بری کر دیں۔

خالد:۔ اور کیا ہم چلیں اپنے رسول کی طرف۔ المغیرہ۔

المغیرہ:۔ اس پیغام رسانی سے مجھے بچاؤ اور اے خالد کیا تو جائے گا۔

خالد:۔ مجھے اس پیغام رسانی سے بچاؤ۔

المغیرہ:۔ عتبتہ پس تو جائے گا۔

عتبتہ:۔ مجھے اس پیغام رسانی سے بچاؤ۔

المغیرہ:۔ میں حکم دیتا ہوں کہ قدام جائے گا۔

قدامتہ:۔ قدامتہ نہیں جائے گا۔

المغیرہ:۔ پس ہمارے رسول کی طرف جا ولید۔

الولید:۔ نہیں۔ نہیں میں نہیں جاؤں گا۔ بے شک اسامتہ جائے گا۔

الجمیع:۔ (مرحیٰ مرحیٰ) خوب۔ خوب اسامتہ اس لئے ہے۔ اس کے لئے اسامتہ۔

اسامتہ:۔ تمہارے بجائے اسامتہ کیوں؟

المغیرہ:۔ تو اسے محبوب ہے۔ اور اس کے زیادہ قریب ہے (محمدؐ کے)

قدامتہ:۔ اور تو اس کے (محمدؐ) کے بیٹے کی طرح سے ہے اور اس نے تیری پرورش کی ہے۔

Marfat.com

المغیرہ :۔ اور تم ہم کو رسوائی سے بچالو۔

الجمیع :۔ ہم سب تیرے اس احسان سے معترف ہوں گے ۔

المغیرہ :۔ پس تو جا اے اسامتہ اور تیرے سوائے اس (کی سفارش کرنے والا) کے لئے دوسرا کوئی نہیں ۔

(دوسرا منظر)

(سب اسامتہ کا استقبال کرتے ہیں اس کو خوش آمد کہتے ہیں اور پھر بیٹھ جاتے ہیں)

المغیرہ :۔ اے اسامتہ گئے تھے ؟

اسامتہ :۔ گیا تھا ۔

خالد :۔ اور اس سے کہا ۔

اسامتہ :۔ کہا تھا ۔

عتبتہ :۔ اسے سنایا ۔

اسامتہ :۔ اس نے سنا ۔

الولید :۔ اس کے اہل کی رسوائی اس سے کہی ۔

اسامتہ :۔ اس سے کہی ۔

المغیرہ :۔ اور بیان کیا اس سے اس ابدی رسوائی کا ۔

اسامتہ :۔ اس سے بیان کیا تھا ۔

المغیرہ :۔ کیا اس نے بنت مخزوم کو معاف کر دیا ۔

اسامتہ :۔ اس نے ہرگز بنت مخزوم کو معاف نہ کیا ۔

Marfat.com

عتبتہ :۔ انکار کر دیا سوائے یہ کہ اللہ کی حدود کے بارے میں تمام مسلمان برابر ہیں۔

خالد :۔ اور اب مخزوم کا کیا ہو گا؟

المغیرہ :۔ اس نے اس کے لئے کیا کہا۔

اسامتہ :۔ اس نے کہا۔

خالد ۔ کیا کہا؟

اسامتہ :۔ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (آپ کے چہرے کا رنگ متغیر تھا)۔
اے اسامتہ۔ اللہ کی قائم کردہ حدود میں سفارش لے کر آئے ہو۔
پھر کھڑے ہو کر خطاب کیا اور فرمایا۔
بیشک پرانی قومیں اس لئے ہلاک ہوئیں کہ جب کوئی معزز آدمی چوری کرتا تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے اور کوئی کمزور چوری کرتا تھا تو اس پر حد قائم کرتے تھے۔
خدا کی قسم اگر فاطمہ بنت محمدؐ بھی چوری کرتی تو محمدؐ اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔

سلمتہ :۔ صلی اللہ علیہ وسلم (آپ پر درود و سلام ہو)
الجمیع : صلی اللہ علیہ وسلم (آپ پر درود و سلام ہو)۔

Marfat.com

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقیں)

(۱) أَجِبْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ: نیچے دیئے ہوئے سوالات کے جوابات دیجئے۔

سوال (ا) مَنِ الَّتِيْ سَرَقَتْ؟

جواب (ا) اِمْرَأَةٌ مِنْ مَخْزُوْمٍ سَرَقَتْ

سوال (ب) مَاذَا سَرَقَتْ؟

جواب (ب) سَرَقَتْ قِلَادَةً۔

سوال (ج):۔ مَا حُكْمُ الْقُرْاٰنِ فِي السَّرِقَةِ؟

جواب (ج):۔ كُلُّ مَنْ سَرَقَ تَقْطَعُ يَدُهُ هٰذَا حُكْمُ الْقُرْاٰنِ۔

سوال (د):۔ لِمَاذَا كَانَ قَطْعُ الْيَدِ عَارًا؟

جواب (د):۔ إِنَّهُ عَارُ الْأَبَدِ، مَنْ رَّاٰهَا بَعْدُ عَرَفَ جَرِيْمَتَهَا۔

سوال (ھ) اِلْتَمَسَ الْقَوْمُ الْعَفْوَ عَنِ الْمَخْزُوْمِيَّةِ، فَمَنْ تَقَدَّمَ لِلرَّسُوْلِ ﷺ؟

جواب (ھ) عُتْبَةُ تَقَدَّمَ لِلرَّسُوْلِ ﷺ اِلْتَمَسَ الْقَوْمُ الْعَفْوَ عَنِ الْمَخْزُوْمِيَّةِ۔

سوال (و):۔ وَمَا الْحُجَجُ الَّتِيْ أَتٰى بِهَا لِكَيْ يَعْفُوَا الرَّسُوْلُ ﷺ عَنْهَا؟

جواب (و) لَمْ الْعَفْوَ الرَّسُوْلُ ﷺ عَنْهَا۔

سوال (ز) هَلْ قَبِلَ الرَّسُوْلُ ﷺ رِجَاءَ أُسَامَةَ ؓ، أُذْكُرِ السَّبَبَ۔

جواب (ز) نَعَمْ قَبِلَ الرَّسُوْلُ ﷺ رِجَاءَ أُسَامَةَ ؓ لِلْعَفْوِ اِرَادَةَ مِنَ الْمَخْزُوْمِيَّةِ الَّتِيْ سَرَقَتْ۔

سوال (ح):۔ عَلَامَ يَدُلُّ عَدَمُ قُبُوْلِ الرَّسُوْلِ لِرِجَاءِ أُسَامَةَ۔

جواب (ح) أَنْ تَكُوْنَ الْمُسْلِمُوْنَ سَوَاءً فِيْ حُدُوْدِ اللّٰهِ

Marfat.com

(۲) لَاحِظِ الْمِثَالَيْنِ التَّالِيَيْنِ وَصَحِّحِ الْجُمَلَ بَعْدَهُمَا عَلَى غِرَارِهِمَا: (صحیح اور غلط پر نشان لگائیے)

✓ إِنَّ قُرَيْشًا أَهْلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔

✓ إِنَّ مَخْزُوْمًا صِهْرُهُ۔

✗ أ:۔ إِنَّ خَالِدُ طَالِبًا مُّجْتَهِدًا۔

✗ ب:۔ إِنَّ الْبِنْتُ ذَهَبَتْ إِلَى الْحَدِيْقَةِ۔

✓ ج:۔ إِنَّ الطَّالِبَ الْمُجْتَهِدَ نَاجِحٌ۔

✓ و:۔ إِنَّهُ الصَّبْرَ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ۔

✓ ه:۔ إِنَّ عَارٌ فَاضِحٌ لِمَخْزُوْمٍ۔

(۳) إِسْتَخْدِمِ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةَ فِي جُمَلٍ مُّفِيْدَةٍ:

مندرجہ ذیل کلمات کے مفید جملے بناؤ

سَرَقَتْ ۔ تُقْطَعُ ۔ يَرْتَفِعُ ۔ صِهْرٌ ۔ يَفْتَضِحُ ۔ يَبْرُزُ ۔ جَنِّبُوْا ۔

سَرَقَتْ:۔ سَرَقَتْ هٰذِهِ الْبِنْتُ كِتَابًا

اس لڑکی نے یہ کتاب چوری کی۔

تُقْطَعُ:۔ السَّارِقَةُ تُقْطَعُ يَدُهَا۔

چور عورت کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے۔

يَرْتَفِعُ:۔ هٰذَا عَارٌ لَّهُ هُوَلَا يَرْتَفِعُ رَاسُهُ۔

یہ بات اس کے لئے ذلت ہے وہ اپنا سر کبھی نہیں اٹھا سکے گا۔

صِهْرٌ:۔ اَلْمَخْدُوْمُ صِهْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

مخدوم رسول اللہ کے ننھیال ہیں۔

Marfat.com

يَفْتَضِحُ :- مَنْ يَرْضَى أَنْ يَفْتَضِحَ أَهْلَهُ

اپنے خاندان کی بدنامی کون پسند کرتا ہے۔

يَتَبَرَّرُ :- عَلَيْنَا أَنْ نَتَبَرَّأَ أَهْلَنَا

ہم پر فرض ہے کہ اپنے خاندان کو بچائیں۔

جَنِّبُوْا :- جَنِّبُوْا أَهْلَكَ مِنَ الْفَضِيحَةِ ۔

اپنے خاندان کو ذلت سے بچائیں۔

(٤) :- يَقُوْمُ التَّلَامِيْذُ بِتَمْثِيْلِ الْمَسْرَحِيَّةِ۔

طلباء کھڑے ہو کر مکالمہ بازی کریں

(٥) أَكْمِلِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ مِنَ الْكَلِمَاتِ التَّالِيَةِ۔

ذیل میں دیئے ہوئے الفاظ سے خالی جگہ پر کریں۔

الْمُسْلِمُوْنَ - يَدْمَغُ - يَذْهَبُ - حُدُوْدِ - عَرَفَ۔

أ :- كَيْفَ يَرْضَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم ....يَدْمَغُ. أَنْ أَهْلَهُ وَصِهْرَهُ بِهٰذَا الْعَارِ۔

ب :- كُلُّ مَنْ رَآهَا بَعْدُ ....عَرَفَ.... جَرِيْمَتَهَا۔

ج :- لَا أَذْهَبُ إِنَّمَا ....يَذْهَبُ.... أُسَامَةُ۔

و :- أَبَى إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ ....الْمُسْلِمُوْنَ.... سَوَاءً فِي حُدُوْدِ اللهِ۔

ه :- أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ ....حُدُوْدِ.... اللهِ ؟

Marfat.com

(٦) لَاحِظْ تَحْوِيْلَ فِعْلِ النَّهْيِ الْوَاحِدِ الْمُؤَنَّثِ فِي الْقَائِمَةِ "أ" إِلَى الْجَمْعِ الْمُؤَنَّثِ ثُمَّ اكْمِلِ الْفَرَاغَ الْقَائِمَةِ "ب"۔

فعل نہی واحد مونث کو فعل نہی جمع مونث میں تبدیل کرتے ہوئے "ب" میں خالی جگہ پر کریں۔

أ	ب
أ:۔ لَاتَذْهَبِيْ إِلَى السُّوْقِ۔	لَاتَذْهَبْنَ إِلَى السُّوْقِ۔
ب:۔ لَاتَجْلِسِيْ عَلَى الْحَقِيْبَةِ	لَاتَجْلِسُوْنَ عَلَى الْحَقَائِبِ۔
ج:۔ لَاتَكْتُبِيْ عَلَى الْحَائِطِ	لَاتَكْتُبُوْنَ عَلَى الْحَائِطِ۔
د:۔ لَاتَخْرُجِيْ مِنَ الْفَصْلِ	لَاتَخْرُجُوْنَ مِنَ الْفَصْلِ۔
ه:۔ لَاتَنْهَرِيْ السَّائِلَ	لَاتَنْهَرُوْنَ السَّائِلَ۔
و:۔ لَاتُكْرِمِيْ الْفَاسِقَ	لَاتُكْرِمُوْنَ الْفَاسِقَ۔

(٧) أُكْتُبْ بِخَطٍّ جَمِيْلٍ:۔ صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

Marfat.com

حیدرآباد اور سکھر میں
ہماری مطبوعات ملنے کا پتہ

اسٹاکسٹ

عجائب اسٹورز (رجسٹرڈ)

تاجران کتب۔ پبلشرز۔ بکسیلرز

ہیڈ آفس فریئر روڈ سکھر ۲۱۸۸

برانچ فوجداری روڈ حیدرآباد ۲۵۷۳۲

Marfat.com

کراچی میں ہماری مطبوعات

مندرجہ ذیل دکانوں پر دستیاب ہیں

۱:- نیشنل بک سیلرز اردو بازار کراچی - فون:- ۲۱۴۴۱۰

۲:- عجائب اسٹورز - اردو بازار کراچی - فون:- ۲۱۳۹۱۹

۳:- طاہر سنز - اردو بازار کراچی - فون:- ۲۱۴۴۶۶

۴:- گابا سنز - اردو بازار کراچی - فون:- ۲۱۶۰۶۰

۵:- یونائیٹڈ بکسیلرز اینڈ اسٹیشنرز
اردو بازار کراچی - فون:- ۲۱۲۶۴۲

۶:- فریدی بک سینٹر اردو بازار کراچی - فون:- ۲۱۳۰۶۹

۷:- میاں سنز - اردو بازار کراچی

نیرنگ پبلشرز - کراچی

Marfat.com

مکمل اور معیاری

شرح

ریاضی

آٹھویں جماعت کے لیے

نیرنگ پبلشرز کراچی

Marfat.com

مکمل اور معیاری

شرح

ریاضی

آٹھویں جماعت کے لیے

نیرنگ پبلشرز کراچی

Marfat.com

54 د ن

شرح لغۃ الاسلام

آٹھویں جماعت کے لئے

نیرنگ پبلشرز کراچی

Marfat.com